ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باا ثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.
Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun
Volume No.03, Issue No.121 , Saturday 08 November, 2025, 8 Pages
جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۲۱)، بروز ہفتہ، ۸ر نومبر، ۲۰۲۵ء، ۱۶ر رجب المرجب ۱۴۴۷، ۸ صفحات

’ملبے تلے دبے ہزاروں فلسطینیوں کی لاشوں کی تلاش کیلئے عالمی ٹیمیں فوری بھیجی جائیں‘ ص:08

غزہ امن منصوبے کی منظوری کیلئے امریکہ کی تیار کردہ قرارداد پر بات چیت شروع

بین الاقوامی فوج کے دائرہ کار پر اختلاف کا امکان، مسودہ قرارداد سلامتی کونسل کے 15 ارکان کو ارسال، حماس کی غیر مسلح کاری پر مسلم ممالک کے کچھ نمائندوں کو ہیں تحفظات

نیویارک، (ایجنسیاں): اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ امن منصوبے کی منظوری کیلئے امریکہ کی تیار کردہ قرارداد پر بات چیت شروع ہوگئی ہے۔ ڈان اخبار میں شائع رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ امن منصوبے کی منظوری کیلئے امریکہ کی تیار کردہ قرارداد پر بات چیت شروع کرنے جا رہی ہے، اب لگتا ہے کہ تجویز کردہ بین الاقوامی فوج کے کام کرنے کے دائرہ کار پر اختلاف پیدا ہو سکتا ہے۔ جمعرات کو امریکہ نے اہم عرب اور مسلم ممالک کے نمائندوں کے ساتھ اس قرارداد پر تفصیلی بات چیت شروع کی۔ ایک دن پہلے امریکہ نے یہ مسودہ قرارداد کونسل کے 15 ارکان کو بھیج دیا تھا اور حکام کا کہنا ہے کہ مصر، قطر، سعودی عرب، ترکیہ اور متحدہ عرب امارات اس متن کے حق میں ہیں۔ بدھ کو امریکی نمائندہ مائیکل والٹز نے اقوام متحدہ میں کونسل کے 10 منتخب ارکان کا اجلاس طلب کیا تا کہ غزہ پر قرارداد کے لیے علاقائی حمایت دکھائی جا سکے۔ اس اجلاس میں الجزائر، ڈنمارک، یونان، گویانا، پاکستان، پاناما، جنوبی

کوریا، سیرالیون، سلووینیا اور سومالیا کے نمائندے شامل تھے، جب کہ مصر، قطر، سعودی عرب، ترکیہ اور متحدہ عرب امارات کے سفیر بھی موجود تھے۔ بیان کے مطابق قرارداد کا مقصد امن بورڈ کو خوش آمدید کہنا اور صدر ٹرمپ کے 20 نکاتی منصوبے میں بیان کی گئی بین الاقوامی فورس (آئی ایس ایف) کو بااختیار بنانا ہے۔ امریکی میڈیا ایگزیوز نے بتایا کہ سفیر مائیکل والٹز نے نیویارک میں فلسطینی سفارتکاروں سے بھی اس مسودہ قرارداد پر بات کی۔ کونسل کی قرارداد منظور ہونے کے لیے کم از کم 9 ووٹ چاہیے اور روس، چین، فرانس، برطانیہ یا امریکہ میں سے کسی کا ویٹو نہیں ہونا چاہیے۔ سفارتکاروں کے مطابق جب سلامتی کونسل کسی مضبوط اقدام، جیسے فوج بھیجنے کا ارادہ کرتی ہے، تو وہ اقوام متحدہ کے چارٹر کے باب 7 کے تحت بات کرتی ہے، یہ باب کونسل کو قانونی اختیار دیتا ہے کہ اگر کوئی صورتحال عالمی امن کیلئے خطرہ ہو تو وہ زبردستی اقدام کر سکے۔ عام طور پر باب 7 فعال کرنے کے لیے کہا جاتا ہے کہ صورتحال عالمی امن اور سلامتی کے لیے خطرہ ہے لیکن امریکی مسودہ میں کہا گیا ہے کہ غزہ کی صورتحال علاقائی امن اور پڑوسی ممالک کی سلامتی کے لیے خطرہ ہے۔ یہ فرق اہم ہے کیونکہ اس سے کچھ ممالک بعد میں کہہ سکتے ہیں کہ باب 7 باضابطہ طور پر فعال نہیں ہوا اور وہ منصوبے کے کچھ حصے چیلنج کر سکتے ہیں۔ یہ بات اس لیے بھی اہم ہے کیونکہ امن بورڈ کو غزہ کے انتظام کے لیے زیادہ اختیارات دینے کی ضرورت ہے، اگر مقامی حکام راضی نہ ہوں تو اس کیلئے اقوام متحدہ کو قانونی اجازت چاہیے ہوگی بصورت دیگر بین الاقوامی قانون کے مطابق غزہ اب بھی مقبوضہ علاقہ سمجھا جائے گا اور قابض ملک اسے بنیادی طور پر تبدیل نہیں کر سکتا۔ امریکی اہلکار نے کہا کہ ہم ممکنہ فوجی شراکت داروں سے مسلسل رابطے میں ہیں تا کہ دیکھیں کہ انہیں کس قسم کی اجازت اور زبان چاہیے، تقریباً سب ممالک کسی نہ کسی قسم کی بین الاقوامی اجازت چاہتے ہیں، ترجیح اقوام متحدہ کی ہے۔ امریکی اہلکار سے جب پوچھا گیا کہ مسودہ کب ووٹ کے لیے پیش ہوگا تو انہوں نے کہا کہ جتنا جلد ممکن ہو، بہتر ہے، ہم ہفتوں کی بات کر رہے ہیں، مہینوں کی نہیں۔

آئی ایس ایف میں ہوں گے تقریباً 20 ہزار فوجی

مسودہ کے مطابق آئی ایس ایف کو تمام ضروری اقدامات کرنے کا اختیار ہوگا تا کہ وہ اپنا کام کر سکے، آئی ایس ایف شہریوں اور انسانی ہمدردی کی سرگرمیوں کی حفاظت کرے گی، اسرائیل، مصر اور نئی تربیت یافتہ فلسطینی پولیس کے ساتھ سرحد کی سکیورٹی بھی یقینی بنائے گی۔ فورس غزہ میں سکیورٹی مستحکم کرے گی اور غزہ کی غیر مسلح کاری کو یقینی بنائے گی، جس پر مسلم ممالک کے کچھ نمائندوں کو تحفظات ہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق آئی ایس ایف کو حماس کو ہتھیار ڈالنے کا اختیار ہوگا لیکن امریکہ امید کرتا ہے کہ حماس معاہدے کے مطابق اپنے ہتھیار چھوڑ دے۔ سینئر امریکی اہلکار کے مطابق آئی ایس ایف میں تقریباً 20 ہزار فوجی ہوں گے۔ اگرچہ امریکہ نے اپنے فوجی نہ بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے، وہ انڈونیشیا، یو اے ای، مصر، قطر، ترکیہ اور آذربائیجان سے تعاون پر بات کر رہا ہے۔

انڈونیشیا میں نماز جمعہ کے دوران خوفناک دھماکہ، 54 نمازی زخمی

جکارتہ، (ایجنسیاں): انڈونیشیا کی راجدھانی جکارتہ میں نمازِ جمعہ کے دوران مسجد میں ہونے والے دھماکے سے کم از کم 54 افراد زخمی ہو

گئے۔ اے ایف پی کے مطابق دھماکہ ایک تعلیمی ادارے کی مسجد میں اس وقت ہوا جب نمازِ جمعہ ادا کی جا رہی تھی۔ زخمیوں میں متعدد اساتذہ اور طلبہ بھی شامل ہیں، جنہیں فوری طور پر قریبی اسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا۔ پولیس اور امدادی اداروں نے علاقے کو گھیرے میں لے کر تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ ابتدائی رپورٹوں کے مطابق جائے وقوعہ سے ایک بندوق اور گولیاں بھی برآمد ہوئی ہیں، جس کے باعث حکام کو شبہ ہے کہ یہ واقعہ دہشت گردی کا نتیجہ ہو سکتا ہے۔ انڈونیشین حکام کا کہنا ہے کہ دھماکے کی نوعیت اور اس کے پس منظر کا تعین کرنے کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔

سندھ میں ڈینگی کی صورتحال تشویشناک، 24 گھنٹے میں مزید 4 اموات، 1192 کیسز رپورٹ

کراچی، (یو این آئی) پاکستان کے سندھ میں ڈینگی کا مرض تشویشناک صورتحال اختیار کر گیا، گزشتہ 24 گھنٹے میں صوبے میں

ڈینگی سے 4 افراد جاں بحق ہو گئے، محکمہ صحت سندھ کے مطابق رواں سال ڈینگی سے جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 25 ہو گئی۔ محکمہ صحت سندھ کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹے میں سندھ میں ایک ہزار 192 کیسز ثبت آئے جن میں سے کراچی میں 642 اور حیدرآباد میں 550 کیسز رپورٹ ہوئے۔ محکمہ صحت کے مطابق رواں سال صوبہ سندھ میں ڈینگی کے 10 ہزار 502 کیسز رپورٹ ہوئے، سندھ کے سرکاری اسپتالوں میں 227 اور نجی اسپتالوں میں 212 مریض زیر علاج ہیں اسی طرح کراچی کے سرکاری اسپتالوں میں ڈینگی کے لیے 257 جبکہ نجی اسپتالوں میں 195 بستر مختص کیے گئے ہیں۔ محکمہ صحت سندھ کے مطابق کراچی میں 37 لیبارٹریز ڈینگی ٹیسٹنگ کر رہی ہیں جن میں سے 12 سرکاری اور 25 نجی لیبارٹریز ہیں۔

چین نے امریکی زرعی اجناس کی محدود خریداری شروع کر دی

تاجروں کو اب بھی سویا بین کی بڑی خریداری کا انتظار

بیجنگ، (ایجنسیاں): چین نے امریکہ کی زرعی مصنوعات کی محدود خریداری شروع کر دی، تاہم تاجروں کو اب بھی سویا بین کی بڑی خریداری کا انتظار ہے، کیونکہ وائٹ ہاؤس نے کہا تھا

کہ بیجنگ نے سال کے اختتام تک ایک کروڑ 20 لاکھ ٹن خریدنے کا وعدہ کیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے ’رائٹرز‘ کی رپورٹ کے مطابق امریکی کسانوں کیلئے سب سے بڑی منڈی چین نے اپنی وسیع زرعی اجناس کی طلب کو تجارتی جنگ میں ایک طاقتور سودے بازی کے ہتھیار میں بدل دیا، جس کے تحت اس نے جوابی محصولات کے کئی دور کے بعد امریکہ سے گندم اور سویا بین خریدنے سے گریز کرتے ہوئے دیگر ذرائع سے خریداری کی۔ دو تاجروں نے جمعرات کو بتایا کہ چینی خریداروں نے امریکی گندم کی دو کھیپیں بک کی ہیں، جو گزشتہ سال اکتوبر کے بعد پہلی خریداری ہے، جبکہ ایک امریکی صنعت کے اہلکار نے بتایا کہ امریکہ سے چین کیلئے سورگم (ایک قسم کی دانہ دار فصل) کی ایک ترسیل روانہ کی گئی ہے۔ امریکی زرعی اجناس کی درآمد کے یہ سودے ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں، جب بیجنگ نے گزشتہ روز تصدیق کی تھی کہ اس نے امریکی درآمدات پر جوابی محصولات بشمول زرعی مصنوعات پر عائد ڈیوٹی معطل کر دیے ہیں، اگرچہ امریکی سویا بین کی ترسیلات پر اب بھی 13 فیصد ٹیکس برقرار ہے۔ ذرائع کے مطابق دسمبر میں ترسیل کے لیے تقریباً ایک لاکھ 20 ہزار ٹن کی خریداری میں ایک کھیپ امریکی نرم سفید گندم اور ایک کھیپ بہاری گندم شامل ہے۔

قازقستان ابراہم معاہدوں میں شامل ہو رہا ہے: امریکی صدر

اسرائیل اور مسلم اکثریتی ممالک کے درمیان تعلقات کو معمول پر لانے کی کوشش

واشنگٹن، (ایجنسیاں) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ قازقستان ابراہم معاہدوں میں شامل ہو کر اسرائیل اور مسلم اکثریتی ممالک کے درمیان تعلقات کو معمول پر لانے کے عمل کا حصہ بنے گا۔ خبر رساں ادارے ’رائٹرز‘ کی رپورٹ کے مطابق یہ اعلان امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو اور قازق صدر قاسم جومارت توقایف سے ٹیلی فونک گفتگو کے بعد سامنے آیا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی سوشل میڈیا ویب سائٹ ’ٹروتھ سوشل‘ پر لکھا کہ ’قازقستان میرے دوسرے دور میں ابراہم معاہدوں میں شامل ہونے والا پہلا ملک ہوگا، ہم جلد ایک دستخطی تقریب کا اعلان کریں گے تا کہ اسے باضابطہ شکل دی جا سکے، اور بہت سے مزید ممالک اس طاقتور کلب میں شمولیت اختیار کرنے کے لیے قطار میں کھڑے

ہیں‘۔ قازق حکومت نے ایک بیان میں کہا کہ یہ معاملہ مذاکرات کے آخری مرحلے میں ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ’ابراہم معاہدوں میں ہماری متوقع شمولیت قازقستان کی خارجہ پالیسی کا ایک قدرتی اور منطقی تسلسل ہے جو مکالمے، باہمی احترام اور علاقائی استحکام پر مبنی ہے‘۔ قازقستان پہلے ہی اسرائیل کے ساتھ مکمل سفارتی اور اقتصادی تعلقات رکھتا ہے، اس لیے یہ اقدام زیادہ تر علامتی نوعیت کا ہوگا۔ تاہم امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اس تاثر کی نفی کرتے ہوئے کہا کہ ’یہ صرف سفارتی تعلقات سے آگے کی ایک پیش رفت ہے، یہ ان تمام ممالک کے ساتھ ایک شراکت داری ہے جو اس معاہدے کا حصہ ہیں، جس سے مختلف امور پر منفرد اقتصادی ترقی کے امکانات پیدا ہوں گے‘۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعرات کو وائٹ ہاؤس میں قازق صدر قاسم توقایف کے علاوہ کرغزستان، تاجکستان، ترکمانستان اور ازبکستان کے سربراہان سے بھی ملاقات کی، کیونکہ امریکا روس کے زیر اثر اور چین کے بڑھتے اثر و رسوخ والے وسطی ایشیا کے خطے میں اپنا کردار بڑھانے کی کوشش کر رہا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ ’یہاں موجود کچھ ممالک ابراہم معاہدوں میں شامل ہونے جا رہے ہیں، اور ان کا جلد اعلان کیا جائے گا‘۔ امریکی خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف نے اس سے قبل فلوریڈا میں ایک بزنس فورم کے دوران کہا تھا کہ وہ اعلان کے لیے واشنگٹن واپس جا رہے ہیں، اگرچہ انہوں نے ملک کا نام نہیں بتایا۔

غیر قانونی اسرائیلی آبادکاروں کے تیار فصل پر حملے، چوری اور ضبطی

رام اللہ (یو این آئی) مسلح غیر قانونی اسرائیلی آبادکاروں نے مقبوضہ مغربی کنارے کے جنوبی شہر الخلیل میں فلسطینی زرعی زمینوں پر حملہ کیا، زیتون کی فصلیں چُرائیں اور پھلدار درختوں کو نقصان پہنچایا ہے۔

فلسطین خبر ایجنسی ※وفا※ نے عینی شاہدوں کی فراہم کردہ معلومات کے حوالے سے شائع کردہ خبر میں کہا ہے کہ جمعرات کی شام غیر قانونی اسرائیلی آبادکاروں کے گروہ نے، کہ جس میں کچھ مسلح افراد بھی موجود تھے، مسافر یطا میں فلسطینی خاندانوں کے زیتون کے باغات پر دھاوا بولا، زیتون کی فصل چُرائی اور اسے گاڑیوں میں بھر کے روانہ ہو گئے۔

قریبی گاؤں سوسیا میں بھی غیر قانونی مسلح آبادکاروں نے پہلے فلسطینی رہائشیوں کے کئی

زیتون کے درختوں کو نقصان پہنچایا بعد میں گھروں کے قریب اشتعال انگیز مارچ کیا اور گھروں کے قریب جانے کی کوشش کی۔ تاہم مقامی لوگوں نے ان کا سامنا کیا اور انہیں پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا۔ زیتون کی فصل فلسطینیوں کا بنیادی ذریعہ روزگار ہے اور فصل کی چُنائی کا موسم فلسطینی ثقافتی ورثے کا ایک اہم حصہ ہے۔ اس موسم میں غیر قانونی یہودی آبادکاروں کے حملوں میں ہمیشہ اضافہ ہو جاتا ہے۔

حقوقِ انسانی تنظیموں نے فلسطینیوں کو اپنی زمینیں چھوڑنے پر مجبور کرنے کے زیرِ مقصد کئے جانے والے فصل چوری، درختوں کی تباہی اور متواتر حملوں کے، ان واقعات کو دستاویزی شکل دی ہے۔ اسرائیلی حکام نے جمعرات کو بیت اللحم کے جنوبی قصبے الخضر اور قریبی گاؤں خربت زکریا کے فلسطینی رہائشیوں کو نئے نوٹس جاری کیے ہیں جن میں زمین ضبطی کے منصوبوں کی اطلاع دی گئی ہے۔ الخضر میونسپل کونسل کے سربراہ احمد صلاح نے کہا ہے کہ اسرائیلی فوج نے ہدف بنائے گئے علاقے کے قریب ایک بجلی کے کھمبے پر نوٹس چسپاں کیا ہے۔ نوٹس میں 400,1 مربع میٹر زمین پر قبضے کے ارادے کا اعلان کیا گیا اور مقامی فلسطینی آبادی کو اعتراضات جمع کرانے کے لیے سات دن کا وقت دیا گیا ہے۔ خربت زکریا دیہی کونسل کے سربراہ محمد عطا اللہ نے تصدیق کی ہے کہ گاؤں کی مضافاتی زمین کے لیے بھی ایک ایسا ہی ضبطی نوٹس جاری کیا گیا ہے تاہم اس بارے میں اطلاع نہیں دی گئی کہ کس علاقے پر قبضہ کیا جائے گا۔ یہ اقدامات مقبوضہ مغربی کنارے میں ایک طویل مدتی اسرائیلی اراضی قبضہ پالیسی کا حصہ ہیں۔

وفا نیوز ایجنسی کے مطابق، ایسے نوٹس، جنہیں اسرائیلی حکام اکثر ”فوجی ضروریات“ یا بستیوں کی توسیع کے بہانے جائز قرار دیتے ہیں، فلسطینی کسانوں کی اپنی زرعی زمین سے مکمل یا جزوی بے دخلی کے ذریعے فلسطینی آبادیوں کی بتدریج نقل مکانیوں کا سبب بن رہے اور غیر قانونی یہودی آبادیوں اور پولیس تھانوں کی توسیع کا موقع فراہم کر رہے ہیں۔

برطانیہ، شام میں قائدانہ کردار پر، ترکیہ کو خراجِ تحسین پیش کرتا ہے: موریس

انقرہ (یو این آئی) انقرہ میں برطانیہ کی سفیر ’جل موریس‘ نے کہا ہے کہ ”شام کی پیش رفتوں میں ترکیہ کا کردار“ انتہائی اہم ”رہا ہے۔ برطانیہ، اس ”قائدانہ کردار“ پر ترکیہ کو خراجِ تحسین پیش کرتا ہے“۔ آج بروز جمعہ، استنبول میں منعقدہ باسفورس سربراہ اجلاس سے خطاب میں موریس نے کہا ہے کہ شام میں جھڑپوں کے خاتمے سے متعلقہ تبدیلی کی رفتار ”بہت حوصلہ افزا“ ہے۔

انہوں نے کہا ہے کہ ”ہم شامی حکومت کی طرف سے، بلواسطہ انتخابات کے انعقاد سمیت، سیاسی منتقلی کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ شامی عوام کا اعتماد جیتنے کے لیے انتخابی عمل کی شفافیت اور جامع شمولیت کلیدی اہمیت رکھتی ہے“۔ محترمہ موریس نے مزید کہا ہے کہ ”بڑھتے ہوئے عالمی

تنازعات اور دھڑے بندیوں کے ماحول میں براعظم یورپ کے دونوں سروں پر واقع مضبوط نیٹو اتحادی ملک□برطانیہ اور ترکیہ※ ان مشترکہ چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے باہمی تعاون کو مزید گہرا کر رہے ہیں“۔ غزہ میں انسانی بحران کے حوالے سے بات کرتے ہوئے موریس نے کہا ہے کہ ”دنیا نے، ناقابلِ تصور انسانی مصائب کا سبب بننے والی، ایک تباہ کن جنگ دیکھی ہے لیکن صدر ٹرمپ کی زیرِ قیادت مصر اور قطر کی طرف سے غزہ امن معاہدے میں ادا کردہ انمول کردار کی بدولت اس وقت ہمارے پاس ایک امید موجود ہے“۔ جل موریس نے کہا ہے کہ جنگ بندی کا پہلا مرحلہ فلسطینیوں کے لیے ”جنگ سے پاک ایک بہتر مستقبل کی تعمیر کا موقع فراہم کرتا ہے۔ اب ہمیں، عبوری دور کے سلامتی قواعد تیار کر کے اور اصلاحاتی پروگرام کے ساتھ تعاون کر کے، اس موقعے کو یقینی بنانا چاہیے“۔ انہوں نے کہا ہے کہ برطانیہ، انسانی امداد کی فراہمی، سول۔ملٹری کوآرڈینیشن سینٹروں میں عملے کی تعیناتی اور بین الاقوامی برادری اور نجی شعبے کے ساتھ شراکت داری کے ذریعے تعمیر نو میں سرمایہ کاری کر کے غزہ کے ساتھ تعاون کرنے کے بارے میں پُرعزم ہے۔

عنقریب بارش نہ ہوئی تو تہران کو خالی کرنا پڑ سکتا ہے: صدرِ ایران

تہران (یو این آئی) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے خبردار کیا ہے کہ دارالحکومت تہران کو شدید پانی کی قلت کا سامنا ہو سکتا ہے اور اگر جلد بارش نہ ہوئی تو شہر کو خالی کرنا پڑ سکتا ہے۔ جمعرات کو مغربی ایران کے شہر سنندج کے دورے کے دوران گفتگو کرتے ہوئے پزشکیان نے کہا کہ حکومت اقتصادی، ماحولیاتی اور سماجی بحرانوں کے مجموعے کا سامنا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہنگائی اور بلند قیمتیں داخلی پالیسیوں کی ناکامی اور بین الاقوامی پابندیوں دونوں کا نتیجہ ہیں۔

انہوں نے کہا، ”مہنگائی اور بلند قیمتوں کی ذمہ داری پارلیمنٹ اور حکومت دونوں پر عائد ہوتی ہے۔ ہماری کوششیں جاری ہیں، لیکن محدود مالی وسائل کی وجہ سے منصوبے مکمل نہیں ہو پا رہے۔“ خشک سالی سے پیدا ہونے والے پانی کے بحران پر بات کرتے ہوئے، پزشکیان نے خبردار کیا کہ ایران کو قدرتی چیلنجز کا سامنا ہے، جن میں بارشوں اور آبی

وسائل کی کمی شامل ہے۔ انہوں نے کہا، ”اگر بارش نہ ہوئی تو ہمیں اگلے مہینے تہران میں پانی کی فراہمی محدود کرنی پڑے گی۔ اگر خشک سالی جاری رہی تو پانی ختم ہو جائے گا اور ہمیں شہر خالی کرنا پڑے گا۔“

صدر نے پانی اور توانائی کے وسائل کے بہتر انتظام اور تحفظ کی فوری ضرورت پر زور دیا اور تہران کی صورتحال کو ”تشویشناک“ قرار دیا۔

تہران کی پانی کی فراہمی پانچ بڑے ڈیموں، لار، مالمو، امیر کبیر، طالقان، اور لتیان پر منحصر ہے، جن میں امیر کبیر سب سے بڑا ہے۔ تاہم، ایران کو گزشتہ پانچ سالوں میں بارشوں میں نمایاں کمی کا سامنا کرنا پڑا ہے، اور موسمیاتی اعداد و شمار کے مطابق امسال تہران میں بارشیں موسمی اوسط سے تقریباً 40 فیصد کم ہیں۔ بارشوں کی کمی نے، خاص طور پر موسم بہار اور گرمیوں میں، ذخائر کی سطح کو شدید متاثر کیا ہے، جس سے سطحی اور زیر زمین پانی کے ذخائر متاثر ہوئے ہیں۔

20 جولائی کو تہران واٹر اتھارٹی نے خبردار کیا ہے کہ دارالحکومت کو پانی فراہم کرنے والے ذخائر ایک صدی میں اپنی کم ترین سطح پر پہنچ گئے ہیں، جو طویل خشک سالی کا نتیجہ ہے۔ گرمیوں کے مہینوں میں وقفے وقفے سے پانی کی کٹوتی پہلے ہی نافذ کی جا چکی ہے۔

3 نومبر کو تہران واٹر اتھارٹی کے سربراہ بہزاد پارسا نے کہا کہ اگر خشک سالی برقرار رہی تو ڈیم کے ذخائر صرف دو ہفتے تک شہر کو پانی فراہم کر سکیں گے۔ پزشکیان نے 23 جولائی کو پہلے ہی خبردار کیا تھا کہ اگر موجودہ رفتار سے بحران جاری رہا اور مؤثر اقدامات نہ کیے گئے تو عوام کو پانی فراہم کرنا عنقریب ناممکن ہو جائے گا۔

جنوبی لبنان پر قابض اسرائیل کے وحشیانہ فضائی حملے، ایک شہید متعدد شہری زخمی

غزہ: جمعرات کی شام قابض اسرائیلی جنگی طیاروں نے جنوبی لبنان کے مختلف علاقوں پر وحشیانہ فضائی بمباری کی جس کے نتیجے میں ایک لبنانی شہری شہید اور متعدد دیگر زخمی ہو گئے۔ یہ حملے اس وقت کیے گئے جب قابض اسرائیل نے چند گھنٹے قبل ہی کھلے عام ان علاقوں کو نشانہ بنانے کی دھمکیاں دی تھیں۔ لبنانی ذرائع ابلاغ کے مطابق قابض اسرائیلی فضائیہ نے سب سے پہلے جنوبی قصبے ”الطیبہ“ پر بمباری کی جس کے بعد ”عیتا الجبل“ اور ”طیر دبہ“ کے علاقوں میں بھی اسی نوعیت کے حملے کیے گئے۔

حملوں کے فوراً بعد ایمبولینسیں زخمیوں کو بچانے کے لیے الطیبہ، طیر دبہ اور عیتا الجبل پہنچ گئیں اور شدید زخمیوں کو قریبی ہسپتالوں منتقل کیا گیا۔ لبنانی وزارت صحت نے تصدیق کی ہے کہ ایک شہری شہید ہوا جبکہ آٹھ افراد زخمی ہوئے۔

قابض اسرائیلی فوج نے جمعرات کی صبح ہی جنوبی لبنان کے متعدد دیہات کو دھمکی آمیز پیغامات بھیجے تھے اور الزام عائد کیا تھا کہ ان دیہات میں ”حزب اللہ کے ڈھانچے“ موجود ہیں۔ قابض فوج کے ترجمان نے کہا کہ اس کی افواج جلد ہی ”جنوبی لبنان میں حزب اللہ کی عسکری تنصیبات“ کو نشانہ بنائیں گی تا کہ مبینہ طور پر تنظیم کی سرگرمیوں کو روکا جا سکے۔

اسی سلسلے میں قابض اسرائیلی فوج نے ایک نقشہ بھی جاری کیا جس میں جنوبی قصبوں ”الطیبہ“ اور ”طیر دبہ“ کی عمارتوں کو سرخ رنگ میں ظاہر کر کے وہاں کے رہائشیوں کو فوری طور پر نقل مکانی کی ہدایت دی گئی۔

ترجمان نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ”عوام ان عمارتوں کے قریب رہ رہے ہیں جنہیں حزب اللہ استعمال کر رہی ہے، لہٰذا انہیں کم از کم پانچ

سو میٹر دور چلے جانا چاہیے“۔ ساتھ ہی یہ دھمکی بھی دی کہ ”جو لوگ ان علاقوں میں رہیں گے وہ اپنی جانوں کو خطرے میں ڈالیں گے“۔

دن کے اوائل میں بھی جنوبی لبنان کے مختلف علاقوں پر قابض اسرائیلی فضائی حملے کیے گئے تھے جن میں ایک شخص شہید اور دو زخمی ہوئے، جبکہ صہیونی جنگی طیارے دارالحکومت بیروت اور مشرقی لبنان کی فضا میں بھی مسلسل پروازیں کرتے رہے۔

لبنانی جنوبی سرحد گزشتہ کئی ہفتوں سے شدید کشیدگی کا شکار ہے۔ قابض اسرائیلی فوج وقفے وقفے سے لبنانی علاقوں پر بمباری کر رہی ہے حالانکہ فریقین کے درمیان جنگ بندی کا معاہدہ تا حال نافذ ہے۔

یہ نئی صہیونی جارحیت اس وقت سامنے آئی ہے جب امریکہ لبنان پر دباؤ ڈال رہا ہے کہ وہ حزب اللہ کے اسلحے کے خاتمے کے لیے اقدامات کرے۔ قابض اسرائیل مسلسل حزب اللہ کے ساتھ طے پانے والے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کر رہا ہے اور جنوبی و مشرقی لبنان میں بار بار فضائی حملے کر کے حزب اللہ کے گوداموں اور اڈوں کو نشانہ بنانے کا جھوٹا دعویٰ کرتا ہے۔ صہیونی فوج اب بھی وہ پانچ پہاڑی چوٹیاں قابض کیے ہوئے ہے جن پر وہ گزشتہ جنگ کے دوران قابض ہوئی تھی۔

یاد رہے کہ قابض اسرائیل نے لبنان کے خلاف اپنی موجودہ جارحیت کا آغاز اکتوبر سنہ 2023ء میں کیا جو ستمبر سنہ 2024ء میں ایک ہمہ گیر جنگ کی شکل اختیار کر گئی۔ اس جنگ میں چار ہزار سے زائد لبنانی شہید اور سترہ ہزار سے زیادہ زخمی ہوئے۔ بالآخر نومبر سنہ 2024ء میں جنگ بندی معاہدہ طے پایا۔

افغان خواتین پر تعلیمی، طبی اور سماجی پابندیاں برقرار، اقوام متحدہ مشن یوناما کی رپورٹ میں انکشاف

جولائی تا ستمبر 2025 کے عرصے میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں دیکھی گئیں

کابل، (ایجنسیاں): اقوام متحدہ کے امدادی مشن برائے افغانستان (یوناما) نے اپنی تازہ سہ ماہی رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ طالبان کے زیرِ اقتدار افغانستان میں خواتین کے بنیادی حقوق بدستور سلب ہیں اور ان پر تعلیم، روزگار اور نقل و حرکت سمیت متعدد پابندیاں برقرار ہیں۔ رپورٹ کے مطابق جولائی تا ستمبر 2025 کے عرصے میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں دیکھی گئیں، خاص طور پر خواتین اور نوجوان لڑکیوں پر سخت پابندیاں بدستور نافذ ہیں۔ یوناما کے مطابق، طالبان حکام نے 2023 میں خواتین کے اقوام متحدہ کے دفاتر میں داخلے پر عائد پابندی کو برقرار رکھا ہے، جب کہ 2022 سے تعلیمی اداروں میں خواتین اور لڑکیوں کے داخلے پر مکمل پابندی برقرار ہے۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا کہ بدخشاں، پکتیکا اور کابل کے متعدد مدارس کو اس بنیاد پر بند کر دیا گیا کہ وہاں جدید یا عصری مضامین پڑھائے جا رہے تھے۔ یوناما نے یہ بھی بتایا کہ طالبان حکومت نے 2024 میں میڈیکل اور ڈینٹسٹری تعلیم پر مکمل پابندی عائد کر رکھی ہے، جس کے باعث خواتین طلبہ کا تعلیمی مستقبل خطرے میں پڑ گیا ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ کئی صوبوں میں خواتین کو علاج کے لیے مرد طبی عملے سے رجوع کرنے کیلئے محرم کے ساتھ جانے کی شرط لازمی قرار دی گئی ہے۔ یوناما کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ سہ ماہی میں 456 بلاجواز گرفتاریاں اور 44 ناروا سلوک کے واقعات رپورٹ ہوئے، جنہیں انسانی حقوق کی بدترین خلاف ورزی قرار دیا گیا۔ اقوام متحدہ نے عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ وہ افغان خواتین کی بگڑتی ہوئی حالت زار پر فوری توجہ دے اور ان کے بنیادی حقوق کی بحالی کے لیے مؤثر اقدامات کرے۔

رپورٹ میں انکشاف کیا گیا کہ بدخشاں، پکتیکا اور کابل کے متعدد مدارس کو اس بنیاد پر بند کر دیا گیا کہ وہاں جدید یا عصری مضامین پڑھائے جا رہے تھے۔ یوناما نے یہ بھی بتایا کہ طالبان حکومت نے 2024 میں میڈیکل اور ڈینٹسٹری تعلیم پر مکمل پابندی عائد کر رکھی ہے، جس کے باعث خواتین طلبہ کا تعلیمی مستقبل خطرے میں پڑ گیا ہے۔

سوڈان میں آر ایس ایف کا انسانی بنیادوں پر جنگ بندی کی تجویز سے اتفاق

ہم معاہدے پر عمل درآمد اور دشمنی کے خاتمے کے لیے فوری طور پر بات چیت شروع کرنے کے منتظر: ترجمان

خرطوم، (یو این آئی) سوڈان میں نیم فوجی ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) کی جانب سے جمعرات کو موصولہ اطلاع کے مطابق اس نے امریکہ، متحدہ عرب امارات، سعودی عرب اور مصر کی طرف سے مجوزہ 'انسانی ہمدردی کی بنیاد پر جنگ بندی' پر اتفاق کر لیا ہے۔ آر ایس ایف کے ترجمان الفتح قریشی نے ایک بیان میں کہا کہ جنگ بندی کا مقصد 'جنگ کے تباہ کن انسانی نتائج سے نمٹنا اور شہریوں کے تحفظ کو بڑھانا' ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم معاہدے پر عمل درآمد اور دشمنی کے خاتمے کے لیے فوری طور پر بات چیت شروع کرنے کے منتظر ہیں۔ سوڈان کی فوج نے منگل کو کہا کہ وہ انسانی بنیادوں پر جنگ بندی کی امریکی تجویز پر تبادلہ خیال کرنے کیلئے سلامتی اور دفاعی کونسل کے اجلاس کے بعد آر ایس ایف کے خلاف لڑائی جاری رکھے گی۔

لیک ہوئی تفصیلات کے مطابق، مجوزہ منصوبے میں امداد کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے تین ماہ کی جنگ بندی شامل ہے، جس کے بعد نو ماہ کا سیاسی عمل شروع کیا جائے گا، جس کا مقصد ایک جامع معاہدہ اور پائیدار جنگ بندی کا حصول ہے۔

غلط انجکشن لگا کر نرس نے 10 مریضوں کو موت کی نیند سلانے والی نرس کو عمر قید

برلن، (ایجنسی): جرمنی میں ایک پالی ایٹیو کیئر نرس کو 10 مریضوں کے قتل اور 27 دیگر کے قتل کی کوشش کے جرم میں عمر قید کی سزا سنا دی گئی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق استغاثہ نے عدالت کو بتایا کہ نرس نے زیادہ تر بزرگ مریضوں کو سکون آور اور درد کم کرنے والی ادویات کی زیادہ مقدار کے انجکشن اس لیے لگائے تاکہ رات کی شفٹوں میں کام کا بوجھ کم کر سکے۔ یہ خوفناک واقعات دسمبر 2023 سے مئی 2024 کے دوران ویورسیلن کے ایک اسپتال میں پیش آئے جو مغربی جرمنی میں واقع ہے۔ تحقیقات کے مطابق ملزم نرس 2007 میں نرسنگ کی تربیت مکمل کرنے کے بعد 2020 سے اسی اسپتال میں خدمات انجام دے رہا تھا۔ استغاثہ کا کہنا ہے کہ وہ ان مریضوں سے چڑچڑا پن ظاہر کرتا تھا جنہیں زیادہ دیکھ بھال کی ضرورت ہوتی تھی اور اسے 'زندگی اور موت کا مالک بننے' کا خبط لاحق تھا۔ عدالتی کارروائی میں یہ بھی بتایا گیا کہ نرس رات کی شفٹ میں کام کا بوجھ کم کرنے کیلئے مریضوں کو حد سے زیادہ دوا دیتا تھا تاکہ وہ سو جائیں یا غیر ہوش میں آ جائیں۔ ملزم کو 2024 میں گرفتار کیا گیا تھا اور اسے فیصلے کے خلاف اپیل کا حق حاصل ہے۔ حکام نے بتایا کہ مزید مشکوک اموات کی تحقیقات جاری ہیں اور کئی قبروں کی قبر کشائی کا عمل بھی شروع کیا گیا ہے تاکہ ممکنہ مزید متاثرین کی شناخت کی جا سکے۔

امریکہ کی راجدھانی واشنگٹن میں 'ٹرمپ کو اب جانا ہوگا' کے نعروں کی گونج

واشنگٹن، (ایجنسی): امریکہ کی راجدھانی واشنگٹن ڈی سی میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خلاف مظاہروں کا نیا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کی پالیسیوں کے خلاف عوام سڑکوں پر نکل آئے اور ٹرمپ مخالف نعرے لگا رہے ہیں۔ مظاہرین نے 'ٹرمپ کو جانا ہوگا' کے عنوان سے احتجاجی ریلی نکالی اور کیپٹل ہل تک مارچ کر کے ٹرمپ کے خلاف زبردست نعرے بازی کی۔ مظاہرین نے کہا کہ ٹرمپ کے خلاف سول نافرمانی تحریک چلانے کی ضرورت ہے، جب تک ٹرمپ کو اقتدار سے ہٹایا نہیں جاتا وہ متحرک رہیں گے۔ ایسوسی ایٹیڈ پریس نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ واشنگٹن ڈی سی میں ہونے والا مظاہرہ فاشزم کے خلاف تھا جس کی منصوبہ بندی کئی ہفتے قبل صدر ٹرمپ کے انتخاب کے ایک سال مکمل ہونے کے موقع پر کی گئی تھی لیکن اس مظاہرے میں نئی جوش و حرارت اس وقت پیدا ہوئی جب منگل کی رات ملک بھر میں ہونے والے اہم انتخابات میں ڈیموکریٹ امیدواروں کی نمایاں کامیابیاں درج کیں۔ اس دوران ہزاروں افراد نعرے لگاتے رہے کہ ٹرمپ کو اب جانا ہوگا۔ یہ منگل کے انتخابات کے بعد ہونے والا پہلا بڑا ٹرمپ مخالف مظاہرہ تھا۔ انتخابات میں ڈیموکریٹ امیدواروں نے پورے امریکہ میں شاندار کامیابیاں حاصل کیں، جن میں ورجینیا اور نیو جرسی کی گورنری، نیویارک شہر کی میئرشپ اور کیلی فورنیا میں انتخابی حلقہ بندیوں سے متعلق ایک ایسا ریفرینڈم بھی شامل تھا جو ڈیموکریٹک پارٹی کے حق میں تھا۔ ان کامیابیوں نے یہ ظاہر کیا کہ ملک کی سیاسی فضا کا رخ بدل رہا ہے، جوش سے بھرپور مظاہرین کا کہنا تھا کہ ان انتخابات کے نتائج اس بات کا ثبوت ہیں کہ ان کی جدوجہد اب سیاسی سطح پر کامیاب ہو رہی ہے، وہ جدوجہد جس کا مقصد صدر کے اختیارات کے مبینہ ناجائز استعمال اور جمہوری اقدار کے زوال کے خلاف آواز بلند کرنا ہے۔

ایلون مسک کا ریکارڈ ایک ٹریلین ڈالر تنخواہ کا معاہدہ

سان فرانسسکو، 7 نومبر (یو این آئی) ٹیسلا کے شیئر ہولڈرز نے سی ای او ایلون مسک کے لیے ایک بہت بڑے تنخواہ پیکیج کی بھرپور حمایت کی ہے، جو ایک کھرب ڈالر تک پہنچ سکتا ہے۔ یہ تنخواہ پیکیج اس مقصد کے تحت تیار کیا گیا ہے کہ مسک ٹیسلا کے ساتھ اپنی خدمات جاری رکھیں، کیونکہ کمپنی مصنوعی ذہانت اور روبوٹکس میں نئی ٹیکنالوجی کے حصول کے لیے کوشاں ہے۔ کمپنی کی سالانہ میٹنگ میں جمعرات کو ایک ٹیسلا عہدیدار نے بتایا کہ اس پیکیج کو 75 فیصد سے زیادہ شیئر ہولڈرز کی حمایت حاصل ہوئی۔ 2018 میں ٹیسلا شیئر ہولڈرز کی جانب سے منظور کیے گئے معاوضہ منصوبے کی طرح، نیا 12-درجہ پیکیج بھی مسک کی ادائیگی کو ایک غیر معمولی ہدف سے جوڑتا ہے: ٹیسلا کی مارکیٹ ویلیو کو 4.1 کھرب ڈالر سے بڑھا کر 8.5 کھرب ڈالر تک لے جانا اور کئی اہداف کو پورا کرنا ہے۔ ان اہداف میں ایک ملین ہیومنائیڈ روبوٹ فروخت کرنا اور خودکار ڈرائیونگ سافٹ ویئر کے لیے 10 ملین ادائیگی شدہ سبسکرپشنز حاصل کرنا شامل ہیں۔ اس ویلیوایشن کو حاصل کرنے کے لیے، ٹیسلا کے اسٹاک کو موجودہ سطح سے 466 فیصد بڑھنا ہوگا، جو اسے Nvidia سے تقریباً 70 فیصد زیادہ لے جائے گا، جو گزشتہ ہفتے 5 کھرب ڈالر کی مارکیٹ ویلیو تک پہنچنے کے بعد دنیا کی سب سے قیمتی کمپنی بن گئی ہے۔ پھر بھی، ٹیسلا کو مشکلات کا سامنا ہے۔ سال کے پہلے نصف میں اس کی فروخت اور منافع میں کمی آئی ہے۔

فلپائن میں ہولناک سمندری طوفان کالمیگی کی تباہ کاریاں، 140 افراد ہلاک، درجنوں لاپتہ

منیلا، (ایجنسیاں): فلپائن میں تباہ کن سمندری طوفان کالمیگی نے وسطی علاقوں کو شدید متاثر کیا، جس کے نتیجے میں 140 افراد ہلاک اور درجنوں لاپتہ ہوگئے۔ غیر ملکی خبر رساں اداروں کے مطابق، طوفان کے باعث 140 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی تیز ہواؤں اور طغیانی نے شہر سیبو سمیت کئی علاقوں میں بڑے پیمانے پر تباہی مچا دی۔ سیلابی ریلوں نے درجنوں مکانات، گاڑیاں اور شپنگ کنٹینرز بہا دیے۔ حکام کے مطابق، طوفان کالمیگی کو رواں سال 2025 کا سب سے خطرناک طوفان قرار دیا گیا ہے۔ صورتحال بگڑنے پر صدر مارکوس نے ملک بھر میں ایمرجنسی نافذ کر دی۔ دوسری جانب، رپورٹس کے مطابق یہ طوفان فلپائن میں تباہی مچانے کے بعد اب ویتنام کی طرف بڑھ رہا ہے۔ ویتنامی حکام نے ہنگامی اقدامات کے تحت 2 لاکھ 60 ہزار سے زائد فوجی اور ریسکیو اہلکار تعینات کر دیے ہیں، ساحلی علاقوں سے شہریوں کے انخلا کے احکامات جاری کیے گئے ہیں، جبکہ ہوائی اڈے اور مرکزی شاہراہیں بند کر دی گئی ہیں۔ ماہرین کے مطابق اگلے 24 گھنٹوں میں طوفان مزید شدت اختیار کر سکتا ہے، جس سے خطے میں انسانی بحران پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔

سلامتی کونسل نے شام کے عبوری صدر اور وزیر داخلہ پر عائد پابندیاں ختم کر دیں

شورش زدہ ملک سے متعلق امریکی پالیسی میں بڑی تبدیلی، الشرع سے ملاقات کے بعد صدر ٹرمپ کو کافی امیدیں

نیویارک، (ایجنسیاں): اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے شام کے عبوری صدر احمد الشرع پر عائد پابندیاں ختم کر دی ہیں، جو پیر کے روز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے وائٹ ہاؤس میں ملاقات کریں گے۔ 'رائٹرز' کے مطابق جمعرات کو منظور کی گئی امریکی کی قرارداد کے تحت شام کے وزیر داخلہ انس خطاب پر بھی عائد پابندیاں ہٹائی گئیں۔ اس قرارداد کے حق میں 14 ووٹ آئے جبکہ چین نے ووٹنگ میں حصہ لینے سے گریز کیا۔ واشنگٹن کئی ماہ سے 15 رکنی سلامتی کونسل پر زور دے رہا تھا کہ شام پر عائد پابندیوں میں نرمی کی جائے، امریکی صدر ٹرمپ نے مئی میں اعلان کیا تھا کہ امریکہ اپنی شام سے متعلق پالیسی میں بڑی تبدیلی لا رہا ہے اور امریکی پابندیاں ختم کی جائیں گی۔ ٹرمپ نے جمعرات کو بعد ازاں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ 'میرا خیال ہے کہ وہ (الشرع) بہت اچھا کام کر رہے ہیں، یہ ایک مشکل خطہ ہے اور وہ ایک سخت مزاج آدمی ہیں لیکن میری ان سے اچھی بات چیت رہی، شام کے حوالے سے کافی پیش رفت ہوئی ہے۔' انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے شام پر سے پابندیاں اس لیے ہٹائیں تاکہ انہیں بحالی کا منصفانہ موقع مل سکے۔ 13 سالہ خانہ جنگی کے بعد شام کے سابق صدر بشار الاسد کو گزشتہ دسمبر میں اسلامی گروہ حیات تحریر الشام (ایچ ٹی ایس) کی قیادت میں باغی فورسز نے ایک تیز رفتار کارروائی کے دوران اقتدار سے بے دخل کر دیا تھا۔ ایچ ٹی ایس، جسے پہلے النصرہ فرنٹ کہا جاتا تھا، القاعدہ کا شام میں باقاعدہ ونگ تھا، تاہم 2016 میں اس نے القاعدہ سے علیحدگی اختیار کر لی تھی مئی 2014 سے یہ گروہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی القاعدہ اور داعش کی پابندیوں کی فہرست میں شامل ہے۔ ایچ ٹی ایس کے کئی ارکان پر بھی اقوام متحدہ کی پابندیاں عائد ہیں جن میں سفری پابندیاں، اثاثوں کا منجمد کیا جانا اور اسلحہ کی ترسیل پر پابندی شامل ہیں، تاہم اب احمد الشرع اور انس خطاب پر عائد یہ پابندیاں ختم کر دی گئی ہیں۔ اقوام متحدہ کے نگرانوں نے اپنی جولائی کی رپورٹ میں کہا تھا کہ اس سال القاعدہ اور ایچ ٹی ایس کے درمیان کوئی 'فعال روابط' نظر نہیں آئے۔ روسی سفیر واسیلی نیبنزیا نے کہا کہ ماسکو نے اس مختصر قرارداد کی حمایت اس لیے کی کیونکہ یہ 'سب سے بڑھ کر شام کے عوام کے مفادات اور امنگوں کی عکاسی

'قرارداد چینی خدشات کو مناسب انداز میں تسلیم نہیں کرتی'

چین نے قرارداد میں غیر جانب داری اختیار کی، چین کے اقوام متحدہ میں سفیر فو کانگ نے کہا کہ انکے ملک نے اس لیے ووٹنگ سے گریز کیا کیونکہ قرارداد شام میں انسداد دہشت گردی اور سیکیورٹی کی صورتحال سے متعلق چینی خدشات کو مناسب انداز میں تسلیم نہیں کرتی۔ چین طویل عرصے سے شام میں ایسٹ ترکستان اسلامک موومنٹ (ای ٹی آئی ایم) کے انجام کے بارے میں فکرمند رہا ہے، جس میں چین اور وسطی ایشیا سے تعلق رکھنے والے ایغور جنگجو شامل ہیں، انسانی حقوق کی تنظیمیں بیجنگ پر مسلمان ایغور اقلیت کیساتھ وسیع پیمانے پر بدسلوکی کے الزامات عائد کرتی ہیں۔ فو کانگ نے کہا کہ جمعرات کو منظور ہونے والی قرارداد واضح طور پر اس بات پر زور دیتی ہے کہ شام کو دہشت گردی کے خلاف فیصلہ کن اقدامات کرنے چاہئیں اور غیر ملکی جنگجوؤں، بشمول ای ٹی آئی ایم، کے خطرے سے نمٹنا چاہیے۔

'مکمل تباہی اور ملبے کا ڈھیر': جنگ کے دو سال بعد بی بی سی نے غزہ میں کیا دیکھا؟

لوسی ولیمسن۔ بی بی سی

غزہ: غزہ کو دیکھ کر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اس میں کوئی رازداری نہیں کہ اس جنگ نے یہاں کیا کیا۔ نقشے اور یادیں یہاں سے ختم ہو چکی ہیں اور غزہ سٹی سے بیت حانون تک صرف ملبہ پھیلا ہوا ہے۔

غزہ شہر کے اندر اب بھی کھڑی کچھ عمارتوں سے ہٹ کر، یہاں ان محلوں اور گلیوں کی شناخت کے لیے تقریباً کچھ بھی نہیں بچا، جہاں کبھی دسیوں ہزار لوگ رہتے تھے۔

یہ ان علاقوں میں سے ایک تھا جہاں جنگ کے ابتدائی ہفتوں میں اسرائیل کی زمینی فوج داخل ہوئی تھی۔ اس کے بعد سے وہ متعدد بار واپس آ چکے ہیں کیونکہ حماس اس علاقے میں اپنے مضبوط گڑھ کی وجہ سے دوبارہ منظم ہو گئی۔ اسرائیل میڈیا اداروں کو آزادانہ طور پر غزہ سے رپورٹنگ کی اجازت نہیں دیتا۔ وہ بی بی سی سمیت صحافیوں کے ایک گروپ کو اسرائیلی فوج کے زیر قبضہ پٹی کے علاقے میں لے گیا۔ اس مختصر دورے کے دوران فلسطینیوں یا غزہ کے دیگر علاقوں تک رسائی نہیں دی گئی۔

اسرائیل میں ملٹری سینسر شپ قوانین کا مطلب یہ ہے کہ اشاعت سے پہلے فوجی اہلکاروں کو ہمارا مواد دکھایا گیا تھا۔ بی بی سی نے ہر وقت اس رپورٹ کے ادارتی کنٹرول کو برقرار رکھا۔ جس علاقے کا ہم نے دورہ کیا، اس میں تباہی کے حوالے سے جب اسرائیلی فوج کے ترجمان نادو شوشانی سے پوچھا گیا تو انھوں نے کہا کہ 'مقصد یہ نہیں تھا۔'

انھوں نے کہا کہ 'مقصد دہشتگردی کا مقابلہ کرنا ہے۔ تقریباً ہر گھر سے کسی سرنگ کو راستہ جاتا تھا، یا یہاں جال لگایا گیا تھا یا آر پی جی (راکٹ سے چلنے والا گرینیڈ) یا سنائپر سٹیشن تھا۔

وہ کہتے ہیں کہ 'اگر آپ تیزی سے ڈرائیونگ کر رہے ہیں تو صرف ایک منٹ میں آپ کسی اسرائیلی دادی یا بچے کے کمرے کے اندر ہو سکتے ہیں اور یہی 7 اکتوبر کو ہوا۔'

واضح رہے کہ 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیل پر حماس کے حملے کے نتیجے میں 1100 سے زیادہ افراد ہلاک ہوئے تھے جبکہ 251 کو یرغمال بنایا گیا تھا۔ حماس کے زیر انتظام وزارت صحت کے مطابق اس کے بعد سے اب تک غزہ کے 68 ہزار شہری ہلاک ہو چکے ہیں۔ لیفٹیننٹ کرنل شوشانی کہتے ہیں کہ اس علاقے سے متعدد یرغمالیوں کی لاشیں ملی ہیں جبکہ مزید سات مغویوں کی لاپتہ لاشوں کی تلاش جاری ہے۔

ہم نے جس اسرائیلی فوجی اڈے کا سفر کیا وہ اس پیلے رنگ کی لکیر سے صرف چند سو میٹر کے فاصلے پر ہے، جسے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے امن منصوبے کے مطابق عارضی باؤنڈری بنایا گیا۔ یہ پیلی لکیر ان علاقوں کو، جو اب بھی اسرائیلی فورسز کے زیر کنٹرول ہیں، حماس کے زیر کنٹرول علاقوں سے الگ کرتی ہے۔ اسرائیلی فوج حماس کے جنگجوؤں اور عام شہریوں کے لیے ایک انتباہ کے طور پر بتدریج زمین پر بلاکس کے ساتھ اس پیلی لکیر کو نمایاں کر رہی ہے۔

لکیر کے اس حصے میں ابھی تک کوئی حد بندی نہیں، ایک سپاہی نے منہدم عمارتوں کے سرمئی ٹکڑوں کے درمیان موجود ریت سے بیرنگ لیتے ہوئے میری طرف اشارہ کیا۔ جنگ بندی ہوئے ایک ماہ کا عرصہ ہو چکا ہے تاہم اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ وہ 'تقریباً پر روز' ہی حماس کے جنگجوؤں سے لڑتے ہیں۔

کانسی کے رنگ کے گولیوں کے ڈھیر غزہ شہر میں فائرنگ کے مقامات کی نشاندہی کرتے ہیں۔ حماس اسرائیل پر 'سینکڑوں بار' جنگ بندی کی خلاف ورزی کا الزام عائد کر چکا ہے اور حماس کے زیر انتظام وزارت صحت کے مطابق اس کے نتیجے میں 240 سے زیادہ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

کرنل شوشانی کہتے ہیں کہ اسرائیلی فوج امریکہ کے زیر قیادت امن منصوبے پر عمل پیرا ہے لیکن وہ اس بات کو بھی یقینی بنائیں گے کہ حماس اب اسرائیلی شہریوں کے لیے خطرہ نہیں بنے گی۔ انھوں نے کہا کہ 'یہ بات سب پر واضح ہے کہ حماس مسلح ہے اور غزہ کو کنٹرول کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس چیز کو حل کیا جائے گا تاہم ابھی ہم اس سے دور ہیں۔' امریکی منصوبے کے اگلے مرحلے کے مطابق حماس کو غیر مسلح کیا جائے گا اور صدر ٹرمپ سمیت بین الاقوامی شخصیات کی نگرانی میں ایک فلسطینی کمیٹی کے حوالے کیا جائے گا۔

کرنل شوشانی کہتے ہیں کہ 'لیکن اپنی طاقت اور ہتھیار ترک کرنے کی بجائے حماس اس کے برعکس کر رہی ہے۔' انھوں نے مزید کہا کہ 'حماس خود کو مسلح کرنے، تسلط قائم کرنے اور غزہ پر کنٹرول قائم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔' 'یہ (حماس) دن دیہاڑے لوگوں کو مار رہی ہے تاکہ شہریوں کو خوف میں مبتلا کر کے انھیں یہ بتایا جا سکے کہ غزہ میں اصل باس کون ہے۔ ہمیں امید ہے کہ اس معاہدے کے ذریعے حماس کو غیر مسلح کرنے کے لیے کافی دباؤ ہے۔'

اسرائیلی فورسز نے ہمیں ان سرنگوں کا نقشہ دکھایا جو ان کے مطابق فوجیوں کو ملبے کے نیچے ملی تھیں۔ 'سرنگوں کا وسیع نیٹ ورک، تقریباً مکڑی کے جالے کی طرح۔' کچھ پہلے ہی تباہ ہو چکی ہیں، کچھ اب بھی باقی ہیں اور کچھ کو وہ ابھی تک تلاش کر رہے ہیں۔ اس معاہدے کے اگلے مرحلے میں کیا ہوگا، یہ ابھی تک واضح نہیں۔ معاہدے نے غزہ کو کشیدہ صورتحال میں لا کھڑا کیا ہے۔ واشنگٹن کو معلوم ہے کہ صورتحال کس قدر نازک ہے کیونکہ جنگ بندی پہلے ہی دو بار ناکام ہو چکی ہے۔

امریکہ اس غیر مستحکم صورتحال سے پائیدار امن کی طرف بڑھنے کے لیے سخت زور دے رہا ہے۔ اس نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے اراکین کو ایک مسودہ قرارداد بھی بھیجی ہے، جسے بی بی سی نے دیکھا۔ اس میں غزہ کی سکیورٹی سنبھالنے اور حماس کو غیر مسلح کرنے کے لیے بین الاقوامی سٹیبلائزیشن فورس کے لیے دو سالہ مینڈیٹ کا خاکہ پیش کیا گیا۔ لیکن معاہدے کے اگلے مرحلے کی تفصیلات بہت کم ہیں: یہ واضح نہیں کہ کون سے ممالک غزہ کو محفوظ بنانے کے لیے اپنی اپنی فوج بھیجیں گے، اسرائیل کی فوجیں کب واپس جائیں گی، یا غزہ کی نئی ٹیکنوکریٹک انتظامیہ کے ارکان کی تقرری کیسے کی جائے گی۔ صدر ٹرمپ غزہ کے بارے میں اپنے وژن کو مشرق وسطیٰ کے مستقبل کے مرکز کے طور پر بیان کرتے ہیں، جسے غیر ملکی سرمایہ کاری سے بنایا گیا ہو۔ لیکن آج غزہ جہاں ہے، وہاں سے یہ بہت دور کی بات لگتی ہے۔ اسرائیل کی طرف سے بڑے پیمانے پر تباہی کے شکار غزہ کو ٹرمپ کی جانب سے سرمایہ کاری کے طور پر دیکھا جاتا ہے لیکن سوال صرف یہ نہیں کہ لڑائی کو کون روک سکتا ہے بلکہ اہم بات یہ ہے غزہ کے شہری اپنی کمیونٹیز اور زمینوں کے مستقبل کے بارے میں کتنا اثر و رسوخ رکھتے ہیں۔

امریکہ میں طویل ترین حکومتی شٹ ڈاؤن کے باعث فضائی سفر غیر محفوظ ہونے کا خدشہ

واشنگٹن (یو این آئی) امریکہ میں جاری تاریخ کے طویل ترین حکومتی شٹ ڈاؤن نے ہوابازی کے نظام کو خطرے میں ڈال دیا ہے جس کے باعث سیکڑوں پروازیں منسوخ ہو سکتی ہیں اور فضائی سفر غیر محفوظ ہو سکتا ہے۔ امریکی فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن (ایف اے اے) کے ایک ہنگامی حکم نامے کے مطابق جمعے سے ملک بھر کے 40 بڑے ہوائی اڈوں پر پروازوں کی تعداد میں 4 فیصد کمی کی جائے گی اور اگر شٹ ڈاؤن آئندہ ہفتے تک جاری رہا تو یہ کمی 10 فیصد تک بڑھا دی جائے گی۔ ٹرمپ انتظامیہ کے فیصلے کے بعد متعدد بڑی ایئر لائنز نے پہلے ہی جمعہ اور ہفتے کے لیے سیکڑوں پروازیں منسوخ کر دی ہیں۔ ایف اے اے کے ایڈمنسٹریٹر برائن بیڈفورڈ نے کہا ہے کہ پروازوں میں کمی صرف ان 40 ہوائی اڈوں تک محدود رہے گی جو زیادہ مصروف ہوائی اڈوں میں شمار ہوتے ہیں۔ ایف اے اے کے حکم نامے کے مطابق پروازوں میں کمی کا آغاز جمعے کی صبح 6 بجے سے ہو گیا جس کے بعد اگر شٹ ڈاؤن جاری رہا تو منگل سے پروازوں میں 6 فیصد، جمعرات سے 8 فیصد اور اگلے جمعے تک 10 فیصد کمی کی جا سکتی ہے۔ حکام کی جانب سے ایئر لائنز کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ خود فیصلہ کریں کہ کن پروازوں کو منسوخ کیا جائے۔ خیال رہے کہ امریکا میں یکم اکتوبر سے جاری حکومتی شٹ ڈاؤن اب امریکی تاریخ کا طویل ترین شٹ ڈاؤن بن چکا ہے اور اس کے باعث ایئر ٹریفک کنٹرولز سمیت ہزاروں وفاقی ملازمین کو تنخواہیں نہیں مل رہیں۔ ایئر ٹریفک کنٹرولرز اور ٹرانسپورٹیشن سکیورٹی ایڈمنسٹریشن (ٹی ایس اے) کے اہلکاروں کو ضروری سروسز کے تحت ڈیوٹی پر رہنا لازمی ہے، تاہم عملے کو تنخواہوں کی عدم ادائیگی ان کے کام کرنے کی صلاحیت کو متاثر کر سکتی ہے۔ یونین کے رہنماؤں نے خبردار کیا ہے کہ اگر شٹ ڈاؤن طویل ہوا تو عملے کی مالی مشکلات سکیورٹی اور پروازوں کے تحفظ پر اثر انداز ہو سکتی ہیں، تاہم وفاقی حکام کا کہنا ہے کہ پروازوں میں کمی سے حفاظتی معیار بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف دو روزہ سرکاری دورے پر آذربائیجان پہنچ گئے

باکو (یو این آئی) پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف دو روزہ سرکاری دورے پر آذربائیجان پہنچ گئے۔ باکو ایئرپورٹ پر اول نائب وزیر اعظم آذربائیجان، اول نائب وزیر خارجہ اور پاکستانی سفیر نے شہباز شریف کا استقبال کیا۔ شہباز شریف آذربائیجان کے یوم فتح کی 5ویں سالگرہ کی تقریبات میں شرکت کریں گے۔ وزیر اعظم کے وفد میں نائب وزیر اعظم اسحٰق ڈار اور وفاقی وزیر عطا تارڑ سمیت دیگر شامل ہیں۔ سرکاری خبر رساں ادارے 'اے پی پی' کے مطابق وزیر اعظم شہباز شریف آذربائیجان کے صدر الہام علیوف کی دعوت پر وزیر اعظم باکو میں منعقدہ یوم فتح کی تقریبات میں شریک ہوں گے۔ دورے کے دوران وزیر اعظم شہباز شریف صدر الہام علیوف سے ملاقات بھی کریں گے، جس میں دو طرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے گا اور تجارت و سرمایہ کاری، توانائی، دفاع، تعلیم اور علاقائی روابط سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دینے کے نئے امکانات پر بات چیت ہوگی۔ پاکستان اور آذربائیجان کے درمیان دیرینہ برادرانہ تعلقات قائم ہیں جو مشترکہ عقیدے، تاریخ، ثقافت اور باہمی اعتماد پر مبنی ہیں۔ دونوں ممالک علاقائی اور بین الاقوامی فورمز جیسے اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی)، اقتصادی تعاون تنظیم (ای سی او) اور اقوام متحدہ میں بھی قریبی اشتراک رکھتے ہیں۔ وزیر اعظم کا یہ دورہ آذربائیجان کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے لیے پاکستان کی غیر متزلزل حمایت کے اعادے اور دونوں برادر ممالک کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط کرنے کا باعث بنے گا۔

لوور میوزیم کے سائبر سیکیورٹی سسٹم میں سنگین کوتاہیوں کا انکشاف

پیرس (یو این آئی) پیرس کے لوور میوزیم میں دن دہاڑے 7 منٹ میں ہونے والی 102 ملین ڈالرز کی ڈکیتی کے تفتیش کاروں نے انکشاف کیا ہے کہ سیکیورٹی سسٹم کا پاس ورڈ 'لوور' تھا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق تفتیش کاروں نے ادارے کے ڈیجیٹل دفاعی نظام کی خامی سے پردہ اُٹھا دیا۔ ان کا کہنا ہے کہ میوزیم کے سیکیورٹی سسٹم کے پاس ورڈ کا اندازہ با آسانی لگایا جا سکتا تھا۔ فرانس کی نیشنل سائبر سیکیورٹی ایجنسی نے 19 اکتوبر کو ہونے والی اس صدی کی سب سے بڑی ڈکیتی کی تحقیقات کے دوران ادارے کے کمزور سیکیورٹی سسٹم کا انکشاف کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ لبریشن آؤٹ لیٹ کی حاصل کردہ خفیہ دستاویزات میں انکشاف ہوا ہے کہ ایجنسی نے 'لوور' پاس ورڈ کا استعمال کرتے ہوئے میوزیم کے ویڈیو سرویلنس سرورز تک رسائی حاصل کی تھی۔ اس کمزوری کی نشاندہی پہلی مرتبہ 2014 میں آڈٹ کے دوران کی تھی۔ 2014 کی آڈٹ رپورٹ میں میوزیم کے سائبر سیکیورٹی نظام میں سنگین کوتاہیاں پائی گئی تھیں، جس میں انتہائی اہم حفاظتی نظام کے تحفظ کے لیے دو دہائیوں پرانے سافٹ ویئر پر انحصار کرنا شامل تھا۔ 2014 کی رپورٹ میں بتایا گیا تھا کہ جو اس پاس ورڈ تک رسائی حاصل کر سکتا ہے وہ میوزیم پر حملہ، فن پاروں کو نقصان اور چوری بھی کر سکتا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ واضح نہیں ہے کہ لوور میوزیم کی انتظامیہ نے ایجنسی کے انتباہات کے بعد پاس ورڈ یا اپنے سسٹم کو اپ ڈیٹ کیا یا نہیں۔ تاہم مذکورہ رپورٹ سامنے آتے ہی سوشل میڈیا پر میمز کا طوفان برپا ہو گیا ہے۔ صارفین میوزیم کی انتظامیہ اور انتہائی آسان پاس ورڈ رکھنے والے سیکیورٹی پرسن کی ذہانت پر سوال اُٹھا رہے ہیں۔ ایک صارف نے حفاظتی نظام کی اس خامی پر تنقید کرتے ہوئے مزاحیہ انداز میں لکھا کہ اگر میں پاس ورڈ رکھتا تو کم از کم 'لوور 1234' رکھتا۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

برطانیہ میں مساجد کی حفاظت کیلئے حکومت کا مثالی اقدام

سرفراز احمد قاسمی حیدرآباد

پوری دنیا میں بڑھتے ہوئے اسلاموفوبیا واقعات کے تناظر میں گزشتہ دو دہائیوں کے دوران برطانیہ کا منظرنامہ نمایاں طور پر تبدیل ہوا ہے، کبھی فخر کے ساتھ عیسائی قوم کے طور پر یہ ملک جانا جاتا تھا، اب مسیحی آبادی یہاں مسلسل کم ہو رہی ہے، عیسائی اب بھی یہاں آبادی کا ایک اہم حصہ ہیں لیکن ان کے تناسب میں کمی آئی ہے، انگلینڈ اور ویلز میں تقریباً 46 فیصد لوگ عیسائی کے طور پر اپنی شناخت ظاہر کرتے ہیں، دریں اثناء ایسے لوگوں کی تعداد جو کہتے ہیں کہ ان کا کوئی مذہب نہیں ہے وہ 37 فیصد تک پہنچ گئی ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ تین میں سے ایک برطانوی اب کسی مذہب کے ساتھ شناخت نہیں رکھتا، حال ہی میں ایک ٹی وی انٹرویو میں ایک رپورٹر نے وزیراعظم کیئر اسٹارمر سے براہ راست یہ پوچھا کیا برطانیہ اب بھی ایک عیسائی ملک ہے؟ اس سوال پر وزیراعظم کیئر اسٹارمر نے کہا کہ ان کی پرورش ایک مسیحی ماحول میں ہوئی، چرچ ان کی زندگی کا حصہ رہا ہے، یہ شناخت برطانوی روایت میں بڑی گہری ہے اور جڑی ہوئی ہے لیکن انہوں نے یہ بھی تسلیم کیا کہ آج برطانیہ صرف ایک عیسائی ملک نہیں ہے، مسلمان، ہندو، سکھ، یہودی، بدھ مت اور دیگر مذہب کے لوگ بھی یہاں بڑی تعداد میں رہتے ہیں اور یہ تنوع برطانیہ کی طاقت ہے، برطانیہ میں مسلمانوں کی آبادی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، 2011 میں 2.7 ملین سے 2021 تک یہ تقریباً 3.87 تک پہونچ گئی ہے، مسلمان اب کل آبادی کا تقریباً 6.5 فیصد پر مشتمل ہیں، ہندو تقریباً 1.7 فیصد، سکھ 0.9 فیصد، یہودی 0.5 فیصد اور بدھ مت کے پیروکار بھی تقریباً 0.5 فیصد ہیں، اس تبدیلی کی تین بڑی وجوہات ہیں، سب سے پہلے مسلم آبادی میں تیزی سے اضافہ شرح پیدائش اور ایمیگریشن اہم عوامل ہیں، دوسرا معاشرے میں سیکولرازم اور ذاتی شناخت کی طرف تبدیلی جو تیزی سے بڑھتے ہوئے کسی مذہب نہیں بلکہ گروپ کی طرف لے جا رہی ہے، تیسرا نوجوان نسل کے بدلتے ہوئے رویے جو مذہب کو طرز زندگی کے بجائے ذاتی پسند کے طور پر دیکھتے ہیں، برطانیہ میں مسلمانوں کی تعداد ایک محتاط اندازے کے مطابق اس وقت 40 لاکھ سے زیادہ ہے۔

برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر نے مسلم طبقہ کی حفاظت کو پیش نظر رکھتے ہوئے گزشتہ دنوں 10 ملین پاؤنڈ کا اضافی فنڈ جاری کرنے کا اعلان کیا ہے، یہ قدم پیس ہیون مسجد پر گزشتہ دنوں پیش آئے آگ زنی واقعے کے بعد اٹھایا گیا ہے، حالانکہ اس واقعے میں کوئی زخمی نہیں ہوا تھا لیکن مسجد کے داخلی دروازہ اور ایک کار کو ضرور نقصان پہنچا تھا، وزیراعظم اسٹارمر نے وزیر داخلہ شبانہ محمود سمیت کئی لوگوں کے ساتھ متاثرہ مسجد کا دورہ کیا تھا اور اضافی فنڈ جاری کرنے سے متعلق کہا تھا کہ یہ فنڈ مسلم طبقے کو امن وتحفظ والے ماحول میں زندگی گزارنے کا حق فراہم کرے گا، انہوں نے مزید کہا کہ برطانیہ ایک فخر آمیز اور عدم برداشت والا ملک ہے کسی بھی طبقے پر حملہ ہمارے پورے ملک اور اقدار پر حملہ ہے، واضح رہے کہ گزشتہ 4 اکتوبر کو ہوئی آگ زنی کے واقعے میں مسجد کے سامنے کھڑی کار اور مسجد کا دروازہ جل گیا تھا، مقامی پولیس نے اسے ہیڈ کرائم یعنی نفرت پر مبنی جرم کی شکل میں درج کیا، پولیس نے تین لوگوں کو آگ زنی اور جان جوکھم میں ڈالنے کے شبہ میں گرفتار بھی کیا، اس واقعے کے بعد وزیراعظم اسٹارمر نے مسلم طبقے سے کہا کہ ہمیں عبادت کے مقامات میں سکیورٹی کی ضرورت نہیں ہونی چاہیے لیکن افسوسناک ہے کہ ہمیں ایسا کرنا پڑ رہا ہے اور اس کی ضرورت پڑ رہی ہے، بہرحال حکومت نے بتایا کہ نئے فنڈ کے تحت مسجدوں اور مسلم مراکز میں سی سی ٹی وی، الارم سسٹم، مضبوط باڑ اور سکیورٹی اہلکار کا انتظام کیا جائے گا، سرکاری اعداد و شمار کے مطابق برطانیہ میں مارچ 2025 تک مسلم منافرت پر مبنی ہیڈ کرائم میں 19 فیصد اضافہ ہوا ہے اور سبھی مذہبی ہیڈ کرائم کا 44 فیصد حصہ مسلم طبقے پر مرکوز ہے، ایسٹ سسیکس کاؤنٹی کونسل کا کہنا ہے کہ علاقے میں پرچم وغیرہ لگانا خصوصاً سی فور، نیوہیون اور پیس ہیون جیسے اہم شہروں میں عدم تحفظ اور خوفناک ماحول بنا رہا ہے۔

عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق وزیراعظم کیئر اسٹارمر نے مساجد پر نفرت انگیز حملوں میں اضافے کے بعد ان کی حفاظت کے لئے 10 ملین پاؤنڈ کی اضافی فنڈنگ کا اعلان کیا ہے، انہوں نے وزیر داخلہ شبانہ محمود کے ہمراہ مشرقی سسیکس کی متاثرہ مسجد کا دورہ کیا، اس موقع پر وزیراعظم نے کہا کہ برطانیہ کو اپنی رواداری اور یکجہتی پر فخر ہے، کسی بھی کمیونٹی پر حملہ دراصل مشترکہ اقدار پر حملہ ہے، جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، انہوں نے واضح کیا کہ مساجد کی حفاظت کے لئے مختص فنڈنگ کا مقصد صرف مالی مدد نہیں بلکہ مسلمانوں کو یہ احساس دلانا ہے کہ وہ برطانوی معاشرے کا محفوظ اور محترم حصہ ہے، وزیر داخلہ شبانہ محمود نے اعلان کیا کہ حکومت، مساجد کی نگرانی، سکیورٹی کیمروں، داخلی راستوں اور ہنگامی ردعمل کے نظام کو مزید مضبوط کرے گی، انہوں نے مذکورہ واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ مسجد پر حملہ خوفناک جرم تھا، جسکے تباہ کن نتائج نکل سکتے تھے لیکن اسے بروقت بچا لیا گیا۔

برطانوی حکومت کے اس تاریخی اقدام کو تمام گوشوں کی جانب سے سراہا جا رہا ہے، دنیا بھر کے دیگر ممالک کے بشمول ہندوستان میں مسلمانوں کے خلاف نفرت کو صرف سیاسی مقاصد کے حصول کے لئے ہوا دینا عام بات ہے، امریکہ میں موجود صدر ٹرمپ نے مقامی باشندوں کی تائید حاصل کرنے کے لئے غیر قانونی تارکین وطن کے معاملے کو اہم انتخابی موضوع بنایا، اسی طرح یورپ میں بھی کئی کٹر سیاسی جماعتوں کی جانب سے اقتدار کے حصول کے لئے مسلمانوں کے خلاف نفرت کو بھڑکایا جا رہا ہے، برطانیہ میں امیگریشن مخالف اور انتہائی دائیں بازو کی 'ریفارم یو کے پارٹی' کے قانون ساز لی اینڈرسن کے ایک بیان نے رواں سال کے آغاز پر ایک تنازعہ اس وقت کھڑا کر دیا تھا، جب انہوں نے لندن کے میئر صادق خان پر اسلام پسندوں کے زیر کنٹرول ہونے کا الزام عائد کیا تھا، لیکن مفاد پرست قائدین یہ بھول رہے ہیں کہ اپنے مفادات کے حصول کے لئے عوام کے دلوں میں نفرت پیدا کرنے کے سماج پر کس طرح کے بدترین اثرات مرتب ہو رہے ہیں اور کس طرح نوجوان اس جنون میں مبتلا ہو کر اپنا مستقبل داؤ پر لگا رہے ہیں، برطانیہ کے وزیراعظم کیئر اسٹارمر نے مسلم برادریوں کو نفرت انگیز جرائم اور حملوں سے بچانے کے لئے سکیورٹی کے ضمن میں اضافی 10 ملین پاؤنڈ دینے کا وعدہ کیا، حکومت نے کہا کہ نئی فنڈنگ کے ذریعے مساجد اور مسلم مذہبی مراکز کو سکیورٹی کے انتظامات فراہم کیے جائیں گے، جن میں سی سی ٹی وی، الارم، محفوظ باڑ اور سکیورٹی حملہ شامل ہیں، اسٹارمر نے کہا کہ یہ اقدامات برادریوں کو محفوظ زندگی گزارنے کے قابل بنائیں گے، انہوں نے مزید کہا کہ برطانیہ ایک باوقار اور روادار ملک ہے، کسی بھی برادری پر حملہ دراصل ہماری پوری قوم اور ہمارے اقدار پر حملہ ہے، یہ فنڈنگ مسلم برادریوں کو وہ تحفظ فراہم کرے گی جس کی انہیں ضرورت ہے اور جس کی وہ مستحق ہیں، تاکہ وہ امن اور سلامتی کے ساتھ زندگی گزار سکیں، یہ اضافی رقم مساجد کے تحفظ کی سکیورٹی اسکیم کو وسعت دے گی، جو ان مسلم کمیونٹی مراکز اور مذہبی اسکولوں کی حفاظت کرتی ہے، جنہیں نفرت پر مبنی جرائم کا سامنا کرنا پڑا ہے، یا جو ایسے حملوں کے خطرے میں ہے، یہ رقم اس سال پہلے سے دستیاب 29.4 ملین پاؤنڈ میں اضافہ ہے، سرکاری اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ سال کے دوران اسلام مخالف جرائم میں 19 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور تمام مذہبی نفرت انگیز جرائم میں سے 44 فیصد مسلمانوں کے خلاف کئے گئے یہ صرف برطانیہ کی رپورٹ ہے، اسکے علاوہ حکومت نے ایک نیا ورکنگ گروپ قائم کیا ہے جو حکومت کو اینٹی مسلم اسلاموفوبیا کی تعریف فراہم کرے گا، تاکہ مسلمانوں کے خلاف ناقابل قبول نفرت انگیز واقعات سے نمٹنے کے لیے جاری وسیع تر اقدامات کی حمایت کی جا سکے، یہ گروپ حکومت کو اس بارے میں مشورہ دے گا کہ مسلمانوں کے خلاف، تعصب، امتیاز اور نفرت انگیز جرائم کو بہتر طور پر کیسے سمجھا جائے اور واضح طور پر بیان کیا جائے واقعات وحوادثات کی نگرانی اور رپورٹنگ کے ساتھ ساتھ گرانٹ حاصل کرنے والا ادارہ اس بات کے بارے میں آگاہی بڑھانے پر کام کرے گا کہ نفرت انگیز جرم کیا ہوتا ہے؟ متاثرین کو واقعات کی اطلاع دینے کی ترغیب دے گا اور نفرت کے شکار افراد کے لئے امداد فراہم کرنے میں سہولت پیدا کرے گا، یہ ادارہ حکومت سمیت مقامی وقومی شراکت داروں اور مذہبی وعقیدتی گروہوں کے نیٹ ورک کے ساتھ مل کر اس اہم کام کو آگے بڑھائے گا، یہ فنڈ کسی ایک تنظیم یا تنظیموں کے گروپ کے لئے ہے، تاکہ وہ مل کر انگلینڈ بھر میں نفرت پر مبنی واقعات کا درست ریکارڈ تیار کرنے پر کام کر سکیں، اپنی مہارت سے استفادہ کرنے کے ساتھ ساتھ گروپ کے ارکان برطانیہ بھر کی مسلم برادریوں کے مختلف پس منظر اور تجربات کو مدنظر رکھنے کے لئے وسیع پیمانے پر مشاورت کریں گے، گروپ حکومت اور دیگر متعلقہ اداروں کو مسلم برادریوں کے خلاف ناقابل قبول سلوک اور تعصب کو سمجھنے میں مدد فراہم کرے گا، تاہم گروپ کے اقدامات اس بنیادی حق سے ہم آہنگ ہوں گے جو برطانوی شہریوں کو اظہار رائے اور تقریر کی آزادی کے طور پر حاصل ہے، جس میں مذاہب، انکے ماننے والوں کے عقائد یا عبادتی طریقوں پر تنقید، ناپسندیدگی کا اظہار یا حتی کہ توہین کرنے کا حق بھی شامل ہے۔

سلطنت برطانیہ کسی زمانے میں اپنی وسعت کے اعتبار سے تاریخ کی سب سے بڑی سلطنت تھی اور کافی عرصے تک یہ ایک عالمی طاقت رہی۔1921ء میں اپنی طاقت اور وسعت کی انتہا پر یہ 33 ملین مربع کلومیٹر رقبے پر پھیلی ہوئی تھی، اس کے زیرنگیں 45 کروڑ 80 لاکھ لوگ تھے جو اس وقت کی عالمی آبادی کا ایک چوتھائی بنتے ہیں۔ یہ اتنی وسیع تھی کہ اس کے بارے میں کہا جاتا تھا کہ سلطنت برطانیہ پر کبھی سورج غروب نہیں ہوتا تھا۔ یہ دنیا کے پانچوں آباد براعظموں پر موجود تھی۔ برطانیہ کے چاروں طرف بحراوقیانوس اور اس کے ذیلی بحیرے ہیں جن میں بحیرہ شمال ورود باد انگلستان، بحیرہ سیلٹک اور بحیرہ آئرش شامل ہیں، برطانیہ چینل سرنگ کے ذریعے فرانس سے منسلک ہے جو رود باد انگلستان کے نیچے سے گزرتی ہے، جبکہ شمالی آئرلینڈ، جمہوریہ آئرلینڈ کے ساتھ ملتا ہے۔ برطانیہ درحقیقت ایک سیاسی اتحاد ہے جو چار ممالک انگلستان، اسکاٹ لینڈ، ویلز اور شمالی آئرلینڈ سے مل کر بنا ہے، انکے علاوہ دنیا بھر میں برطانیہ کے دیگر کئی مقبوضہ علاقے بھی ہیں، جن میں برمودا، جبل الطارق، یا جبرالٹر، مونٹسیرٹ اور سینٹ ہلینا بھی شامل ہیں۔ برطانیہ ایک آئینی بادشاہت ہے جو دولت مشترکہ کے 16 ممالک کی طرح شہنشاہ چارلس سوم کو اپنا حکمران تصور کرتی ہے۔ برطانیہ جی 8 رکن ہے اور انتہائی ترقی یافتہ ملک ہے، اس کی معیشت دنیا کی پانچویں اور یورپ کی دوسری سب سے بڑی معیشت ہے، جس کا اندازہ 2.2 کھرب امریکی ڈالرز ہے اور آبادی کے لحاظ سے یورپی یونین کا تیسرا سب سے بڑا ملک ہے، جس کی آبادی 60.2 ملین ہے، برطانیہ شمالی اوقیانوسی (نیٹو) اور اقوام متحدہ کا بانی رکن اور سلامتی کونسل کا مستقل رکن ہے، برطانیہ دنیا کی بڑی جوہری طاقتوں میں سے ایک ہے یہ یورپی یونین کا بھی رکن ہے، سلطنت برطانیہ کے خاتمے کے باوجود انگریزی زبان کے عالمی استعمال اور دولت مشترکہ کے باعث برطانیہ کے اثرات اب بھی دنیا پر باقی ہیں۔

خلاصہ یہ ہے کہ برطانوی حکومت نے جس طرح اپنے یہاں مساجد اور مسلمانوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے قدم اٹھایا ہے، یہ بہرحال قابل تقلید ہے، اسکی سراہنا کی جانی چاہیے اور ہندوستان جیسے ممالک میں جہاں مسلمانوں اور اقلیتوں کے لئے زمینیں تنگ کی جا رہی ہیں، مساجد ومدارس کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، جمہوری حقوق پامال کئے جا رہے ہیں، کھلے عام نفرت پھیلایا جا رہا ہے، اس پر روک لگنی چاہئے، اسکے بغیر وشوگرو بننے کا خواب ممکن نہیں، ملک میں امن وامان کی فضا قائم کرنا اور قانون کی بالادستی کا قیام حکومت کی ذمہ داری ہے، حکومت برطانیہ کا یہ سلوک نفرت بھرے اس ماحول میں امید کی ایک بڑی کرن ہے۔

برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر نے مسلم طبقہ کی حفاظت کو پیش نظر رکھتے ہوئے گزشتہ دنوں 10 ملین پاؤنڈ کا اضافی فنڈ جاری کرنے کا اعلان کیا ہے یہ قدم پیس ہیون مسجد پر گزشتہ دنوں پیش آئے آگ زنی واقعے کے بعد اٹھایا گیا ہے، حالانکہ اس واقعے میں کوئی زخمی نہیں ہوا تھا لیکن مسجد کے داخلی دروازہ اور ایک کار کو ضرور نقصان پہنچا تھا، وزیراعظم اسٹارمر نے وزیر داخلہ شبانہ محمود سمیت کئی لوگوں کے ساتھ متاثرہ مسجد کا دورہ کیا تھا اور اضافی فنڈ جاری کرنے سے متعلق کہا تھا کہ یہ فنڈ مسلم طبقے کو امن و تحفظ والے ماحول میں زندگی گزارنے کا حق فراہم کرے گا، انہوں نے مزید کہا کہ برطانیہ ایک فخر آمیز اور عدم برداشت والا ملک ہے کسی بھی طبقے پر حملہ ہمارے پورے ملک اور اقدار پر حملہ ہے، واضح رہے کہ گزشتہ 4 اکتوبر کو ہوئی آگ زنی کے واقعے میں مسجد کے سامنے کھڑی کار اور مسجد کا دروازہ جل گیا تھا، مقامی پولیس نے اسے ہیڈ کرائم یعنی نفرت پر مبنی جرم کی شکل میں درج کیا، پولیس نے تین لوگوں کو آگ زنی اور جان جوکھم میں ڈالنے کے شبہ میں گرفتار بھی کیا، اس واقعے کے بعد وزیراعظم اسٹارمر نے مسلم طبقے سے کہا کہ ہمیں عبادت کے مقامات میں سکیورٹی کی ضرورت نہیں ہونی چاہیے لیکن افسوسناک ہے کہ ہمیں ایسا کرنا پڑ رہا ہے اور اس کی ضرورت پڑ رہی ہے، بہرحال حکومت نے بتایا کہ نئے فنڈ کے تحت مسجدوں اور مسلم مراکز میں سی سی ٹی وی، الارم سسٹم، مضبوط باڑ اور سکیورٹی اہلکار کا انتظام کیا جائے گا، سرکاری اعداد و شمار کے مطابق برطانیہ میں مارچ 2025 تک مسلم منافرت پر مبنی ہیڈ کرائم میں 19 فیصد اضافہ ہوا ہے اور سبھی مذہبی ہیڈ کرائم کا 44 فیصد حصہ مسلم طبقے پر مرکوز ہے، ایسٹ سسیکس کاؤنٹی کونسل کا کہنا ہے کہ علاقے میں پرچم وغیرہ لگانا خصوصا سی فور، نیو ہیون اور پیس ہیون جیسے اہم شہروں میں عدم تحفظ اور خوفناک ماحول بنا رہا ہے۔

بہار: پہلا مرحلہ پُر امن رہا

بہار اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے میں 64.66 فیصد ووٹ ڈالے گئے، جس نے ریاست کی انتخابی تاریخ میں ایک نیا ریکارڈ قائم کیا۔ بہار میں 1951 سے 2024 کے درمیان ہونے والے لوک سبھا انتخابات میں سب سے زیادہ ووٹر ٹرن آؤٹ (64.6 فیصد) 1998 میں ہوا تھا، جب کہ اسمبلی انتخابات میں سب سے زیادہ ٹرن آؤٹ 2000 میں 62.57 فیصد تھا۔ اس بار 64.44 فیصد ووٹر ٹرن آؤٹ کے ساتھ بہار نے پچھلے تمام ریکارڈ توڑ دیے ہیں۔ ووٹروں کے زیادہ ٹرن آؤٹ نے تجزیہ کاروں کی ابرو اٹھا دی ہیں، اور یہ کوئی حیران کن بات نہیں ہے۔ زیادہ ووٹر ٹرن آؤٹ کو عام طور پر تبدیلی کی علامت کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ تاہم، ایک خیال یہ بھی ہے کہ بعض اوقات ووٹروں کی بڑی تعداد حکمران جماعت کی حمایت میں ووٹ ڈالنے کے لیے نکلتی ہے۔ ووٹنگ کے پہلے مرحلے میں خواتین کی ایک بڑی تعداد کو بھی ووٹ ڈالتے ہوئے دیکھا گیا، جس سے قیاس آرائیوں کو مزید ہوا ملی۔ بہار کی 243 اسمبلی سیٹوں میں سے 121 پر ووٹنگ ہوئی ہے، جس میں اصل مقابلہ حکمراں نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) اور اہم اپوزیشن گرینڈ الائنس کے درمیان ہوا ہے۔ جن سوراج پارٹی تیسری قوت کے طور پر مقابلہ کر رہی ہے۔ مزید برآں باغیوں کی ایک بڑی تعداد بھی مقابلہ کر رہی ہے۔ اس سے ووٹ کٹنے کے خوف سے تجزیہ کی پیچیدگی بڑھ گئی ہے۔ زیادہ ٹرن آؤٹ کے باوجود ہوا کی سمت کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔ ہر پارٹی کے اپنے مسائل ہیں اور اس نے ووٹروں کو راغب کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس بار دوپہر ایک بجے تک ووٹر ٹرن آؤٹ 42 فیصد تک پہنچ گیا تھا۔ واضح طور پر، بہار ایک اہم موڑ پر کھڑا ہے، اور رائے دہندوں کو مطمئن کرنے کی کوششیں اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہیں کہ اس سے قطع نظر کہ کوئی بھی حکومت بنائے، ریاست کا کام کاج بدل جائے گا۔ لوگوں کی توقعات میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، اور آنے والی حکومت کے لیے انہیں نظر انداز کرنا مشکل ہوگا۔ ووٹر ٹرن آؤٹ کے بارے میں، دوپہر 1 بجے تک، گوپال گنج میں ووٹر ٹرن آؤٹ 47 فیصد کو چھو رہا تھا، جب کہ دارالحکومت پٹنہ میں یہ 37 فیصد تک پہنچ گیا تھا. اس سے چھوٹے شہروں اور دیہاتوں میں ووٹنگ کے لیے زیادہ جوش وخروش کا پتہ چلتا ہے۔ سیاسی پنڈت اس کی مختلف تشریح کر رہے ہیں۔ دریں اثناء، خواتین کی زیادہ شرکت کو وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے لیے ایک مثبت اشارے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ تاہم، اگر انتخابی نتائج تمام قیاس آرائیوں کو غلط ثابت کرتے ہیں تو یہ حیران کن نہیں ہوگا۔ زیادہ ووٹر ٹرن آؤٹ کی بنیاد پر کسی نتیجے پر پہنچنا دانشمندی نہیں ہوگی۔ جن 18 اضلاع میں ووٹنگ ہوئی، وہاں پولنگ کے دوران اکثر کشیدگی اور تشدد کا اندیشہ رہا۔ اس بار ووٹنگ عام طور پر پرامن رہی۔ پولنگ اسٹیشنوں کے اردگرد نیم فوجی دستے تعینات کر کے الیکشن سے قبل سکیورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے تھے۔ اس نے پرامن ووٹنگ میں بھی حصہ لیا۔ تاہم بعض علاقوں میں شکایات موصول ہوئی ہیں۔ مثال کے طور پر، راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) نے الزام لگایا ہے کہ کئی پولنگ اسٹیشنوں پر جان بوجھ کر ووٹنگ کی رفتار کم کی گئی۔ الیکشن کمیشن نے اس کی تردید کی ہے۔ اس دوران نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا کے قافلے پر ان کے حلقہ انتخاب لکھیسرائے میں حملے کی اطلاعات ہیں۔ سنہا نے الزام لگایا کہ وہاں پہنچنے پر ان کے قافلے پر پتھراؤ کیا گیا۔ ان کی گاڑی پر گائے کا گوبر، پتھر اور چپل پھینکے گئے۔ ڈپٹی چیف منسٹر نے انتظامیہ کی مذمت کی اور پولیس سپرنٹنڈنٹ کو بزدل قرار دیا۔ بہتر ہوتا کہ بہار پرامن اور زیادہ ووٹروں کی ٹرن آؤٹ کو یقینی بنا کر مثال قائم کرتا، بلکہ اس طرح کے واقعات سے بچا جاتا۔

اندھیروں میں روشنی کی کرن...ظہران ممدانی

سیّد اقبال حیدر (فرینکفرٹ، جرمنی)

دنیا بھر میں آج سیاسی اُفق پر مایوسی اور اور بے چارگی کے بادل چھائے ہوئے ہیں، کہیں سیاستدانوں نے اپنی چکنی چپڑی باتوں سے لوگوں کو بے وقوف بنا یا اور کہیں شاہی گھرانوں نے اپنی سرمایہ دارانہ نظام میں لوگوں کو جکڑ رکھا ہے، ہر روز پیدا ہونے والا بچہ ماں کی کوکھ سے قرضے کا بوجھ لئے دنیا میں آ رہا ہے عوام غربت اور ظلم ستم کو اپنا مقدر سمجھنے پر مجبور ہو گئے ہیں دنیا کے اکثریتی ممالک کے حکمران عالمی قوتوں سے اپنی سلامتی کی بھیک لے کر ان کے اشاروں پر ناچ رہے ہیں، قدرتی وسائل سے مالا مال بڑے امیر عرب ممالک کے سربراہ اور صدور سپر پاورز کی خوشامد کر کے خود کو محفوظ تصور کرتے ہیں، غزہ میں ''نیتن یاہو'' کے ہاتھوں فلسطینیوں کے قتلِ عام کے ذمہ دار صدر ٹرمپ کو واحد ایٹمی مسلمان طاقت اسلامی جمہوریہ کے سربراہ مملکت ''عالمی امن ایواڈ'' کے لئے تجویز کرتے ہیں، ایران کے علاوہ چند گنتی کے ممالک کو چھوڑ کر کے تمام دنیا عالمی سرمایہ دار نظام کے سامنے سرنگوں ہے عام عوام خود قربانی اور جدوجہد ترک کر کے کسی آسمانی معجزے کے منتظر ہیں سپر پاور امریکہ میں بھی لوگ ٹرمپ اور سرمایہ دار نظام کے سامنے مجبوراً سرنگوں نظر آتے ہیں ایسے میں اسی ملک کے اہم شہر نیویارک سے ایک ڈیموکریٹک سوشلسٹ کہلوانے والا مسلم گھرانے کا 34 سالہ نوجوان ظہران ممدانی منظرِ عام پر اُبھرتا ہے اور سسٹم کو ہلا کر رکھ دیتا ہے نوجوانوں پر چھائی مایوسی اور نا امیدی کے اندھیروں میں نئی امید اور روشنی کی کرنیں بکھیرتا ہے نیویارک کی سیاست کی کایا پلٹ دیتا ہے ظہران ممدانی کی فتح دنیا بھر کے نوجوانوں کے لئے پیغام ہے کہ وہ ناامیدی کے گرداب سے نکلیں جدوجہد کریں تو یقیناً کامیابی ان کا استقبال کرے گی، ظہران ممدانی 1991 میں یوگنڈا کے دارالحکومت کمپالا میں ایک ہندوستانی نژاد گھرانے میں پیدا ہوئے اور 7 سال کی عمر میں اپنے والدین کے ساتھ ہجرت کر کے امریکہ منتقل ہوئے 2018 میں امریکی شہریت اختیار کی، ان کے والد انڈین نژاد ماہرِ سیاست ہیں اور والدہ بالی ووڈ اور ہالی ووڈ میں فلمسازی کے شعبے سے منسلک ہیں، 4 نومبر 2025 نیویارک کے مئیر کے الیکشن میں حصہ لیا اس الیکشن سے ایک سال پہلے تک ظہران نیویارک میں غیر مقبول اور اجنبی تھے انھیں عام آدمی جانتا تک نہیں تھا مگر ظہران ممدانی مئیر کا الیکشن واضح اکثریت سے جیت گئے ان کے مقابلے میں ڈیموکریٹک پارٹی کے ساٹھ سالہ سینئر رہنما اینڈریو کومو جو تین مرتبہ نیویارک کے گورنر منتخب ہوئے اور تیسری بار منتخب ہونے کے بعد 2021 میں جنسی ہراسانی کے الزامات اور ڈیموکریٹک پارٹی ے اصرار کے نتیجے میں استعفیٰ دے چکے تھے۔ ظہران ممدانی کے الیکشن میں تیسرے حریف ریپبلکن پارٹی کے کرٹس سلیوا تھے جن کی پوزیشن بہت کمزور تھی، 34 سالہ ظہران ممدانی انتخابی سروے میں بھی اپنی منفرد عوامی الیکشن مہم کے نتیجے میں آگے آگے رہے، ڈیموکریٹک پارٹی کے سینئر رہنما اینڈریو کومو نے ڈیموکریٹک پرائمری میں ظہران ممدانی سے شکست کے بعد آزاد امیدوار کا الیکشن لڑنے کا اعلان کیا اور صدر ٹرمپ نے ظہران ممدانی کی مقبولیت سے خوفزدہ ہوتے ہوئے اپنے سیاسی مخالف ڈیموکریٹک پارٹی اینڈریو کومو کی حمائت کرتے ہوئے ووٹرز کو خبردار کیا کی اگر نیویارک کی عوام نے ظہران ممدانی کو منتخب کیا تو صدر ٹرمپ شہر کے وفاقی فنڈز روک سکتے ہیں، امریکی ادارے CBS کے مطابق ممدانی کو 6 لاکھ 77 ہزار 615 ووٹ ملے جو تقریباً 50 فیصد ہے، انکے ٹرمپ کے حمائت یافتہ بڑے حریف ''اینڈریو کومو'' کو 5 لاکھ 68 ہزار 490 ووٹ اور ریپبلکن پارٹی کیکرٹس سلوا کو ایک لاکھ 8 ہزار 380 ووٹ ملے۔

صدر ٹرمپ اور ان کے حواریوں کو یہ ذلت آمیز شکست صرف نیویارک میں ہی نہیں بلکہ امریکہ کی دیگر ریاستوں میں ہوئی جہاں مئیر کے الیکشن ہوئے ان میں سنسناٹی میں امریکہ کی قدآور ٹرمپ کے خاص ساتھی جے ڈی واز کے سگے بھائی کو آفتاب پروال نے ہرا دیا، بوسٹن، اٹلانٹا اور ورجینیا میں بھی ٹرمپ مخالف مئیر الیکشن جیت گئے اور ورجینیا ہی سے ڈپٹی مئیر غزالہ ہاشمی بن گئیں، آج دنیا بھر میں جہاں سیاست میں مذہب کارڈ استعال ہو رہا ہے ظہران ممدانی نے ثابت کیا کہ مذہب کو سیاست سے علیحدہ رکھا جا سکتا ظہران مسلمان ہیں انھوں نے نیویارک میں مقیم دس لاکھ مسلمانوں کے احساسات کی ترجمانی کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ میں رہنے والے مسلمانوں کا تعلق نہ القاعدہ سے ہے اور نہ ہی وہ کسی انتہا پسند تنظیم کو پسند کرتے ہیں اسی طرح امریکہ میں رہنے والے دیگر مذاہب عیسائی، یہودی، ہندو، سکھ اُن کے ساتھ ہیں نیویارک میں لاکھوں مسلمان آباد ہیں مگر ظہران نے الیکشن میں مسلم کارڈ استعمال نہیں کیا مگر انھوں نے اپنا مذہب بھی نہیں خود کو مسلمان ظاہر کیا اور ثابت کیا کہ ان کی محبت عیسائیوں، ہندوؤں، سکھوں اور مسلمانوں کے لئے ایک جیسی ہے وہ اگر جواہر لال نہرو کی سیاسی سوچ کی تعریف کرتے ہیں تو یہ بھی بہ بانگِ دہل کہتے ہیں کہ انھیں حق گوئی کی تعلیمات امام حسینؑ کے طرز زندگی سے ملی ہیں، ظہران نے نیویارک میں رہنے والوں کے مسائل کو دیکھا سمجھا اور اس کے حل کا وعدہ کیا، نیویارک میں رہنے والے 13 لاکھ شہری سست رفتار بسوں میں سفر کرتے ہیں اور تاخیر کے سبب پریشان رہتے ہیں، مکانوں کے کرایے آسمان کو چھو رہے ہیں، اخراجات آمدن سے زیادہ ہیں اور شہری پریشان ہیں، دنیا کے امیر ترین شہر نیویارک میں غربت اور عام شہری کی غربت اور بے چارگی بھی آسمان کو چھو رہی ہے۔ ظہران ممدانی الیکشن جیت تو گئے ہیں ان کا اصل امتحان جنوری 2026 سے شروع ہوگا جب وہ مئیر کی ذمہ داریاں سنبھالیں گے، ساری دنیا صدر ٹرمپ کی ذہنیت سے آگاہ ہے وہ اور ان کے حواری ظہران کی راہوں میں کانٹے بچھانے کی بھرپور کوشش کریں گے جس کا اظہار وہ الیکشن سے پہلے ہی کر چکے ہیں، دوسری طرف ڈیموکریٹک پارٹی کی قیادت بھی اس نوجوان سیاستدان سے متاثر ہوگی، یاد رہے اس الیکشن میں بھی ممدانی کے مخالفین نے اُن کی داڑھی کا مذاق اڑایا، سرخ رنگ کے جہاز پر ممدانی لکھ کر اسے ٹوین ٹاور کی طرف جاتا دکھایا گیا، یہ تحریریں تقسیم کی گئی کہ اگر ممدانی جیت گئے تو نیویارک میں اسلامی شرع نافذ ہوگی، مگر ظہران ممدانی کے چاہنے والے ایک لاکھ ساتھی ان نفرت بھری باتوں کا جواب انتہائی تحمل سے دیتے رہے، ٹرمپ سمیت امریکہ کے سرمایہ داران کے خلاف مہم پر کھل کر پیسے خرچ کرتے رہے، ظہران سے خوفزدہ نیتن یاہو اور اسرائیلی اخبار کھل کر ممدانی کی مخالفت کرتے رہے، ظہران کی مسلم پہچان کے خلاف پروپگنڈے کے لئے امریکہ میں ساڑھے گیارہ لاکھ پوسٹ سوشل میڈیا پر لگائی گئیں، ظہران کو کمیونسٹ ثابت کرنے کے لئے 14 لاکھ پوسٹ لگائی گئیں مگر بیدار عوام نے ظہران ممدانی کو کامیاب کروا دیا، میں اس 34 سالہ نوجوان ظہران ممدانی کی کامیابی کے لئے دعا گو ہوں پروردگار اس حق گو انسان کو کامیابی سے نوازیں جو آج دنیا بھر کے مایوس نوجوانوں اور غربت کی چکی میں پسی ہوئی عوام کی امیدوں کے لئے مشعلِ راہ بن کر منظرِ عام پر آیا ہے۔

کشن گنج: اسدالدین اویسی نے وزیراعظم مودی، تیجسوی یادو اور آر جے ڈی امیدوار کو اداکار بتاتے ہوئے جم کر حملہ کیا۔

لیفٹیننٹ جنرل منوج کمار کا سرحدی علاقوں کا دورہ

جموں: (یو این آئی) فوج کے سینئر کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل منوج کمار کٹیار نے جمعہ کو جموں، کٹھوعہ، سانبہ اور پٹھان کوٹ کے اگلے مورچوں پر تعینات فوجی دستوں کی آپریشنل تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے جوانوں کے اعلیٰ حوصلے، پیشہ ورانہ مہارت اور جدید ٹیکنالوجی کے بہتر استعمال کی بھرپور تعریف کی۔ آرمی ہیڈکوارٹر کی طرف سے جاری بیان میں بتایا گیا کہ لیفٹیننٹ جنرل کٹیار نے اپنے دورے کے دوران زمینی صورت حال، دفاعی حکمتِ عملی، اور ہنگامی ردعمل کی صلاحیتوں کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی علاقوں میں تعینات فوجی دستے کسی بھی قسم کی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں۔ انہوں نے افسران اور جوانوں سے بات چیت کے دوران کہا کہ فوج کی آپریشنل تیاری اور اس کا عزم، ہماری قومی سلامتی کی سب سے بڑی ضمانت ہے۔ انہوں نے جوانوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ نہ صرف مشکل موسمی حالات میں اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں بلکہ جدید آلات اور ٹیکنالوجی کے ذریعے دشمن کی ہر حرکت پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل کٹیار نے کہا کہ فوج کی جدید کاری، انٹیلی جنس نیٹ ورک کی مضبوطی اور ٹیکنالوجی کے مربوط استعمال سے بارڈر سیکورٹی کو مزید موثر بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے فوجی اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ پیشہ ورانہ برتری، نظم و ضبط اور تیز رفتار ردعمل کو برقرار رکھیں تاکہ کسی بھی غیر متوقع صورتحال میں فوری کارروائی ممکن ہو سکے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ آرمی کمانڈر نے اگلے مورچوں پر تعینات جوانوں کے حوصلے اور لگن کو قوم کے لیے باعثِ فخر قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری فوج کا عزم اور چوکسی اس بات کا ثبوت ہے کہ ہندوستان کی سرحدیں محفوظ ہاتھوں میں ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل کٹیار نے اپنے دورے کے اختتام پر افسروں اور جوانوں کو یقین دلایا کہ فوج کی قیادت ہر سطح پر ان کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کے لیے ہر ممکن سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

'وندے ماترم' گیت آج بھی نوجوانوں میں اتحاد، قوم پرستی اور نئی توانائی کا سرچشمہ ہے: امت شاہ

پٹنہ: (یو این آئی) قومی گیت 'وندے ماترم' کے 150 سال مکمل ہونے کے موقع پر بی جے پی کے ریاستی دفتر میں منعقدہ 'وندے

ماترم 150 سالہ اُتسو پروگرام' سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ 'وندے ماترم' نے ملک کے شہریوں کے دلوں میں قوم پرستی کی شمع روشن کر کے آج بھی نوجوانوں میں اتحاد، حب الوطنی اور نئی توانائی کا سرچشمہ بنا رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ عظیم قومی گیت اس سال اپنے 150 سال مکمل کر رہا ہے۔

مرکزی وزیر نے کہا، ''آج کا دن ہندوستانی شعور کی بیداری کا دن ہے۔'' انہوں نے کہا، ''اسی دن 150 سال قبل بنکم چندر چٹوپادھیائے جی نے 'وندے ماترم' کو عوام کے سامنے پیش کیا تھا۔ بنکم بابو نے اس گیت کی تخلیق کر کے قومی شعور کا ایک عظیم منتر قوم کو دیا، جو آگے چل کر آزادی کا نعرہ اور تحریک کا بنیادی اصول بنا۔'' مسٹر شاہ نے کہا کہ 'وندے ماترم' محض الفاظ کا مجموعہ نہیں بلکہ ہندوستان کی روحانی آواز ہے۔ انہوں نے کہا کہ انگریز حکومت کے خلاف 'وندے ماترم' نے قوم کو متحد کر کے آزادی کے جذبے کو تقویت بخشی اور انقلابیوں کے دلوں میں مادر وطن کے تئیں پختہ عزم، فخر اور قربانی کا جذبہ بیدار کیا۔

ملک گیر سطح پر آزادی کی تحریک کی آواز بننے والا 'وندے ماترم' آج ترقی یافتہ ہندوستان 2047 کے عزم کے لیے بھی تحریک بن رہا ہے۔ انہوں نے کہا، ''ہم سب جانتے ہیں کہ آزادی کی تحریک کے رہنماؤں نے جس عظیم ہندوستان کا خواب دیکھا تھا، پچھلے 11 برسوں میں قوم کی اجتماعی کوششوں سے ان خوابوں کی تکمیل کی سمت میں بہت سے کام انجام دیے گئے ہیں۔'' مسٹر شاہ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ 'وندے ماترم' کی 150 ویں سالگرہ کے موقع پر اپنے اہل خانہ اور سماج کے ساتھ مل کر 'وندے ماترم' کے مکمل گیت کو اجتماعی طور پر گائیں، تاکہ آنے والی نسلیں بھی اس نغمے سے تحریک حاصل کرتی رہیں۔

بی جے پی حکومت کانگریس کی بنائی گئی اسکیموں کا استعمال نہیں کر رہی ہے: اشوک گہلوت

جے پور: (یو این آئی) راجستھان کے سابق وزیراعلیٰ اشوک گہلوت نے کہا ہے کہ ان کی حکومت نے ریاست کو نئی بلندیوں تک لے جانے کے لیے ایک سے ایک اہم منصوبے بنائے لیکن بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت نے یا تو ان منصوبوں کی رفتار سست کر دی یا کام مکمل ہونے کے بعد بھی انہیں استعمال نہیں کر رہی ہے۔ مسٹر گہلوت نے جمعہ کے روز کہا کہ کانگریس کے دور حکومت میں راجیو گاندھی فن ٹیک انسٹی ٹیوٹ، گاندھی وائیکا میوزیم، کانسٹی ٹیوشن کلب، آئی پی ڈی ٹاور، مہاتما گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف گورننس اینڈ سوشل سائنسز، 310 نئے کالجز اور پانچ سے زیادہ یونیورسٹیاں جیسے ادارے قائم کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ''ہمارے ان اداروں کی تعریف پورے ملک میں کی جاتی ہے لیکن افسوس ہے کہ بی جے پی حکومت ان کا استعمال ہی نہیں کر رہی۔'' انہوں نے کہا کہ یہ منصوبے کسی فرد واحد کے نہیں بلکہ ریاست کے بہتر مستقبل کے لیے کانگریس حکومت کا تعاون ہیں۔ معلوم نہیں بی جے پی حکومت ریاست کے مستقبل کو لے کر سنجیدہ کیوں نہیں ہے۔ گہلوت نے کہا کہ کانسٹی ٹیوشن

کلب کے حوالے سے کانگریس حکومت کا نظریہ یہ تھا کہ ایسا مقام بنایا جائے جہاں سیاستدان، دانشور، صحافی، ادیب، عدالتی اور انتظامی افسران سمیت ہر میدان کے لوگ بیٹھ کر مثبت اور تعمیری گفتگو کریں لیکن تا حال اس کی رکنیت کا عمل بھی مکمل طور پر شروع نہیں کیا گیا ہے۔ اسی طرح گاندھی وائیکا میوزیم کے ذریعے نئی نسل تک مہاتما گاندھی کے افکار پہنچانے کا منصوبہ تھا، مگر بی جے پی حکومت نے اس کے لیے کوئی عملی حکمت عملی نہیں بنائی۔ حکومت کی جانب سے کئی اشتہارات دیے گئے لیکن گاندھی وائیکا میوزیم کے لیے کوئی تشہیر نہیں کی گئی، نہ ہی اسکول کے بچوں کو وہاں لانے کے لیے کوئی حکم جاری کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ مہاتما گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف گورننس اینڈ سوشل سائنسز میں گورننس اور سماجی علوم کے نئے کورسز شروع کیے جانے تھے، جن کے لیے طلبہ کو فی الحال دوسرے ریاستوں یا ممالک میں جانا پڑتا ہے۔ پوری عمارت مکمل ہونے، ٹاٹا انسٹی ٹیوٹ آف سوشل سائنسز سمیت دیگر اداروں سے ضروری معاہدے ہونے کے باوجود بھی یہ ادارہ اپنی نئی عمارت میں شروع نہیں کیا گیا۔ تقریباً ہر ادارے کی یہی کہانی ہے

دہرادون: کانگریس کے ریاستی صدر نے ووٹ چور دستخطی مہم کو لے کر پریس کانفرنس کرتے ہوئے بی جے پی پر حملہ بولا۔

سی بی آئی نے عقیل اختر کی مشتبہ موت کے معاملے میں ایف آئی آر درج کی

نئی دہلی: (یو این آئی) مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے جمعہ کے روز پنجاب کے سابق پولس ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی پی) محمد مصطفیٰ اور پنجاب کے محکمہ تعمیرات عامہ کی سابق وزیر رضیہ سلطانہ کے بیٹے عقیل اختر کی 16 اکتوبر کو پنچکولہ میں مشتبہ موت کے سلسلے میں ایف آئی آر درج کی ہے۔ سی بی آئی نے جمعہ کے روز بتایا کہ عقیل اختر کی مشتبہ موت کا معاملہ سب سے پہلے 20 اکتوبر کو پنچکولہ کے مانسا دیوی کمپلیکس تھانے میں درج کیا گیا تھا۔ محکمہ عملہ اور ٹریننگ (ڈی او پی ٹی) کے نوٹیفکیشن پر عمل کرتے ہوئے، سی بی آئی نے اب تحقیقات کو اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے اور نئی ایف آئی آر درج کی ہے۔ سی بی آئی کے ایک اہلکار نے بتایا کہ ''محمد مصطفیٰ، رضیہ سلطانہ اور مہلوک کی بہن کے خلاف ضابطہ انصاف (بی این ایس) کی دفعہ 103(1) اور 61 کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔'' مرکزی تحقیقاتی ادارے نے جمعرات کی دیر رات یہ مقدمہ درج کیا۔ ایف آئی آر اس الزام پر مبنی ہے کہ پنجاب کے سابق پولس ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی پی) کے بیٹے عقیل اختر کی موت 16 اکتوبر کو پنچکولہ میں مانسا دیوی مندر کے قریب سیکٹر 4 میں واقع اپنی رہائش گاہ پر مشتبہ حالات میں ہوئی تھی۔ واضح رہے کہ یہ تحقیقات خاندان کے اندر بڑھتی ہوئی بے اطمینانی کی خبروں کے بعد شروع کی گئی تھی۔ 27 اگست کو عقیل اختر نے سوشل میڈیا پر ویڈیو پوسٹ کی جس میں الزام لگایا گیا کہ اس کو اپنے والد اور بیوی کے درمیان ناجائز تعلقات کا پتہ چلا ہے۔ ویڈیو میں اس نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ اس کی ماں اور بہن سمیت اس کا پورا خاندان اسے قتل کرنے یا اسے جھوٹے مقدمہ میں پھنسانے کی سازش کر رہا تھا۔ ہریانہ حکومت نے پہلے ہی مرکزی حکومت سے درخواست کی تھی کہ قتل کی تحقیقات مرکزی تحقیقاتی ایجنسی کو سونپ دی جائیں۔

میزائل یا گولہ گرنے سے کھیت میں دھماکہ، کسانوں میں خوف

بیتول: (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے ضلع بیتول میں تاکو۔اِٹارسی پروف رینج سے تقریباً 15 کلومیٹر دور گرام پنچایت ہانڈی پانی کے گاؤں ٹپا میں ایک کھیت میں زوردار دھماکے کے کئی گھنٹے گزر جانے کے بعد بھی آس پاس کے گاؤوں میں دہشت کا ماحول ہے۔

کسان ارجن کاجلے نے بتایا کہ وہ کل دوپہر بعد اپنے کھیت میں کام کر رہے تھے کہ اچانک زوردار دھماکے کے ساتھ میزائل جیسی لمبی چیز کھیت میں گری۔ وہ چیز زمین میں تقریباً 10 فٹ اندر تک دھنس گئی اور اوپر سے نظر نہیں آ رہی۔ گرتے وقت اتنا زبردست دھماکہ ہوا کہ آس پاس کے کھیتوں میں کام کر رہے لوگ گھبرا کر اِدھر اُدھر بھاگ گئے۔ پہلے دھماکے کے تقریباً 10 سے 15 منٹ بعد دو مزید دھماکے سنائی دیے، جو ممکنہ طور پر قریب کے جنگل سے آئے۔

اس کے بعد انہوں نے واقعے کی اطلاع دیہی باشندوں اور بھونرا کے محکمہ جنگلات کو دی۔ اطلاع ملتے ہی ٹپا بیٹ گارڈ نول سنگھ گجر اور ڈپٹی رینجر راج کمار آریہ موقع پر پہنچے، بیٹ گارڈ گجر نے بتایا کہ کھیت میں میزائل جیسی کوئی چیز دھنس گئی ہے، مگر اوپر سے وہ دکھائی نہیں دے رہی۔ ایس ڈی ایم شاہ پور پرپنچ آر نے بتایا کہ دھماکے کی اطلاع ملنے پر پولیس اور ریونیو کی ٹیم موقع پر بھیجی گئی تھی۔ وہاں کچھ گڑھے ملے ہیں، مگر کوئی ٹھوس چیز نہیں ملی۔ فوج کی ٹیم کو اطلاع بھیج دی گئی ہے، یہ علاقہ پروف رینج کے باہر آتا ہے، اس لیے فوجی ماہرین کی ٹیم جانچ کرے گی، احتیاط کے طور پر پولیس اہلکاروں کو موقع پر تعینات کر دیا گیا ہے۔ واقعے کے بعد آس پاس کے گاؤں میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔ دیہی باشندوں کا کہنا ہے کہ یہ چیز ممکنہ طور پر تاکو۔اِٹارسی پروف رینج سے داغی گئی، یہ کسی تجرباتی چیز کا حصہ ہو سکتی ہے۔ یہ رینج تقریباً 15 سے 20 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے، جہاں باقاعدگی سے میزائل تجربے کیے جاتے ہیں۔

آر ایس ایس سے وابستہ ملازمین اور عہدیداروں کو ایس آئی آر کے عمل سے باہر رکھا جائے

بھوپال: (یو این آئی) بائیں بازو کی سات سیکولر جماعتوں کے ایک وفد نے جمعہ سات نومبر کو چیف الیکٹورل آفیسر سے ملاقات کی اور مطالبات کی سات نکاتی یادداشت پیش کی۔ میمورنڈم میں بنیادی طور پر سرکاری ملازمین اور عہدیداروں کے بی ایل او اور ایس آئی آر کے عمل سے ہٹانے کا مطالبہ کیا گیا ہے جو آر ایس ایس شاکھوں میں جاتے ہیں یا آر ایس ایس سے وابستہ ہیں۔ بائیں بازو کی جماعتوں کا دعویٰ ہے کہ چونکہ ان کا نظریہ اقلیتی برادریوں اور نچلی ذاتوں کے خلاف ہیں، اس لیے ان برادریوں کو خدشہ ہے کہ انہیں ووٹنگ کے حق سے محروم رکھا جا سکتا ہے۔ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ)، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا، سماج وادی پارٹی، سمتا دل، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی، ڈیموکریٹک سوشلسٹ پارٹی، اور راشٹریہ جنتا دل کے مشترکہ میمورنڈم میں یہ بھی مطالبہ کیا گیا ہے کہ گھر کے کسی بھی پتے میں صفر شامل نہیں ہونا چاہیے، اور یہ کہ اگر کسی گھر میں 10 سے زیادہ ووٹر ہیں، تو سیاسی جماعتوں کے نمائندے کی موجودگی میں ان کی جسمانی تصدیق کی جائے۔ وفد نے مطالبہ کیا کہ 2003 کے بعد شادی شدہ خواتین سے ان کے والدین سے دستاویزات طلب کرنے کے بجائے ان کے شوہر اور نکاح نامے کو ہی دستاویزات تصور کیا جائے۔ مزید برآں، ایک خاتون ملازم کو بی ایل او کے ساتھ اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ خواتین ووٹرز سے سوال کرنے میں کوئی دشواری نہ ہو۔ وفد نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ جن ووٹروں کے نام حذف کیے گئے ہیں ان کی فہرست وجوہات کے ساتھ عوامی مقامات پر آویزاں کی جائے، تاکہ خواتین کو اپنے ناموں کے اندراج کا موقع مل سکے۔ چیف الیکٹورل آفیسر نے یقین دلایا کہ اگر کوئی ملازم امتیازی سلوک کرتا ہے تو شکایت ملنے پر اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ وفد نے یاد دلایا کہ بہار کی جنس کا تناسب 935 خواتین فی 1000 ہے، جب کہ ووٹر لسٹ میں جنس کا تناسب 895 خواتین ہے۔

بی ایس ایف نے 'وندے ماترم' کے 150 برس تکمیل پر شاندار تقریب کا انعقاد کیا

سری نگر: (یو این آئی) بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کشمیر نے آج قومی ترانے 'وندے ماترم' کے 150 سال مکمل ہونے کے موقع پر ایک پُروقار تقریب منعقد کی، جس میں وطن دوستی اور قومی جذبے کا بھرپور مظاہرہ کیا گیا۔ یہ تقریب ایف ٹی آر کشمیر ہیڈکوارٹر میں منعقد ہوئی، جہاں بی ایس ایف کے انسپکٹر جنرل اشوک یادو کی سربراہی میں افسران اور تمام رینکس نے پرجوش انداز میں شرکت کی۔ اس موقع پر 'وندے ماترم "150' کی اجتماعی گائیکی کا اہتمام کیا گیا، جس میں درجنوں اہلکاروں نے قومی یکجہتی کے جذبے کے ساتھ حصہ لیا۔ بی ایس ایف کے مطابق، یہ تقریب ان لاکھوں ہندوستانیوں کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے منعقد کی گئی جنہوں نے آزادی کی جدوجہد کے دوران وندے ماترم کے نعرے سے تحریک حاصل کی۔ یہ نغمہ ہر ہندوستانی کے دل میں وطن سے محبت، قربانی اور اتحاد کا جذبہ بیدار کرنے کا ذریعہ بنا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے آئی جی اشوک یادو نے کہا کہ وندے ماترم نہ صرف ایک نغمہ ہے بلکہ یہ ہندوستان کی قوم پرستی، قربانی اور فخر کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی ایس ایف کے ہر سپاہی کے لیے یہ ترانہ ایک تحریک ہے جو ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہمارا فرض وطن کی سرحدوں کی حفاظت اور امن و امان کی پاسداری ہے۔

پی ڈی پی اور بی جے پی ایک ہی سکے کے دو رخ

خفیہ سیاسی مفاہمت اب بھی برقرار: عمر عبداللہ

سری نگر: (یو این آئی) جموں و کشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کو پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ پی ڈی پی عوام کو دھوکہ دینے کے سوا کچھ نہیں کرتی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پی ڈی پی کے رہنماؤں نے بی جے پی کے ساتھ خفیہ سیاسی مفاہمت برقرار رکھی ہے، اور یہ دونوں جماعتیں اب بھی ایک دوسرے کے ساتھ اتحاد میں ہیں۔ بڈگام میں ایک عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ پی ڈی پی نے عوام سے جھوٹے وعدے کیے، مگر اقتدار میں آنے کے بعد نہ صرف اپنے وعدوں سے مکر گئی بلکہ لوگوں کے بنیادی مسائل کو بھی نظرانداز کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے ساتھ ان کا اتحاد آج بھی برقرار ہے، صرف نام بدل گیا ہے۔

جب اقتدار کی بات آتی ہے تو پی ڈی پی اصولوں کو بھول جاتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے بجلی کے بلوں اور میٹرنگ کے مسئلے پر بھی بات کی اور کہا کہ بجلی کا بل صرف ان جگہوں پر شمار ہونا چاہیے جہاں میٹر نصب ہیں۔ اگر کسی جگہ میٹر کی ضرورت نہیں، تو اسے زبردستی لگانے کا کوئی جواز نہیں۔ بل ہمیشہ حقیقی کھپت کی بنیاد پر ہونا چاہیے۔ انہوں نے عوام سے وعدہ کیا کہ ان کی حکومت نے 200 یونٹ مفت بجلی دینے کا جو عہد کیا ہے، وہ ضرور پورا کیا جائے گا۔ عمر

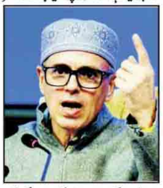

عبداللہ نے کہا، 'ہم نے جو کہا ہے وہ کر کے دکھائیں گے، مگر پی ڈی پی کی سیاسی چالوں میں نہ آئیں۔ وہ صرف وعدے کرتی ہے، عمل نہیں۔' انہوں نے الزام لگایا کہ پی ڈی پی نے اقتدار میں آ کر بجلی کے میٹر تو سرکاری دفاتر میں لگوائے مگر عام شہریوں کو کوئی سہولت نہیں دی۔ اس کے برعکس نیشنل کانفرنس کی حکومت نے معاشی طور پر کمزور طبقوں کے لیے حقیقی مدد فراہم کی ہے۔

عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ پی ڈی پی نے عوام کو گمراہ کیا، اپنی سابقہ غلطیوں پر پردہ ڈالنے کی کوشش کی، اور کئی بے گناہ افراد کو گرفتار کرایا۔ عوام کو یہ سمجھنا ہوگا کہ ان کے ووٹ سے طے ہوگا کہ اگلے چار سالوں میں جموں و کشمیر میں ترقی اور روزگار کی راہ ہموار ہوگی یا پھر جھوٹے وعدوں کی سیاست واپس آئے گی۔ انہوں نے نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے ہمیشہ روزگار کے مواقع پیدا کرنے، تعلیمی اداروں کی مضبوطی، اور بنیادی سہولیات کی فراہمی پر زور دیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت عوامی فلاح و بہبود کو اولین ترجیح دیتی ہے، جب کہ پی ڈی پی نے ہمیشہ اقتدار کے لیے عوامی مفاد کو قربان کیا ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا، 'ہماری حکومت کا نصب العین واضح ہے، عوامی خدمت، شفافیت، اور سماجی انصاف۔ ہم سیاسی دوغلے پن پر یقین نہیں رکھتے۔' انہوں نے جلسے کے اختتام پر عوام سے اپیل کی کہ وہ آئندہ انتخابات میں ایسے امیدواروں کو ووٹ دیں جو عوامی مسائل حل کرنے میں سنجیدہ ہوں، نہ کہ اُنہیں جو اقتدار کے لیے کسی سے بھی ہاتھ ملالیں۔

پہلے مرحلے میں ریکارڈ ووٹنگ پر وزیراعلیٰ نتیش کمار نے بہار کے عوام کا شکریہ ادا کیا

پٹنہ: (یو این آئی) بہار کے وزیراعلیٰ نتیش کمار نے ریاستی اسمبلی کے پہلے مرحلے کے انتخابات میں ریکارڈ ووٹنگ کے لیے ریاست کے عوام کا شکریہ ادا کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نتیش کمار نے جمعہ کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا، ''پہلے مرحلے میں ریکارڈ ووٹنگ کے لیے بہار کے عوام کا دل سے شکریہ! گزشتہ برسوں میں بہار نے غیر معمولی ترقی کی ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ بہار کو ترقی یافتہ ریاستوں کی صف میں شامل کیا جائے۔'' انہوں نے کہا کہ جمہوریت میں ووٹنگ صرف حق نہیں بلکہ ذمہ داری بھی ہے۔ نتیش کمار نے عوام سے اپیل کی کہ وہ آنے والی 11 تاریخ کو دوسرے مرحلے کی ووٹنگ میں بھی اسی جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیں، تاکہ بہار مزید ترقی کرے، سب کا احترام ہو اور سب کی ترقی ہو۔'' قابلِ ذکر ہے کہ بہار نے 6 نومبر کو

اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے میں 64.66 فیصد ووٹنگ کے ساتھ ریاستی انتخابی تاریخ میں ایک نیا ریکارڈ قائم کیا۔ انتخابی کمیشن کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، پہلے مرحلے میں 121 اسمبلی حلقوں میں ووٹنگ ہوئی، جہاں تقریباً 3.75 کروڑ ووٹروں کو اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرنے کا موقع ملا۔ یہ شرح 1951 سے اب تک کے تمام لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات کے مقابلے میں سب سے زیادہ ہے۔ کمیشن کے مطابق، 1951 سے 2024 کے درمیان لوک سبھا انتخابات میں اب تک کی سب سے زیادہ ووٹنگ 64.6 فیصد سال 1998 میں تھی، جبکہ اسمبلی انتخابات میں 62.57 فیصد کا ریکارڈ سال 2000 میں قائم ہوا تھا۔ اس بار 64.66 فیصد ووٹنگ کے ساتھ بہار نے تمام سابقہ ریکارڈ توڑ دیے ہیں، جو عوامی بیداری اور جمہوریت پر بڑھتے ہوئے اعتماد کی علامت ہے۔

شہدول: املائی میں گڈز ٹرین کی بوگیاں پٹری سے اتر گئیں۔ مذکورہ ریلوے روٹ پر ایک ہفتے کے اندر اس نوعیت کا یہ دوسرا واقعہ ہے۔

ہریانہ میں انتخابی دھاندلی کے خلاف یوتھ کانگریس کا احتجاج

نئی دہلی: (یو این آئی) یوتھ کانگریس نے پارٹی کے لیڈر راہل گاندھی کے ذریعہ یہ انکشاف کے بعد جمعہ کو یہاں احتجاج کیا کہ ہریانہ اسمبلی انتخابات میں 25 لاکھ سے زیادہ ووٹوں کی دھاندلی ہوئی ہے۔ یوتھ کانگریس نے کہا کہ جمہوریت کے خلاف یہ جرم بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور الیکشن کمیشن کی ملی بھگت سے کیا گیا ہے۔ یوتھ کانگریس کے ترجمان ورون پانڈے نے کہا کہ بڑی تعداد میں تنظیم کے کارکنان دفتر کے باہر جمع ہوئے اور وہ یوتھ کانگریس کے صدر اودے بھانو چب کی قیادت میں، نعرے لگاتے ہوئے ڈاکٹر راجندر پرساد روڈ کی طرف مارچ کرنے لگے۔ تاہم پولیس نے یوتھ کانگریس کے کارکنوں کو رکاوٹیں کھڑی کر کے آگے بڑھنے سے روک دیا۔ جب کارکنوں نے رکاوٹیں عبور کرنے کی کوشش کی تو پولیس نے مسٹر چب سمیت کئی رہنماؤں کو حراست میں لے لیا۔ مسٹر اودے بھانو چب نے قبل ازیں تنظیم کے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہریانہ میں ڈیجیٹل فراڈ، ووٹر لسٹ میں برازیلی ماڈل کا نام شامل کر کے، ڈپلیکیٹ فوٹو بنا کر اور نامعلوم گھروں کے پتے کے ذریعے جمہوریت کا قتل کیا گیا ہے۔ بی جے پی اور الیکشن کمیشن نے گزشتہ اسمبلی انتخابات کے بعد عوام کی حکومت پر قبضہ کرنے کے لیے ملی بھگت کی ہے۔ ہریانہ میں کانگریس کی حکومت چوری ہو چکی ہے، اور مسٹر راہل گاندھی نے اس کا ثبوت ملک کے سامنے پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسا لگتا ہے الیکشن کمیشن کا کام جمہوریت کا قتل اور بی جے پی کی جیت اور عوام کی شکست کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ برازیلی ماڈل کے 22 ووٹ ہیں۔ اسے جمہوریت کا مذاق قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہریانہ میں 25 لاکھ جعلی ووٹ نہ تو کوئی غلطی ہے اور نہ ہی کوئی تضاد ہے بلکہ یہ بی جے پی کے لئے الیکشن کمیشن کی طرف سے رچی گئی سازش ہے۔ مسٹر اودے بھانو چب نے کہا کہ اب مسٹر گاندھی نے اس چوری کا پتہ لگایا اور بے نقاب کیا ہے۔

جگو بھگوان پوریا گینگ کے دو ارکان ہوشیار پور سے گرفتار، چار پستول برآمد

ہوشیار پور: (یو این آئی) پنجاب میں اینٹی گینگسٹر ٹاسک فورس (اے جی ٹی ایف) نے ہوشیار پور پولیس کے ساتھ مشترکہ کارروائی میں جگو بھگوان پوریا گینگ کے دو سرگرم اراکین کو چار جدید اسلحوں کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ پولیس ڈائریکٹر جنرل گورو یادو نے جمعہ کے روز بتایا کہ گرفتار شدہ ملزمان کی شناخت سویندر سنگھ عرف بودھی اور سکھمن عرف بجن کے طور پر ہوئی ہے، جو دونوں کلانور، ضلع گرداسپور کے رہائشی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ برآمد شدہ ہتھیاروں میں دو گلاک پستول، ایک چگانا پستول اور ایک پی ایکس 30 پستول شامل ہے۔ پولیس ٹیموں نے ان کی موٹر سائیکل بھی ضبط کی ہے۔ مسٹر یادو نے مزید بتایا کہ ابتدائی تفتیش میں انکشاف ہوا ہے کہ دونوں ملزم جگو بھگوان پوریا گینگ کے سرگرم رکن تھے اور اپنے غیر ملکی ہینڈلر امرت دالم کے احکامات پر کام کر رہے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ دونوں افراد کلانور کے وڈالا بانگر گاؤں میں ڈاکٹر ہری سنگھ پر میڈیکل اسٹور میں کی گئی فائرنگ کے معاملے میں مطلوب تھے، جو انہوں نے اپنے ہینڈلر کے حکم پر انجام دی تھی۔ انہوں نے کہا کہ گینگ کے مجرمانہ نیٹ ورک اور اس کے بین الاقوامی روابط کو بے نقاب کرنے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل پولیس (اے جی ٹی ایف) پرمود بان نے بتایا کہ مصدقہ اطلاع کی بنیاد پر ڈی ایس پی اے جی ٹی ایف جالندھر رینج جتندر جیت سنگھ کی قیادت میں پولیس ٹیموں نے ہوشیار پور پولیس کے اشتراک سے کارروائی کی اور دسوہا کے گاؤں بودھلا میں، گردوارہ سری گرنا صاحب کے قریب ٹی پوائنٹ سے دونوں ملزمان کو گرفتار کرلیا۔

اقوام متحدہ کی قابض اسرائیل کی طرف سے غزہ میں امدادی سامان پر پابندیوں پر کڑی تنقید

اقوام متحدہ: اقوام متحدہ نے دوبارہ تصدیق کی ہے کہ وہ غزہ کے محصور عوام تک انسانی ہمدردی کی بنیاد پر امداد کے دائرہ کار کو بڑھانے کے لیے تیار ہے، بشرطیکہ قابض اسرائیل کی طرف سے امدادی اشیاء کے داخلے پر عائد کیے گئے ظالمانہ پابندیاں اور اقدامات فوری طور پر ہٹا دیے جائیں۔
اقوام متحدہ کے دفتر برائے انسانی امور کے ہم آہنگی (اوچا) نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل بنیادی ضروری اشیاء کی متعدد اقسام کے داخلے سے مسلسل انکار کر رہا ہے، یہ دعوی کرتے ہوئے کہ یہ اشیاء امدادی سامان کے دائرہ کار سے باہر ہیں یا انہیں ”دوہری استعمال کی اشیاء“ کے زمرے میں شامل کیا گیا ہے۔ ان اشیاء میں گاڑیاں اور ان کے پرزے، شمسی توانائی کے پینل، موبائل ٹوائلٹس، ایکس رے کے آلات، اور برقی جنریٹر شامل ہیں۔
اوچا نے بتایا کہ قابض اسرائیل نے جنگ بندی کے بعد سے 107 امدادی کھیپیں داخل کرنے سے انکار کیا، جن میں کمبل، سردیوں کے کپڑے اور پانی و سیوریج کے نظام کی دیکھ بھال اور چلانے کے لیے آلات شامل ہیں۔ یہ انکار تقریباً 90 فیصد درخواستیں 30 مقامی اور بین الاقوامی غیر سرکاری تنظیموں کی تھیں، جس کے بہانے کہا گیا کہ یہ تنظیمیں امدادی سامان داخل کرنے کی مجاز نہیں ہیں۔ اقوام متحدہ نے اس بات کی نشاندہی کی کہ غزہ میں اس کے کام کے سامنے سب سے بڑی رکاوٹ مناسب اسٹوریج کی کمی ہے، جس کی وجہ سے 60 دن کی انسانی ہمدردی کی منصوبہ بندی کی پائیداری متاثر ہو رہی ہے۔
غزہ کے عوام مسلسل قابض اسرائیل کی سنہ 2023ء کے سات اکتوبر سے جاری جنگ کے اثرات کا سامنا کر رہے ہیں، جس میں 000,238 سے زائد فلسطینی ہلاک یا زخمی ہو چکے ہیں، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں، اور 000,11 سے زائد لاپتہ ہیں، جبکہ شدید انسانی بحران اور بڑھتی ہوئی قحط کی صورتحال ہے، اور بین الاقوامی برادری عالمی عدالت انصاف کے وہ فیصلے نظر انداز کر رہی ہے جو قابض ریاست پر حملے بند کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اسی سیاسی تناظر میں، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس مہینے کے نو اکتوبر کو اعلان کیا کہ مصر، قطر اور ترکی کے تعاون اور امریکی سرپرستی میں غزہ میں قابض اسرائیل اور حماس کے درمیان ایک مرحلہ وار معاہدہ طے پایا ہے۔ اس معاہدے کے تحت، حماس نے 13 اکتوبر کو 20 اسرائیلی اسیران کو زندہ حالت میں رہا کیا، جبکہ قابض اسرائیل کے مطابق 28 دیگر اسیران کی لاشیں ابھی تک واپس نہیں کی گئیں۔ معاہدے کے دوسرے مرحلے کے مطابق، جسے قابض اسرائیل نے ابھی تک مسترد کر رکھا ہے، ایک کمیٹی تشکیل دی جائے گی جو غزہ کے شہری اور امدادی امور کو منظم کرے گی اور تعمیر نو کے منصوبوں کی نگرانی کرے گی۔

’خفیہ اور غیر قانونی ایٹمی سرگرمیاں پاکستان کی تاریخ کا حصہ ہیں‘

ہندوستان نے ہمیشہ بین الاقوامی برادری کی توجہ ان سرگرمیوں کی طرف مبذول کرائی ہے: وزارت خارجہ

نئی دہلی، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اس انکشاف پر کہ پاکستان پھر سے خفیہ جوہری تجربات میں مصروف ہے، سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ہندوستان نے کہا ہے کہ خفیہ اور غیر قانونی جوہری سرگرمیاں پاکستان کی ایٹمی پھیلاؤ کی تاریخ کا حصہ ہیں۔ جمعہ کے روز یہاں ہفتہ وار بریفنگ میں پاکستان کے جوہری تجربات کے حوالے سے ایک سوال کے جواب میں وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ خفیہ اور غیر قانونی جوہری سرگرمیاں پاکستان کی تاریخ کا حصہ ہیں، جس میں کئی دہائیوں سے اسمگلنگ، ایکسپورٹ کنٹرول کی خلاف ورزیاں، خفیہ شراکت داری، اے کیو خان نیٹ ورک اور نیوکلیئر لائف نیٹ ورک شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے ہمیشہ بین الاقوامی برادری کی توجہ ان سرگرمیوں کی طرف مبذول کرائی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان اسی پس منظر میں پاکستان کے جوہری تجربات سے متعلق امریکی صدر کے تبصروں کو دیکھتا ہے۔ واضح رہے کہ ڈونالڈ ٹرمپ نے حال ہی میں کہا تھا کہ چین، روس، شمالی کوریا اور پاکستان جیسے ممالک خفیہ ایٹمی تجربات کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکہ بھی ایٹمی تجربات کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے جوہری تجربات کے معاملے پر بین الاقوامی فورم پر اپنی پوزیشن واضح کر دی ہے۔ اقوام متحدہ میں خصوصی نمائندے نے بھی تنظیم میں ہندوستان کا موقف پیش کیا ہے۔

فی الحال ٹرمپ کے ہندوستان آنے کی کوئی اطلاع نہیں: وزارت خارجہ

ٹرمپ نے اپنے حالیہ بیان میں وزیر اعظم مودی کی تعریف کی اور کہا کہ وہ آئندہ برس بھارت آسکتے ہیں

نئی دہلی: (ایجنسی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ہندوستان کے ممکنہ دورے سے متعلق سوال پر وزارتِ خارجہ کے ترجمان نے کہا، جہاں تک صدر ٹرمپ کی ہندوستان آمد کے بارے میں تبصرے کا تعلق ہے، میرے پاس اس وقت اس سلسلے میں کوئی معلومات نہیں ہیں۔ جب کچھ شیئر کرنے کے لیے ہوگا تو میڈیا کو آگاہ کیا جائے گا۔ قابلِ ذکر ہے کہ ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا تھا کہ "ان کی وزیر اعظم نریندر مودی سے گفتگو بہت اچھی چل رہی ہے اور وہ جلد ہی ہندوستان کے دورے پر آسکتے ہیں۔ ٹرمپ نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ "ہندوستان نے روس سے تیل خریدنا کافی حد تک بند کر دیا ہے۔ مودی میرے دوست ہیں، ہم بات کرتے رہتے ہیں اور انہوں نے مجھے ہندوستان آنے کی دعوت دی ہے۔ ہم تاریخ طے کریں گے... وزیر اعظم مودی ایک عظیم انسان ہیں اور میں ہندوستان جاؤں گا۔

آوارہ کتوں کو کھلے عام کھانا کھلانے پر پابندی عائد

کتوں کو روکنے کے لیے عوامی مقامات پر باڑ لگانے اور بلدیاتی اداروں کو وقتاً فوقتاً یہ یقینی بنانے کے لیے کہ ایسے احاطے آوارہ کتوں سے خالی ہوں، معائنہ کرنے کا حکم

نئی دہلی، (ایجنسیاں): کتے کے کاٹنے کے واقعات میں تیزی سے اضافہ کے پیش نظر سپریم کورٹ نے آوارہ کتوں کو روکنے کے لیے ہر تعلیمی ادارے، اسپتال، پبلک اسپورٹس کمپلیکس، بس اسٹینڈ، ڈپو اور ریلوے اسٹیشن پر باڑ لگانے کا حکم دیا ہے۔ جسٹس وکرم ناتھ، سندیپ مہتا اور این وی انجاریا کی بنچ نے یہ حکم جمعہ کے روز آوارہ کتوں سے متعلق ازخود نوٹس کے معاملے میں دیا۔ عدالت نے ہدایت دی کہ بلدیاتی ادارے وقتاً فوقتاً یہ یقینی بنانے کے لیے معائنہ کریں کہ ایسے احاطے آوارہ کتوں سے خالی ہوں۔ سپریم کورٹ کے بنچ نے آوارہ کتوں کو کھلے عام کھانا کھلانے پر بھی پابندی عائد کرتے ہوئے ان کو کھانا کھلانے کی جگہیں بنانے کی ہدایت دی۔ بنچ نے کیس کے دائرہ کار کو دہلی۔قومی راجدھانی خطہ سے آگے تک بڑھا دیا ہے اور اسے پورے ہندوستان میں لاگو کیا ہے۔ حکم کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں، بلدیاتی اداروں اور میونسپل کارپوریشنوں کے مویشی پروری کے محکموں کے سکریٹریوں کو فریق بنایا گیا تھا۔ بنچ نے یہ بھی کہا کہ وہ اس معاملے پر قومی پالیسی بنانے کے لیے ہائی کورٹس میں زیر التواء اسی طرح کی درخواستوں کو سپریم کورٹ میں منتقل کرے گا۔ عدالت عظمی نے حکم دیا کہ متعلقہ مقامی حکومتی ادارے ایسے اداروں/علاقوں سے آوارہ کتوں کو اٹھانے اور جانوروں کی پیدائش پر قابو پانے کے قوانین کے مطابق ٹیکہ کاری اور نس بندی کے بعد انہیں مخصوص کتوں کی پناہ گاہوں میں منتقل کرنے کے ذمہ دار ہوں گے۔ عدالت عظمی نے کہا کہ علاقوں سے اٹھائے جانے والے آوارہ کتوں کو واپس نہ چھوڑا جائے جہاں سے انہیں اٹھایا گیا تھا۔ عدالت نے سڑکوں اور شاہراہوں سے آوارہ جانوروں اور دیگر جانوروں کو ہٹانے کی بھی ہدایت دی۔ بنچ نے قومی راجدھانی خطہ دہلی کے حکام کو تمام علاقوں سے آوارہ کتوں کو فوری طور پر ہٹانے اور کتوں کی پناہ گاہوں میں بھیجنے کا حکم دیا۔ ان ہدایات کا اطلاق نوئیڈا، گروگرام اور غازی آباد پر بھی ہوگا۔

وندے ماترم کو توڑنے والی تفرقہ انگیز سوچ اب بھی ملک کے لیے چیلنج ہے: مودی

قومی گیت کی 150 ویں سالگرہ پر یادگاری سکہ اور ڈاک ٹکٹ کے ساتھ پورٹل لانچ

نئی دہلی، (ایجنسی) کانگریس کا نام لیے بغیر وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو کہا کہ ایک تفرقہ انگیز ذہنیت نے 1937 میں ملک کی تعمیر کے مہامنتر وندے ماترم کے کچھ حصوں کو ہٹا کر توڑ دیا تھا اور وندے ماترم کی اس تقسیم نے ملک کی تقسیم کا بیج بھی بو دیا تھا۔ مسٹر مودی نے اہل وطن بالخصوص نوجوانوں کو آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ تفرقہ انگیز ذہنیت آج بھی ملک کے لیے ایک چیلنج بنی ہوئی ہے اور اس سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ مسٹر مودی نے قومی گیت وندے ماترم کے 150 سال مکمل ہونے کے موقع پر یہاں منعقدہ یادگاری تقریب سے خطاب کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ اس موقع پر وزیر اعظم نے ایک یادگاری سکہ اور ایک یادگاری ڈاک ٹکٹ جاری کیا اور وندے ماترم کے لیے وقف ایک پورٹل بھی لانچ کیا۔ مرکزی حکومت نے وندے ماترم کے 150 سال مکمل ہونے کے موقع پر سال بھر کے پروگراموں کا اعلان کیا ہے۔ یہ پروگرام اگلے ایک سال کے دوران پانچ مرحلوں میں منعقد کیے جائیں گے۔ آزادی کے بعد سے ملک کی تعمیر میں وندے ماترم کے اہم سفر کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ وندے ماترم سے جڑا ایک اور موضوع ہے جس پر بحث کرنا انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا، "آزادی کی جدوجہد میں وندے ماترم کے جذبے نے پوری قوم کو روشن کیا تھا۔ لیکن بدقسمتی سے 1937 میں وندے ماترم کے اہم حصوں کو، اس کی روح کے ایک حصے کو الگ کر دیا گیا تھا۔ وندے ماترم کو توڑ دیا گیا تھا۔ اسے ٹکڑے کیے گئے تھے۔ وندے ماترم کی اس تقسیم نے ملک میں تقسیم کا بیج بو یا تھا۔ قوم کی تعمیر کے مہامنتر کے ساتھ یہ ناانصافی کیوں ہوئی۔

ایس آئی آر پر سماعت کریگا سپریم کورٹ

نئی دہلی: (ایجنسی) سپریم کورٹ 11 نومبر کو انتخابی کمیشن کے اُس فیصلے کے خلاف دائر درخواستوں کی سماعت کرے گا، جس میں ملک بھر میں ووٹر لسٹ کا خصوصی گہرا جائزہ (SIR) کروانے کی بات کی گئی تھی۔ درخواست گزار ایسوسی ایشن آف ڈیموکریٹک ریفارمز (ADR) نے عدالت میں کہا کہ یہ مسئلہ جمہوریت کی بنیادوں تک جاتا ہے۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئمالیہ باگچی کی بنچ نے کہا کہ 11 نومبر سے کئی اہم مقدمات کی سماعت ہو رہی ہے، پھر بھی وہ SIR مقدمات کی سماعت کے لیے دیگر مقدمات کی سماعت کو ایڈجسٹ کرنے کی کوشش کرے گی۔ ADR کی جانب سے سینئر ایڈوکیٹ پرشانت بھوشن نے کہا کہ مقدمے کی فوری سماعت ضروری ہے کیونکہ کئی ریاستوں میں SIR کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ سپریم کورٹ میں پہلے ہی بہار کے SIR سے متعلق دائر درخواستوں کی سماعت چل رہی ہے۔ پی ٹی آئی کی رپورٹ کے مطابق 16 اکتوبر کو انتخابی کمیشن نے بہار میں SIR کی کارروائی کی درستگی بتاتے ہوئے عدالت میں کہا تھا کہ درخواست گزار سیاسی جماعتیں اور غیر سرکاری تنظیمیں اس عمل کو بدنام کرنے کے لیے جھوٹے الزامات لگا رہی ہیں۔

’بی جے پی لیڈران و کارکنان کئی کئی بار ووٹ دے رہے‘

بہار کے امرپور سے راہل گاندھی کا عوامی جلسے سے خطاب، بی جے پی پر ’ووٹ چوری‘ کا الزام لگایا

بانکا: (ایجنسی) لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر اور کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے الزام عائد کیا کہ بہار میں ’ووٹ چوری‘ کی کوشش ہو رہی ہے۔ بانکا ضلع کے امرپور میں عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ بی جے پی ’ووٹ چوری‘ کا منصوبہ پورے ملک میں نافذ کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے یہی کام ہریانہ، چھتیس گڑھ اور مہاراشٹر میں کیا، اور اب یہی کام بہار میں کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ بی جے پی کے کئی لیڈران نے جمعرات کو بہار میں ووٹ ڈالا، اور انہی لیڈران نے دہلی کے انتخابات میں بھی ووٹ دیا تھا۔ ان کا الزام تھا کہ ایک طرف بی جے پی کے لیڈران کو ایک سے زیادہ بار ووٹ ڈالنے کی اجازت دی جا رہی ہے، جبکہ دوسری طرف ان لوگوں کے ووٹ کاٹے جا رہے ہیں جو کانگریس کو ووٹ دیتے ہیں۔ ہریانہ کی مثال دیتے ہوئے راہل گاندھی نے پھر دعویٰ کیا کہ ہریانہ کی ووٹر لسٹ میں 22 جگہوں پر برازیل کی ایک خاتون کی تصویر لگی ہے۔ ایک ہی ووٹر کا نام اور تصویر ایک بوتھ میں 100 بار درج ہے۔ ایک گھر کے پتے پر 500 ووٹر رجسٹر ہیں، لیکن جانچ میں پتہ چلا کہ وہاں کوئی رہتا ہی نہیں۔ انہوں نے بی جے پی پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ہریانہ کا انتخاب بی جے پی نے چوری کیا ہے۔ میں نے اس کے صاف ثبوت ملک کے سامنے رکھے ہیں، لیکن اس پر بی جے پی اور الیکشن کمیشن نے کوئی جواب نہیں دیا۔
کانگریس لیڈر نے کہا کہ بہار میں بھی فرضی ووٹر لسٹ لائی جائے گی اور بی جے پی کے لوگ فرضی ووٹ ڈالنے کی کوشش کریں گے، لیکن بہار کی عوام ایسا نہیں ہونے دے گی، وہ پولنگ بوتھ پر کھڑی ہو کر ’ووٹ چوری‘ کو روکے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے آئین میں ہندوستان کی عوام کی آواز ہے، لیکن بی جے پی کے لوگ امیروں کی مدد کرنے، عوام کا پیسہ لوٹنے اور آئین کو کچلنے کے لیے ’ووٹ چوری‘ کرتے ہیں۔ امرپور کی عوام سے انہوں نے کہا کہ میں صرف یہی کہنا چاہتا ہوں کہ بی جے پی اور الیکشن کمیشن کے لوگ بہار کی عوام کو نہیں جانتے۔ بہار کی عوام کسی بھی قیمت پر ’ووٹ چوری‘ نہیں ہونے دے گی۔ راہل گاندھی نے عوام سے وعدہ کیا کہ بہار میں مہاگٹھ بندھن کی حکومت کسی ایک ذات یا مذہب کی حکومت نہیں ہوگی، یہ ہر شہری کی حکومت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مہاگٹھ بندھن کی حکومت میں پورے بہار کی آواز ہوگی۔ اس حکومت میں دلت، مہادلت، پچھڑا، انتہائی پچھڑا، اقلیت، غریب اعلیٰ ذات، کسان، مزدور اور نوجوان سمیت ہر طبقے کی آواز شامل ہوگی۔

سی بی آئی نے عقیل اختر کی مشتبہ موت کے معاملے میں ایف آئی آر درج کی

خاندان کے اندر بڑھتی ہوئی بے اطمینانی کی خبروں کے بعد شروع کی گئی تحقیقات

نئی دہلی، (ایجنسیاں) مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے جمعہ کے روز پنجاب کے سابق پولس ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی پی) محمد مصطفی اور پنجاب کے محکمہ تعمیرات عامہ کی سابق وزیر رضیہ سلطانہ کے بیٹے عقیل اختر کی 16 اکتوبر کو پنچکولہ میں مشتبہ موت کے سلسلے میں ایف آئی آر درج کی ہے۔ سی بی آئی نے جمعہ کے روز بتایا کہ عقیل اختر کی مشتبہ موت کا معاملہ سب سے پہلے 20 اکتوبر کو پنچکولہ کے مانسا دیوی کمپلیکس تھانے میں درج کیا گیا تھا۔ محکمہ عملہ اور ٹریننگ (ڈی او پی ٹی) کے نوٹیفکیشن پر عمل کرتے ہوئے، سی بی آئی نے اب تحقیقات کو اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے اور نئی ایف آئی آر درج کی ہے۔ سی بی آئی کے ایک اہلکار نے بتایا کہ محمد مصطفی، رضیہ سلطانہ اور مہلوک کی بہن کے خلاف ضابطہ انصاف (بی این ایس) کی دفعہ (1)103 اور 61 کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ مرکزی تحقیقاتی ادارے نے جمعرات کی دیر رات یہ مقدمہ درج کیا۔ ایف آئی آر اس الزام پر مبنی ہے کہ پنجاب کے سابق پولس ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی پی) کے بیٹے عقیل اختر کی موت 16 اکتوبر کو پنچکولہ میں مانسا دیوی مندر کے قریب سیکٹر 4 میں واقع اپنی رہائش گاہ پر مشتبہ حالات میں ہوئی تھی۔ واضح رہے کہ یہ تحقیقات خاندان کے اندر بڑھتی ہوئی بے اطمینانی کی خبروں کے بعد شروع کی گئی تھی۔ 27 اگست کو عقیل اختر نے سوشل میڈیا پر ویڈیو پوسٹ کی جس میں الزام لگایا گیا کہ اس کو اپنے والد اور بیوی کے درمیان ناجائز تعلقات کا پتہ چلا ہے۔ ویڈیو میں اس نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ اس کی ماں اور بہن سمیت اس کا پورا خاندان اسے قتل کرنے یا اسے جھوٹے مقدمہ میں پھنسانے کی سازش کر رہا تھا۔ ہریانہ حکومت نے پہلے ہی مرکزی حکومت سے درخواست کی تھی کہ قتل کی تحقیقات مرکزی تحقیقاتی ایجنسی کو سونپ دی جائیں۔

شری کرشن جنم بھومی، شاہی عیدگاہ تنازعہ

ہائی کورٹ نے کی سماعت

پریاگ راج: (ایجنسی) الہ آباد ہائی کورٹ نے متھرا میں واقع شری کرشن جنم بھومی شاہی عیدگاہ مسجد تنازعہ کے معاملے میں جمعہ کو سماعت کے بعد اگلی تاریخ 12 دسمبر 2025 مقرر کی ہے۔ جسٹس اویناش سکسینا نے دونوں فریقوں کے وکلاء کی دلائل سننے کے بعد اگلی سماعت کی تاریخ طے کی۔ چونکہ اس کیس کی پہلے سماعت کرنے والے جسٹس رام منوہر نارائن مشرا اب الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ میں بیٹھ رہے ہیں، اس لیے یہ مقدمہ جسٹس سکسینا کے سپرد کر دیا گیا ہے۔ جسٹس اویناش سکسینا نے جمعہ کو دستاویزات کی تصدیق کی اور دونوں فریقوں کے وکلاء کو ہدایت دی کہ وہ زیر التواء درخواستوں پر اپنے جوابات داخل کریں۔ ساتھ ہی عدالت نے ان مقدمات میں تحریری جواب جمع کرانے کا آخری موقع دیا جن میں ابھی تک جواب داخل نہیں کیے گئے تھے۔ اس سے قبل، 16 اکتوبر کو عدالت نے کہا تھا: ”یہ ریکارڈ بہت ضخیم ہے۔ فریقین تمام زیر التواء درخواستوں پر اعتراضات جمع کرا سکتے ہیں تاکہ ان درخواستوں پر جلد فیصلہ کیا جا سکے۔ دفتر کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ عمومی (دیوانی) قواعد کے مطابق فائل کو دوبارہ ترتیب دے کر اسے باقاعدہ ترتیب میں رکھے۔“ یہ قابلِ ذکر ہے کہ ہندو فریق نے شاہی عیدگاہ مسجد کا ڈھانچہ ہٹا کر زمین کا قبضہ لینے اور مندر کی دوبارہ تعمیر کے لیے 18 مقدمے دائر کیے ہیں۔

’ریٹائرمنٹ کے بعد اچھی زندگی نہیں گزار پاؤ گے‘

پرینکا گاندھی نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو خبردار کیا

سیتامڑھی (بہار): بہار اسمبلی انتخابات کے درمیان سیاسی ماحول گرم ہے۔ اس تناظر میں کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی نے ریگا میں ایک جلسہ عام میں اسٹیج سے الیکشن کمیشن کے افسران پر سخت حملہ کیا۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو براہ راست مخاطب کرتے ہوئے، انہوں نے انہیں خبردار کیا کہ وہ ریٹائرمنٹ کی اچھی زندگی نہیں گزار سکیں گے۔ الیکشن کمیشن پر ووٹ چوری کا الزام لگاتے ہوئے پرینکا گاندھی نے کہا، "راہل گاندھی نے ان کی سچائی کو بے نقاب کیا ہے، انہوں نے بہار سے 65 لاکھ ووٹ کاٹے ہیں، اور ہریانہ میں 25 لاکھ جعلی ووٹ ڈالے گئے ہیں۔ انہوں نے ہریانہ میں پورا الیکشن چوری کیا ہے، ہریانہ میں چوری کی حکومت ہے، وہ اسی طرح 5 ملین ووٹ کٹوانے کے لیے بہار میں ہیں۔ پرینکا گاندھی گاندھی نے کہا "الیکشن کمیشن کے اعلیٰ ترین اہلکار اس ملک کی جمہوریت کے ساتھ کھیل رہے ہیں، ان کے نام یاد رکھیں کیونکہ آپ اس ملک کے لوگ ہیں، یہ سرزمین آپ کے خون پسینے سے سیراب ہوئی ہے، اور اس سرزمین اور آئین کے ساتھ کھیلا جا رہا ہے، آپ کے حقوق سے کھیلا جا رہا ہے، آپ کے حقوق چھینے جا رہے ہیں، اور یہ تین لوگ کر رہے ہیں، ان کے نام نہ بھولیں، انہیں عہدوں کے پیچھے نہ چھپنے دیں۔" - پرینکا نے کن تین عہدیداروں کا نام لیا؟ ایک جلسہ عام میں پرینکا گاندھی نے ہریانہ انتخابات میں مبینہ بے ضابطگیوں کا ذکر کرتے ہوئے لوگوں سے تین نام یاد رکھنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ نام چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار، الیکشن کمشنر ایس ایس سندھو اور وویک جوشی ہیں۔ پرینکا نے کہا کہ عوام ان ناموں کو کبھی نہیں بھولیں گے۔ پرینکا گاندھی کانگریس نے شدید حملہ بولتے ہوئے کہا "تمہیں لگتا ہے کہ تم ریٹائر ہو جاؤ گے اور پر امن زندگی گزارو گے، لیکن اس طرح کے گھوٹالے کرنے کے بعد؟ یاد رکھنا یہ ملک تمہیں نہیں بھولے گا۔ آج سے میں ہر جلسے میں ان کا نام سناؤ گی۔" پرینکا گاندھی نے اسٹیج سے کہا کہ عوام ایک ماں کی طرح مہربان ہے، لیکن دھوکہ دہی کو برداشت نہیں کرتی۔ انہوں نے دھمکی آمیز لہجے میں متنبہ کیا کہ اگر یہ اہلکار سمجھتے ہیں کہ وہ اپنی بداعمالیوں کے بعد ریٹائر ہو کر آرام دہ زندگی گزار سکتے ہیں تو وہ غلطی پر ہیں۔

اندرا گاندھی پرتشٹھان میں منسوخ نہیں ہوگی شادیوں کی بکنگ

وزیر اعلیٰ یوگی نے فوری نوٹس لیتے ہوئے منسوخ کی گئی بکنگ کو بحال کرنے کی دی ہدایت

لکھنؤ: (یواین آئی) وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے عوام کے مسئلے پر فوری نوٹس لیتے ہوئے لکھنؤ کے اندرا گاندھی پرتشٹھان (آئی جی پی) میں شادی کی تقریبات کی منسوخ کی گئی بکنگ کو بحال کرنے کی ہدایت دی ہے۔ وزیر اعلیٰ کی مداخلت کے بعد لکھنؤ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایل ڈی اے) نے 21 سے 30 نومبر کے درمیان کی تمام بکنگ دوبارہ بحال کر دیا ہے۔ دراصل انویسٹ یوپی نے تین نومبر کو ایل ڈی اے کو خط بھیج کر گراؤنڈ بریکنگ سیریمنی 5.0 کے انعقاد کے لیے 21 سے 30 نومبر تک اندرا گاندھی پرتشٹھان کو ریزرو کرنے کی درخواست کی تھی۔ اس پر ایل ڈی اے نے اس مدت کے دوران کی گئی تمام 41 بکنگ کو منسوخ کر دیا تھا۔ اس کی وجہ سے شادی کی تیاریوں میں مصروف کئی خاندانوں کے سامنے اچانک بحران کھڑا ہو گیا تھا۔ کئی لوگوں نے شادی کے کارڈ تک چھپوا کر تقسیم کر دیے تھے، جس سے اتنی کم مدت میں ہوٹل، لان یا گیسٹ ہاؤس جیسی متبادل انتظام ممکن نہیں تھا۔ اس کے علاوہ ٹینٹ، لائٹ، ڈیکوریٹر اور کیٹرنگ سے جڑے کاروباری بھی الجھن کی صورتحال میں آ گئے تھے۔ عوامی جذبات کو دیکھتے ہوئے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ایل ڈی اے اور انویسٹ یوپی کے افسران کو فوراً حل نکالنے کی ہدایت دی۔ ہدایت ملتے ہی ایل ڈی اے نے تمام بکنگز کو بحال کر دیا۔ ایل ڈی اے کے نائب چیئرمین پرتمیش کمار نے بتایا کہ، گراؤنڈ بریکنگ سیریمنی کے لیے منسوخ کی گئی تمام 41 بکنگز بحال کر دی گئی ہیں۔ اب لوگ اپنی مقررہ تاریخوں پر آئی جی پی میں شادی کی تقریبات منعقد کر سکیں گے۔ انویسٹ یوپی سے بھی خط موصول ہو گیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ فی الحال انہیں آئی جی پی احاطے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جن لوگوں نے اپنی بکنگ خود ہی منسوخ کرائی تھی، انہیں بھی بغیر کسی اضافی فیس کے اسی تاریخ پر دوبارہ بکنگ کا اختیار دیا جائے گا۔ ایل ڈی اے کی جانب سے تمام متعلقین کو اطلاع بھیجی جا رہی ہے۔

ہاتھرس: بس-ٹینکر میں تصادم، 3 افراد ہلاک

ہاتھرس: (پی این ایس) اترپردیش کے ہاتھرس ضلع میں ایک بار پھر تیز رفتاری کی تباہی دیکھنے میں آئی ہے۔ کل شام علی گڑھ-آگرہ قومی شاہراہ پر کوتوالی علاقے کے سامئی گاؤں کے قریب روڈ ویز کی بس اور دودھ کے ٹینکر میں آمنے سامنے ٹکر ہوئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ روڈ ویز بس کا اگلا حصہ مکمل طور پر تباہ ہو گیا۔ حادثے میں دو افراد کی موقع پر ہی موت ہو گئی تاہم بعد میں انتظامیہ نے ہلاکتوں کی تعداد تین ہونے کی تصدیق کی۔ بس میں سوار کئی مسافر شدید زخمی ہو گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی کوتوالی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ زخمیوں کو ایمبولینس کے ذریعے کمیونٹی ہیلتھ سینٹر منتقل کیا گیا، جہاں کئی مسافروں کی حالت تشویشناک ہے۔ حادثے کی شدت کو دیکھتے ہوئے، ہاتھرس کے ضلع مجسٹریٹ اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس چرنجیو ناتھ سنہا سمیت کئی انتظامی اہلکار جائے وقوعہ پر پہنچے اور فوری طور پر بچاؤ اور راحتی کاموں کی نگرانی کی۔

کربلا عباس باغ معاملے پر مولانا جواد نے کی پولیس کمشنر سے ملاقات

لکھنؤ: قائد ملت مولانا کلب جواد نے کربلا عباس باغ کی وقف آراضی پر مسٹر ستیہ کمار سنگھ کی جانب سے کرائے جا رہے ناجائز تعمیری کام کو رکوانے کے لئے لکھنؤ پولیس کمشنر سے ملاقات کی اور انہیں ایک شکایتی درخواست پیش کی جس میں گذشتہ دنوں ان پر ہوئے جان لیوا حملے کے علاوہ وہاں ہو رہے ناجائز تعمیرات کی مکمل تفصیل درج ہے۔

واضح رہے کہ گذشتہ دنوں مولانا پر ہوئے حملے کے بعد کربلا عباس باغ کی آراضی پر چل رہے ناجائز تعمیرات کا معاملہ آج کل پھر سرخیوں میں ہے اور اس سلسلے میں کئی عوامی جلسے بھی مولانا کی حمایت میں ہو چکے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ آج کی کمشنر صاحب سے ملاقات کے بعد انہوں نے مولانا کو اس پر بہت جلد کارروائی کرنے کا یقین دلایا ہے جس سے اُمید کی جا رہی ہے کہ وقف آراضی فوری طور پر خالی ہو نہ ہو لیکن ناجائز تعمیرات کا کام جلد رک جائے گا۔

اے آئی پی ای ایف کا بجلی (ترمیم) بل واپس لینے کا مطالبہ

لکھنؤ: (یواین آئی) آل انڈیا پاور انجینئرز فیڈریشن (اے آئی پی ای ایف) نے مرکزی وزیر بجلی کو ڈرافٹ بجلی (ترمیم) بل 2025 پر اپنے رائے پیش کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ بل کو فوری طور پر واپس لیا جائے۔ انجینئرز کا کہنا ہے کہ بل کا مقصد پورے بجلی کے شعبے کی نجکاری کرنا ہے، جو کسانوں اور گھریلو صارفین کے لیے خودکُش ثابت ہوگا۔ اے آئی پی ای ایف کے چیئرمین شیلیندر دوبے نے بتایا کہ اگر یہ بل نافذ ہوا تو دہائیوں میں بنی مربوط اور سماجی طور پر چلنے والی بجلی کی تقسیم کا نظام ختم ہو جائے گا اور بجلی کی تقسیم اور پیداوار کے سب سے زیادہ منافع بخش حصے نجی کمپنیوں کے حوالے کر دیے جائیں گے، جبکہ خسارہ اور سماجی ذمہ داری عوامی شعبے کو ہی اٹھانی پڑے گی۔ دوبے نے کہا کہ یہ بل عوامی مفاد میں شعبے کو سہارا دینے کے بجائے بڑے پیمانے پر نجکاری، کمرشلائزیشن اور ہندوستانی بجلی کے نظام کے مرکزیت کا راستہ صاف کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ یہ عوامی یوٹیلیٹیز کے مالی استحکام، صارفین کے جمہوری حقوق، ہندوستانی ریاست کے وفاقی ڈھانچے اور ملک بھر میں لاکھوں بجلی کے شعبے کے ملازمین کے روزگار کو خطرے میں ڈالتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوسٹ ریفلیکٹیو ٹیرف کی تجویز اور کراس سبسڈی کی واپسی سے کسانوں اور گھریلو صارفین کے لیے ٹیرف ناقابل برداشت ہو جائے گا۔ دوبے نے بتایا کہ اس سے پہلے بھی سال 2014، 2018، 2020، 2021 اور 2022 میں مرکزی حکومت کی وزارت بجلی نے بجلی (ترمیم) بل پیش کیے تھے، لیکن ملازمین مخالف، کسان مخالف اور صارف مخالف دفعات کی وجہ سے اور بجلی انجینئرز، بجلی ملازمین، کسان تنظیموں، صارفین کے پلیٹ فارمز اور کئی ریاستی حکومتوں کی سخت مخالفت کے سبب یہ بل منظور نہیں ہو سکے۔ انجینئر ایسوسی ایشن کے رہنما نے کہا کہ اب ایک بار پھر جو ڈرافٹ بجلی (ترمیم) بل 2025 لایا گیا ہے، وہ پچھلے پانچ ڈرافٹ بلوں سے بالکل ملتا جلتا ہے۔ اس کی تمام دفعات پورے بجلی کے شعبے کی مکمل نجکاری کے لیے بنائی گئی ہیں، جو نہ تو کسانوں اور صارفین کے مفاد میں ہے اور نہ ہی ملازمین کے مفاد میں۔ انہوں نے کہا کہ فیڈریشن کا پختہ خیال ہے کہ اس ڈرافٹ بل سے بجلی کے شعبے کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ لہذا فیڈریشن کا مطالبہ ہے کہ ڈرافٹ بل 2025 کو فوری طور پر واپس لیا جائے اور حقیقی اصلاحات کے لیے اہم اسٹیک ہولڈرز بجلی انجینئرز اور ملازمین سے بات چیت کی جائے۔

سڑک حادثہ میں طالبعلم کی موت

لکھنؤ: (پی این ایس) لکھنؤ کے آشیانہ علاقے میں جمعہ کی صبح ایک المناک سڑک حادثہ پیش آیا جس میں اسٹیلا میری انٹر کالج کی ایک طالب علم کی موت ہو گئی اور اس کا دوست شدید زخمی ہو گیا۔ دونوں طالب علم ایک نئی بلٹ بائیک پر اسکول جا رہے تھے۔ آشیانہ میں اسٹیلا میری انٹر کالج کے سامنے طالبات کی موٹر سائیکل پکنک پر جانے کے لیے سڑک کنارے کھڑی بس سے ٹکرا گئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ موٹر سائیکل پر سوار 11 ویں جماعت کا طالب علم موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ متوفی طالب علم کا ساتھی شدید زخمی ہے جسے مقامی لوگوں کی مدد سے لوک بندھو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

ترانہ قوم کے جذبے کو جگاتا ہے

وندے ماترم کی 150 ویں سالگرہ پر یوگی کا بیان

لکھنؤ (پی این ایس) چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ آج کا دن بہت اہم ہے۔ وندے ماترم کے 150 سال مکمل ہونے پر، جو تحریک آزادی کا منتر بن گیا، پی ایم مودی نے اس دن کو یادگاری دن کے طور پر منانے کے لیے ہم وطنوں کو تحریک دی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وندے ماترم ہندوستان کی آزادی کا لافانی منتر بن گیا۔ اس وقت کے دوران، غیر ملکی حکومتوں کی طرف سے ڈھائے جانے والے بے شمار اذیتوں اور ظلم وستم کے باوجود، ہندوستان کے ہر شہری (مجاہدین آزادی، انقلابی) گاؤں، قصبوں میں جلوسوں کے ذریعے ہندوستان کے اجتماعی شعور کو بیدار کرنے کی مہم میں شامل ہوئے اور وندے ماترم کے ساتھ صبح کی سیر کی۔ وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے لوک بھون میں وندے ماترم کی 150 ویں سالگرہ کی یاد میں منعقد ایک پروگرام میں باتیں کہیں۔ اس تقریب کے دوران اجتماعی طور پر قومی ترانہ گایا گیا اور سودیشی کا عہد بھی لیا گیا۔ وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے قومی ترانے کے مصنف بنکم چندر چٹرجی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیر اعلیٰ نے نمائش کا دورہ کیا۔ لوک بھون میں موجود لوگوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کی موجودگی میں مرکزی وزارت ثقافت کی طرف سے منعقد پروگرام کا براہ راست نشریات بھی دیکھا۔ سی ایم یوگی نے کہا کہ 1875 میں تیار کیا گیا یہ گانا نہ صرف آزادی کا گانا تھا بلکہ اس نے ملک کے اندر آزادی کے پیغام کو کامیابی سے پھیلایا تھا۔ جبکہ گانا وندے ماترم سنسکرت اور بنگالی کے اجتماعی اظہار کی نمائندگی کرتا ہے، یہ ایک لافانی گیت بن گیا جس نے تمام ہندوستان کو مادر وطن کے جذبے سے جوڑ دیا۔ اس نے ہم وطنوں کے سامنے ہندوستان کا لازوال اظہار پیش کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جب 1905 میں بنگال کی تقسیم کے ذریعے غیر ملکی حکومت نے ہندوستان کے ہتھیار کاٹنے کا جرات مندانہ فیصلہ لیا تب بھی اس رانے نے تمام ہندوستانیوں کو متحد ہونے اور جوابی کارروائی کرنے کی ترغیب دی۔ اس کے بعد کے دور میں جب بھی کسی انقلابی نے پھندے کو بوسہ دیا تو ان کے ہونٹوں سے منتر ''وندے ماترم'' نکلتا رہا۔

سپالیڈر کی بجلی کاٹنے پر کارروائی

مرزاپور: (پی این ایس) وندھیاچل میں تعینات بجلی محکمہ کے سب ڈویژنل آفیسر (ایس ڈی او) انش کمار پانڈے کو ایس پی لیڈر کے گھر کی بجلی کی سپلائی منقطع کرنے اور انہیں ہراساں کرنے کے الزام میں معطل کر دیا گیا ہے۔ وزیر توانائی کی ہدایت پر چیف انجینئر (تقسیم) منوج سونکر نے یہ کارروائی کی۔ ایس پی لیڈر راج مشرا نے الزام لگایا کہ ایس ڈی او انش کمار پانڈے نے بغیر کسی وجہ کے ان کے گھریلو بجلی کے کنکشن کو کمرشیل میں تبدیل کر دیا ہے۔ راج مشرا نے تبدیلی کا مطالبہ کیا تو ایس ڈی او نے ان کا کنکشن کاٹ دیا۔ ایس پی لیڈر راج مشرا نے اس معاملے کی شکایت براہ راست وزیر توانائی سے کی۔

جموں کشمیر پولیس کی اترپردیش میں کارروائی
جیش محمد کا پوسٹر لگانے کے الزام میں ڈاکٹر گرفتار

سہارنپور: (پی این ایس) جموں کشمیر پولیس نے کل دیر رات اترپردیش کے ضلع سہارنپور میں ایک ڈاکٹر کو گرفتار کیا ہے۔ ڈاکٹر پر مبینہ طور پر دہشت گرد تنظیم جیش محمد کے پوسٹر لگانے کا الزام ہے۔ سری نگر پولیس اس پورے معاملے میں ڈاکٹر سے پوچھ تاچھ کر رہی ہے۔ سری نگر پولیس نے ڈاکٹر کو ٹرانزٹ ریمانڈ پر لے لیا ہے۔ پولیس کے مطابق ڈاکٹر کی شناخت سی سی ٹی وی فوٹیج کے ذریعے ہوئی۔ اس معاملے میں سری نگر میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق ملزم ڈاکٹر عادل احمد اننت ناگ کا رہنے والا ہے۔ وہ سہارنپور کے امبالہ روڈ پر واقع ایک بڑے اسپتال میں ماہر کے طور پر کام کر رہا تھا۔ کچھ دن پہلے سری نگر کے کئی علاقوں میں جیش محمد کے پوسٹر لگائے گئے تھے۔ ان پوسٹروں میں دہشت گرد تنظیم کی حمایت میں پیغامات تھے۔ اس واقعہ کے بعد سری نگر میں کشیدگی پھیل گئی۔ 28 اکتوبر کو پولیس نے نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی۔ تفتیش کے دوران، پولیس نے قریبی سی سی ٹی وی فوٹیج کو اسکین کیا اور دہشت گرد تنظیم کے پوسٹر لگانے والے ملزم کی شناخت کی۔ ڈاکٹر عادل سی سی ٹی وی فوٹیج میں پوسٹر لگاتے نظر آ رہا ہے۔ اس کے بعد سری نگر پولیس نے اس کے آبائی گاؤں اننت ناگ میں اہل خانہ سے پوچھ گچھ کی اور موبائل سرویلنس کے ذریعے اس کی لوکیشن ٹریس کی۔ ٹریکنگ کے بعد، پولیس اور نگرانی کی ٹیم سہارنپور پہنچی اور مقامی پولیس اور اسپیشل آپریشن گروپ (SOG) کی مدد سے ڈاکٹر کو امبالہ روڈ پر واقع ایک اسپتال سے گرفتار کیا۔ ایس پی سٹی ویوم بندل نے بتایا کہ جموں کشمیر پولیس نے جمعرات کو ایس ایس پی آشیش تیواری سے ملاقات کی۔ تمام قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد ملزم ڈاکٹر کی تلاش شروع کر دی گئی۔ ملزم کو صدر بازار پولیس اسٹیشن میں پیش کیا گیا، جہاں عدالت نے اسے سری نگر پولیس کے حوالے کر دیا۔ سری نگر پولیس نے ڈاکٹر کے خلاف درج مقدمے کی معلومات سہارنپور پولیس کے ساتھ شیئر کی۔ ایس ایس پی آشیش تیواری نے بتایا کہ ڈاکٹر عادل پہلے دہلی روڈ پر واقع ایک بڑے اسپتال میں کام کرتا تھا۔ کچھ دنوں کے بعد وہ امبالہ روڈ پر واقع ایک اسپتال میں منتقل ہو گیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اس نے حال ہی میں 4 اکتوبر کو اسی علاقے کی ایک خاتون ڈاکٹر سے شادی کی۔ دریں اثنا، مقامی پولیس ہائی الرٹ پر ہے، جموں وکشمیر سے آنے والے لوگوں کی اسکریننگ کی جا رہی ہے۔

وارانسی میں غازی پور لٹریچر فیسٹیول کا افتتاح

وارانسی: (پی این ایس) وارانسی کے ہوٹل دی کلارکس میں تین روزہ غازی پور لٹریچر فیسٹیول 2025 شروع ہو گیا ہے۔ افتتاحی اجلاس میں ہندوستان اور بیرون ملک سے متعدد اہم شخصیات نے شرکت کی۔ تقریب شروع ہونے سے پہلے، ممبئی میں سدھی وینائک مندر کے خزانچی، آچاریہ پون ترپاٹھی نے بھارت ایکسپریس کے سی ایم ڈی اور چیف ایڈیٹر اپیندر رائے کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پروگرام ادب اور ثقافت کو فروغ دینے کے لیے بہت اہم ہیں۔ پون ترپاٹھی نے کہا کہ ادب اور روحانیت کا گہرا تعلق ہے۔ ادب کی بنیاد ہماری قدیم ترین روایت وید میں رکھی گئی۔ انہوں نے زور دیا کہ معاشرہ اور ثقافت تبھی ترقی کرے گی جب ہم اپنی ادبی روایت کو زندہ رکھیں گے۔ اسے آگے بڑھانا ہماری ذمہ داری اور فرض ہے۔ اپنے خطاب میں انہوں نے نوجوانوں کو خصوصی پیغام دیا۔ انہوں نے کہا کہ جب تک آپ کتابیں نہیں پڑھیں گے اور ان کا گہرائی سے مطالعہ نہیں کریں گے، آپ نہ ادب کو سمجھ سکیں گے اور نہ ہی آپ ہندوستانی ثقافت اور تہذیب کو سمجھ سکیں گے۔ کسی معاشرے یا فرد کی تعمیر روایات کی گہری سمجھ اور علم کے بغیر ناممکن ہے۔

اعظم خان کی اکھلیش یادو سے ملاقات

میرے آنے کا مقصد صرف اتنا تھا کہ لوگوں کو بتا سکوں کہ آج بھی اس زمین پر کچھ ایسے لوگ زندہ ہیں جن کی قوت برداشت کسی پتھر اور پہاڑ سے زیادہ مضبوط ہے: اعظم خاں

لکھنؤ: (یواین آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے سینئر رہنما اعظم خان نے جمعہ کو لکھنؤ میں پارٹی صدر اکھلیش یادو کی رہائش گاہ پر جا کر ان سے ملاقات کی۔ اس دوران ان کے بیٹے عبداللہ اعظم بھی ان کے ساتھ موجود تھے۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان تقریباً 45 منٹ تک جاری رہنے والی یہ ملاقات سیاسی طور پر کافی اہم سمجھی جا رہی ہے، جس سے دارالحکومت کے سیاسی گلیاروں میں ہلچل تیز ہو گئی ہے۔ مسٹر اعظم خان سے ملاقات کے بعد اکھلیش یادو نے اس کی معلومات سوشل میڈیا پر شیئر کرتے ہوئے کہا، نہ جانے کتنی یادیں ساتھ لے آئے، جب وہ آج ہمارے گھر پر آئے۔ یہ جو میل جول ہے یہی ہماری مشترکہ وراثت ہے۔ وہیں ملاقات کے بعد میڈیا سے بات چیت میں اعظم خان نے کہا، آج میرے آنے کا مقصد صرف اتنا تھا کہ لوگوں کو بتا سکوں کہ آج بھی اس زمین پر کچھ ایسے لوگ زندہ ہیں جن کی قوت برداشت کسی پتھر اور پہاڑ سے زیادہ مضبوط ہے۔ اپنی سادہ زندگی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا، میرے گھر میں کل بھی جنریٹر نہیں تھا، آج بھی نہیں ہے اور جب تک میرے سماج کے ہر فرد کے گھر میں جنریٹر نہیں لگ جائے گا، میں بھی جنریٹر نہیں رکھوں گا۔ اعظم خان نے کہا، آج ایسا دور ہے جب لوگ ہزاروں کلومیٹر چل کر ملنے آتے ہیں اور گلے لگتے ہیں، ان میں سے کئی میرے مذہب کے بھی نہیں ہیں۔ یہی اصلی تبدیلی ہے اور یہ تبدیلی محسوس بھی ہو رہی ہے۔ جیل میں گزارے وقت کے بارے میں پوچھے گئے سوال پر انہوں نے کہا، اگر مجھے کبھی اتنا وقت ملا کہ میں کچھ لکھ سکوں تو میں دعویٰ کرتا ہوں کہ آپ اسے پڑھ نہیں سکیں گے۔ بہار کے موجودہ انتخابی ماحول پر طنز کرتے ہوئے اعظم خان نے کہا، یہاں بادشاہ سے لے کر وزیر تک کہتے ہیں کہ بہار میں جنگل راج ہے۔ لیکن جنگل میں کون رہتا ہے، انسان تو نہیں۔ اگر میں اس جنگل راج میں چلا جاؤں، تو دیکھ لینا، میں اپنا سر ریل کی پٹری پر نہیں رکھوں گا۔ اعظم خان نے کہا، لوگ کہہ رہے ہیں کہ بہار میں تبدیلی آنے والی ہے اور جب لوگ کہتے ہیں تو شاید صحیح کہتے ہیں۔ اپنے اوپر درج مقدمات کے بارے میں انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا، اگر تخنیا کہنے پر میری رکنیت جا سکتی ہے، مرغی چوری پر 21 سال کی سزا اور 30 لاکھ کا جرمانہ ہو سکتا ہے تو پھر دوسرے لوگ کیوں ماحول خراب کریں۔

لکھنؤ یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر پر مالی بے ضابطگیوں کے سنگین الزامات

لکھنؤ: (یواین آئی) لکھنؤ یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر اور آئی آئی ایم کولکاتہ کے ڈائریکٹر پروفیسر آلوک کمار رائے پر یونیورسٹی اساتذہ ایسوسی ایشن نے سنگین مالی بے ضابطگیوں، غیر قانونی تقرریوں اور من مانے فیصلوں کے الزامات عائد کیے ہیں۔ اس سلسلے میں اساتذہ ایسوسی ایشن کے نائب صدر ڈاکٹر ارشد علی جعفری نے وزیر اعلیٰ کو خط لکھ کر پروفیسر رائے کے دور کی اعلیٰ سطحی جانچ کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ لکھنؤ یونیورسٹی اساتذہ ایسوسی ایشن کے نائب صدر ڈاکٹر ارشد علی جعفری نے حکومت کو بھیجے گئے اپنے خط میں کہا ہے کہ لکھنؤ یونیورسٹی، جو کبھی ریاست کی ریاستی یونیورسٹیوں میں ایک باوقار مقام رکھتی تھی، آج مالی بحران اور انتظامی ابتری سے گزر رہی ہے۔ ایسوسی ایشن نے کہا کہ وائس چانسلر کے دعووں کے برخلاف، یونیورسٹی میں داخلہ کی شرح میں 37 فیصد کی کمی آئی ہے اور اساتذہ و ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی میں بھی دشواری آ رہی ہے۔ ڈاکٹر جعفری نے خط میں الزام لگایا کہ پروفیسر رائے کے دور میں یونیورسٹی میں اعلیٰ سطح کی مالی بے ضابطگیاں ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کووڈ 19-وبا کے دوران جب کوئی امتحان منعقد نہیں ہوا، تب بھی امتحانی گرانٹ سے لاکھوں روپے کی ادائیگی کر دی گئی۔ سال 23-2022 میں یونیورسٹی کی خراب معاشی حالت کے باوجود وائس چانسلر، اساتذہ اور ملازمین کو اعزازیہ کے طور پر کروڑوں روپے تقسیم کیے گئے۔ الزام یہ بھی ہے کہ مالی سال 25-2024 میں تمام شعبہ جاتی سربراہان (ایچ او ڈی) کی ہنگامی گرانٹ کو صفر قرار دے دیا گیا اور شعبوں کی طرف سے جمع کرائے گئے معاوضے کے بل واپس کر دیے گئے۔ وہیں، وویکانند گیٹ، امتحانی عمارت، باؤنڈری وال، سیلفی پوائنٹ جیسے غیر ضروری تعمیراتی کاموں پر بھاری خرچ کیا گیا۔ اساتذہ ایسوسی ایشن نے کہا کہ کئی پروجیکٹوں پر افتتاح کی تختیاں کام مکمل ہونے سے پہلے ہی لگا دی گئیں، جن میں پولیٹیکل سائنس ڈپارٹمنٹ میں میوزیم، کیمسٹری میں کلسٹر لیب اور سنسکرت ڈپارٹمنٹ میں جیوتش مشاورتی مرکز شامل ہیں۔ دوسری طرف، سو سال پرانی عمارتوں اور لیبارٹریوں کی مرمت نہیں کرائی گئی۔

یوپی پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین کے خلاف ایف آئی آر

پردھان کو جان سے مارنے کی دھمکی اور گرام پنچایت کے تعمیراتی کام میں رخنہ ڈالنے کا الزام

مین پوری: (یواین آئی) مین پوری میں کوسا مسلمین کے پردھان کو جان سے مارنے کی دھمکی دینے اور گرام پنچایت کے تعمیراتی کام میں رکاوٹ ڈالنے کے الزام میں اتر پردیش پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین انل یادو سمیت پانچ لوگوں کے خلاف گھیرور تھانے میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ انل یادو مین پوری میں چتر گپتا کالج کے پرنسپل کے طور پر بھی خدمات انجام دے چکے ہیں اور ان کے سیفئی خاندان سے قریبی تعلقات رہے ہیں۔ پولس کے مطابق کوسا مسلمین کے پردھان اکھلیش نے تھانہ گھیرور میں شکایت درج کروائی جس میں کہا گیا کہ آگرہ کے رہنے والے انل یادو، ارمان، امیر اور صدام رہائشی کوسا مسلمین اور اتل کمار ساکن بھینسامئی نے گرام پنچایت کے ذریعہ نالے کو کھولنے کے کام کی مخالفت کی۔ ان لوگوں نے انہیں جان سے مارنے کی کوشش کی۔ اکھلیش پردھان کی شکایت کی بنیاد پر انل یادو سمیت پانچ لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ غور طلب ہے کہ کوسا مسلمین گرام پنچایت علاقہ میں ایک کالج چل رہا ہے۔ کالج کے قریب ایک نالہ گزرتا ہے، اس نالے سے سینکڑوں بیگھا میں پھیلی چراگاہ کا پانی باہر نکلتا ہے۔ انل یادو اور ان کے ساتھیوں نے نالے پر سی سی ڈلوا دی۔ پردھان کا کہنا ہے کہ نالہ بند ہونے سے کسانوں کی سینکڑوں بیگھا فصل پانی کی نکاسی بند ہونے سے برباد ہو جائے گی۔ پردھان اکھلیش نے کسانوں کے مفاد میں نالے کو کھولنے کا کام شروع کیا۔ اس سے ناراض ہو کر ملزمان نے پردھان کو فون کر کے موقع پر بلایا اور جان سے مارنے کی کوشش کی۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ گرام پنچایت کی چراگاہ پر غیر قانونی قبضہ کرنے والوں کے خلاف بھی حکومت کو کارروائی کرنی چاہیے۔ فی الحال اس ہائی پروفائل کیس میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔

اترپردیش اے ٹی ایس کمانڈو نے رقم کی تاریخ
نیپال میں 7126 میٹر کی چوٹی پر لہرایا ترنگا

اناؤ: (پی این ایس) اترپردیش کے ایک بیٹے نے نیپال کی برف پوش چوٹیوں پر ترنگا لہرا کر پوری قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا۔ ہم بات کر رہے ہیں اناؤ ضلع کے گاؤں بھلا ماؤ کے رہنے والے اور اترپردیش پولیس کے اے ٹی ایس کمانڈو آشیش دکشت کی، جنہوں نے نیپال کے منانگ ضلع میں 7,126 میٹر بلند ہملنگ ہیمال پر ہندوستانی پرچم لہرایا۔ 3 نومبر کی رات جب درجہ حرارت منفی 25 ڈگری تک گر گیا، ہر طرف برفانی طوفان چھا گیا، اور برفانی تودے کا خطرہ ہر وقت منڈلا رہا تھا، کمانڈو آشیش نے اپنے جذبے اور حوصلے سے وہ کچھ حاصل کر لیا جو بہت کم لوگ کر سکتے ہیں۔ 15 اکتوبر کو شروع ہونے والی اس مشکل کوہ پیمائی مہم کو ہر قدم پر چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا۔ تیز ہوائیں، آکسیجن کی کمی، اور کھڑی برفیلی ڈھلوانیں، لیکن آشیش نے کبھی ہمت نہیں ہاری۔ ان کے حوصلے آسمان پر تھے۔ آخر میں، وہ 7,126 میٹر کی بلندی پر پہنچے اور ہندوستانی ترنگا لہرایا، جس سے اناؤ کو فخر ہوا۔ ہملنگ ہیمال کوئی عام پہاڑ نہیں ہے۔ یہ نیپال-تبت سرحد پر پیری ہمل سلسلے کا حصہ ہے اور اسے دنیا کی سب سے مشکل چوٹیوں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ ہر سال صرف چند کوہ پیما ہی اسے فتح کرنے میں کامیاب ہوتے ہیں، لیکن کمانڈو آشیش دکشت کے لیے، یہ پہلی بار نہیں تھا کہ انھوں نے اتنی بلندیاں طے کی ہوں۔ اس سے قبل وہ کئی بڑی چوٹیاں فتح کر چکے ہیں۔

لکھنؤ: سوریہ کمان نے وندے ماترم کی 150ویں سالگرہ منائی۔

نئے فوجداری قوانین کے نفاذ میں مہاراشٹر ہو سب سے آگے

جائزہ اجلاس میں وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کی ہدایت، ناگپور، وردھا میں ایک نئی جیل کے لیے تجویز پیش کرنے کا حکم

ممبئی: جرائم کی روک تھام میں نئے فوجداری قوانین کے نفاذ کا خوب استعمال کیا جا رہا ہے۔ چیف منسٹر دیویندر فڑنویس نے نئے فوجداری قوانین کے نفاذ کے سلسلے میں ورشا کی رہائش گاہ پر منعقدہ میٹنگ میں ان قوانین کے ہر پہلو پر عمل آوری میں مہاراشٹر کو ملک میں سب سے آگے رکھنے کی ہدایات دیں۔ وزیر اعلیٰ نے یہ توقع بھی ظاہر کی کہ مہاراشٹر ان پہلوؤں کے نفاذ میں ملک کی دیگر ریاستوں میں سب سے آگے رہے گا جن میں ریاست پیچھے ہے۔

میٹنگ میں وزیر مملکت برائے داخلہ (دیہی) ڈاکٹر پنکج بھویر، وزیر مملکت برائے داخلہ (شہری) یوگیش کدم، چیف سکریٹری راجیش کمار موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے کہا کہ ان قوانین کے نفاذ میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جا رہا ہے تاکہ جرم کے ارتکاب کے بعد تفتیش کو مکمل کیا جا سکے اور ملزمان کو جلد سزا دی جا سکے۔ جس کی وجہ سے ملزمان کو جلد سزائیں ضرور مل رہی ہیں۔ نئے فوجداری قوانین کو امن و امان کے مطابق موثر انداز میں نافذ کیا جائے۔ قانون کے ہر عنصر کو لاگو کرتے وقت، دیگر ریاستوں کے ساتھ موازنہ کیا جانا چاہئے، اس بنا پر جس عنصر پر عمل درآمد میں تیزی لانا ضروری ہے وہ ہماری صورتحال کو سمجھ کر اختیار کرنا چاہیے۔ سی سی ٹی این ایس (کرائم اینڈ کریمنل ٹریکنگ نیٹ ورک اینڈ سسٹمز) سسٹم پر الیکٹرانک طور پر درج ایف آئی آر کو الیکٹرانک طور پر عدالت میں جانا چاہیے۔

وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر یہ ہدایات بھی دیں کہ اس نظام کو تیزی سے نافذ کیا جائے۔

الزام ثابت ہونے کے بعد 60 دن کے اندر چارج شیٹ دائر کرنے کی شرح میں اضافہ کیا جائے۔ اس کے لیے ایک آزاد افسر مقرر کیا جائے۔ محکمہ کو اس عنصر کی پیش رفت کا باقاعدگی سے جائزہ لینا چاہیے۔ جیل انتظامیہ کے مطابق ناگپور اور امراوتی میں دو الگ الگ محکمے بنائے جائیں۔ چیف منسٹر فڑنویس نے ناگپور اور وردھا میں نئی جیلوں کی تعمیر کی تجویز پیش کرنے کی بھی ہدایات دیں۔ اس موقع پر تھانے جیل کی تعمیر کا بھی جائزہ لیا گیا۔

ای ساکش سے ایف آئی آر منسلک کرنے کا عمل تیزی سے مکمل کیا جائے۔ شہریوں پر مبنی خدمات فراہم کی جائیں۔ مقدمہ درج ہونے کے بعد شکایت کنندہ کو پیغام بھیج کر ان کی شکایات کی موجودہ صورتحال سے آگاہ کیا جائے۔

قوانین کے نفاذ کے حوالے سے تمام پولیس اداروں کی تربیت مکمل کر کے وقتاً فوقتاً صلاحیت سازی کی سرگرمیاں عمل میں لائی جائیں۔ فرانزک لیبارٹریز کی نئی موبائل وینز کو جرم کے ثبوت میں استعمال کیا جائے۔ اس موقع پر چیف منسٹر فڑنویس نے کہا کہ تمام 251 وین دستیاب کرائی جائیں۔

میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سکریٹری (جنرل ایڈمنسٹریشن) راجیش اگروال، ایڈیشنل چیف سکریٹری (ہوم) اقبال سنگھ چہل، ڈائرکٹر جنرل آف پولیس رشمی شکلا، برہن ممبئی پولیس کمشنر دیون بھارتی، جوڈیشل اور ٹیکنیکل ڈپارٹمنٹ کے ڈائرکٹر جنرل سنجے ورما، پرنسپل سکریٹری (خصوصی) انوپ کمار سنگھ، پرنسپل سکریٹری (سوارنا) اور سکریٹری جسٹس (ایم این اے) دھیرج کمار، ایڈیشنل ڈائرکٹر جنرل آف پولیس (لا اینڈ آرڈر) نکھل گپتا وغیرہ نے شرکت کی۔

ریاست میں نئے فوجداری قانون کی موجودہ صورتحال مختصر طور پر

ریاست میں 2 لاکھ 884 پولیس افسران/ملازمین کی تربیت مکمل ہو چکی ہے، 2148 کورٹ رومز اور 60 جیلوں میں ویڈیو کمیونیکیشن سسٹم موجود ہے، گھر بیٹھے شکایات درج کرنے کے لیے ای ایف آئی آر کی سہولت، یکم جولائی 2024 سے 30 ستمبر 2025 تک 1958 ای ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ کسی بھی پولیس اسٹیشن میں ایک ہزار 923 جرمانے کے لیے صفر ایف آئی آر کی سہولت۔ 1 جولائی 2024 سے 30 ستمبر 2025 تک کی ایف آئی آرز بشمول دیگر ریاستوں کی 2871 ایف آئی آرز۔ نئے فوجداری قانون کے تحت 30 ستمبر 2025 تک 60 دنوں کے اندر 1 لاکھ 34 ہزار 131 جرائم میں چارج شیٹ داخل کی گئیں۔

ٹائیگر میمن کی جائیدادوں کی نیلامی کی جائے گی

خاندان کی 17 جائیدادوں کی تفصیلات حاصل، سیفیما نے ماہم میں الحسینی بلڈنگ کے تین فلیٹس سمیت آٹھ جائیدادوں پر قبضہ کر لیا

ممبئی: 1993 کے سلسلہ وار بم دھماکوں کے ملزم ٹائیگر میمن اور اس کے اہل خانہ کی جائیدادوں کی جلد نیلامی کی جائے گی۔ ان میں وہ فلیٹ بھی شامل ہے جہاں مبینہ طور پر دھماکوں کی منصوبہ بندی کے لیے میٹنگ ہوئی تھی۔ حکام نے بتایا کہ اسمگلرز اینڈ فارن ایکسچینج مینیپولیٹر (جائیداد کی ضبطی) ایکٹ اتھارٹی نے ممبئی کی خصوصی ٹاڈا عدالت سے ٹائیگر میمن اور اس کے خاندان کے ارکان کی 17 جائیدادوں کی تفصیلات حاصل کی ہیں۔

سینئر اہلکار نے کہا کہ ان میں سے سیفیما نے آٹھ جائیدادوں پر قبضہ کر لیا ہے، جن میں ممبئی کے ماہم علاقے میں الحسینی بلڈنگ کے تین فلیٹ بھی شامل ہیں، جہاں ٹائیگر میمن، ان کے پانچ بھائی اور ان کی والدہ رہتی تھی۔

ٹائیگر میمن 12 مارچ 1993 کو ممبئی بھر میں 12 مقامات پر ہونے والے بم دھماکوں کے بعد سے مفرور ہے جس میں 257 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ پاکستان میں روپوش ہے۔ اس کے ایک بھائی، یعقوب میمن کو 2015 میں سازش میں کردار ادا کرنے پر پھانسی دی گئی تھی، جب کہ خاندان کے دیگر افراد کو ٹاڈا عدالت نے مختلف قید کی سزا سنائی ہے۔

اہلکار کے مطابق چار دیگر خاندانی جائیدادوں کے لیے ٹرائل جاری ہیں، جب کہ پانچ جائیدادوں کو ضبط کرنے کا عمل جاری ہے۔ مرکزی حکومت کے افسران ضبط کی گئی آٹھ جائیدادوں کا جائزہ لے رہے ہیں۔ اہلکار نے کہا کہ توقع ہے کہ قانونی کارروائیاں جلد مکمل ہو جائیں گی اور نیلامی کا عمل دسمبر یا جنوری میں شروع ہو سکتا ہے۔

سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کے مطابق دھماکوں کی سازش کے حوالے سے میمن خاندان کے الحسینی بلڈنگ میں واقع فلیٹ میں اجلاس ہوا۔ اس خاندان کے پاس پانچویں اور چھٹی منزل پر تین فلیٹ تھے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے 34 سال قبل ان فلیٹس کو قبضے میں لیا تھا اور اپریل میں ان دھماکوں میں ٹائیگر میمن اور اس کے خاندان کے افراد کے ملوث ہونے کے انکشاف کے بعد انہیں دوبارہ کھول دیا تھا۔

میمن خاندان کی ملکیتی دیگر جائیدادوں میں مضافاتی واکولا کے کول کلیان علاقے میں 10 ہزار مربع میٹر کا پلاٹ شامل ہے جس کی قیمت تقریباً 400 کروڑ روپے ہے۔ سیفیما کو ابھی تک اس اراضی کا قبضہ نہیں ملا ہے، جس پر تجاوزات ہیں۔ عہدیدار نے کہا کہ اتھارٹی جنوبی ممبئی کے پرائم زویری بازار علاقے میں ایک اور جائیداد پر قبضہ کرنے کی کارروائی میں ہے۔

عہدیداروں نے کہا کہ ایک بار جب سیفیما کو باندرہ میں ایک فلیٹ اور کپاڈیہ نگر، کرلا میں دو فلیٹوں کا قبضہ مل جائے گا تو ان کی بھی نیلامی کی جائے گی۔ اس کے علاوہ، ٹائیگر میمن اور محمد ڈوسا مشترکہ طور پر منیش مارکیٹ، جنوبی ممبئی میں چار دکانوں کے مالک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹاڈا عدالت کے انہیں سیفیما کے حوالے کرنے کے حکم کے خلاف ایک اپیل عدالت میں زیر التوا ہے۔

دادر اسٹار مال میں میکڈونلڈ کے آؤٹ لیٹ میں آگ

ممبئی: ممبئی فائر بریگیڈ (ایم ایف بی) کے مطابق دادر ویسٹ میں سینا بھون کے سامنے، این سی کیلکر مارگ پر واقع اسٹار مال میں 7 نومبر 2025 کی سہ پہر 3;32 بجے آگ لگنے کی اطلاع ملی۔ آگ مال کے اندر میکڈونلڈ ریسٹورنٹ کے کچن سیکشن تک محدود تھی۔ ایم ایف بی پولیس، 108 ایمبولینس ٹیموں اور وارڈ کے اہلکاروں سمیت ہنگامی خدمات کو جائے وقوعہ پر پہنچا دیا گیا۔ ایم ایف بی نے واقعہ کو 3:48 بجے لیول ایک آگ کے طور پر درجہ بندی کیا۔ 3;51 بجے تازہ ترین اپ ڈیٹ کے مطابق کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ اس طرح 7 نومبر کی دوپہر دادر ویسٹ کے مصروف اسٹار مال میں ایک بڑا سانحہ ٹل گیا۔

الہاس نگر میں نشے میں دھت نوجوانوں نے چوری کی کوشش کی

کلیم شیخ

الہاس نگر: الہاس نگر کیمپ نمبر 2 کے آزاد نگر علاقے میں دو نشے میں دھت نوجوانوں نے انصاری منی ٹرانسفر کی دکان میں چوری کی کوشش کی، انہوں نے شروع میں دکاندار سے خریداری کے بہانے بات چیت کی، جب کہ ان میں سے ایک نے کاؤنٹر سے رقم نکالنے کی کوشش کی۔ یہ سارا ہنگامہ کافی دیر تک جاری رہا لیکن دکاندار کی چوکسی نے چوری کی کوشش ناکام بنا دی۔ یہ سارا واقعہ دکان میں لگے سی سی ٹی وی کیمروں میں قید ہو گیا۔ دکاندار نے شہر کے دیگر تاجروں سے اپیل کی ہے کہ وہ ایسے چالاک چوروں سے ہوشیار رہیں اور اپنے اداروں میں سی سی ٹی وی جیسے حفاظتی انتظامات کرائیں، تاکہ کسی بھی قسم کی چوری یا دھوکہ دہی سے بچا جا سکے۔

بینک پہلے سے زیادہ مستحکم اور معیشت کی بیرونی پوزیشن بھی مستحکم ہے: آر بی آئی گورنر ملہوترا

ممبئی (یو این آئی) ریزرو بینک آف انڈیا کے گورنر سنجے ملہوترا نے جمعہ کو کہا کہ ملک کا بینکنگ سیکٹر ایک دہائی پہلے کے مقابلے آج مستحکم ہے اور مختلف پیرامیٹرز پر بینکوں کی کارکردگی میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ گورنر ملہوترا نے موجودہ زرمبادلہ کے ذخائر کو بھی مضبوط قرار دیا اور کہا کہ اس روشنی میں مرکزی بینک نے ہندوستانی اداروں کے لیے بیرون ملک سے تجارتی قرضے حاصل کرنے کے لیے قوانین کو آزاد کر دیا ہے۔ وہ یہاں 12 ویں اسٹیٹ بینک آف انڈیا بینکنگ اینڈ اکنامکس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی بینک آج ایک دہائی پہلے کے مقابلے بہت زیادہ پختہ ہیں۔ اس تناظر میں دیکھیں تو، بینکوں کے قرضے اور ڈپازٹس تقریباً تین گنا بڑھ گئے ہیں۔ کیپٹل بفرز بھی مضبوط ہوئے ہیں۔ سی آر اے آر 31 مارچ 2015 تک 13.5 فیصد سے بڑھ کر 31 مارچ تک 17.5 فیصد ہو گیا، اور 31 مارچ تک 17.5 فیصد۔ انہوں نے کہا کہ بینکوں کے اثاثوں کا معیار بھی بہتر ہوا ہے۔ بینکنگ سیکٹر میں مجموعی نان پرفارمنگ اثاثہ جات (جی این پی اے) اور نیٹ نان پرفارمنگ اثاثے (این این پی اے) مارچ 2018 میں بالترتیب 11.2 فیصد اور 5.96 فیصد سے کم ہو کر مارچ 2025 تک 2.3 فیصد اور 0.5 فیصد رہ گئے ہیں۔ آر بی آئی کے گورنر نے بینک کے منافع میں نمایاں اضافہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اثاثوں پر منافع 18-2017 میں 0.24 فیصد کے نقصان سے بڑھ کر 25-2024 میں 1.37 فیصد ہو گیا۔ اسی طرح اسی مدت کے دوران، بینکوں نے ایکویٹی پر 2 فیصد کے نقصان سے 14 فیصد کے منافع کی وصولی کی۔

بابا صدیقی قتل: بیوہ نے ایس آئی ٹی کی تشکیل کا مطالبہ کیا

بامبے ہائی کورٹ میں عرضی دائر، بیوہ نے الزام عائد کیا کہ پولیس اصل مجرموں کو پکڑنے میں ناکام رہی ہے

ممبئی: مہاراشٹر کے سابق وزیر بابا صدیقی، جنہیں گزشتہ سال اکتوبر میں گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا، کی بیوہ نے اس معاملے کی تحقیقات کے لیے خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) کی تشکیل کا مطالبہ کرتے ہوئے بامبے ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ پولیس اصل مجرموں کو پکڑنے میں ناکام رہی ہے۔ 66 سالہ صدیقی کو 12 اکتوبر 2024 کی رات ممبئی کے باندرہ (ایسٹ) علاقے میں ان کے بیٹے ذیشان کے دفتر کے باہر تین حملہ آوروں نے گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔

شاہزین صدیقی نے وکیل ترویِن کمار کرنانی کے ذریعے داخل کردہ اپنی درخواست میں الزام لگایا ہے کہ پولیس جان بوجھ کر اس کیس میں اصل مجرموں کو گرفتار کرنے سے گریز کر رہی ہے اور دعویٰ کرتی ہے کہ قتل کا حکم گینگسٹر لارنس بشنوئی کے بھائی انمول بشنوئی نے دیا تھا۔ درخواست کی سماعت آئندہ ہفتے ہائی کورٹ میں ہونے کا امکان ہے۔ شاہزین صدیقی نے اپنی درخواست میں الزام لگایا ہے کہ انہیں اپنے شوہر کی موت میں بلڈر لابی اور ایک سیاسی رہنما کے ملوث ہونے کا سخت شبہ ہے۔ درخواست میں الزام لگایا گیا ہے کہ بابا صدیقی نے ہمیشہ کچی آبادیوں کے مفادات کی حمایت کی ہے، اور اس وجہ سے، علاقے کے بہت سے ڈیولپرز اور بلڈرز اسے رکاوٹ سمجھتے تھے۔ پولیس نے اس پہلو کی کبھی تفتیش نہیں کی۔

عرضی میں کہا گیا ہے کہ مشتبہ مجرموں کے روابط موجودہ حکمران ریاستی حکومت سے ہیں، اس لیے اس کی تحقیقات کسی آزاد تفتیشی ایجنسی سے کرائی جائے۔ اس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ گزشتہ سال جولائی میں بابا صدیقی کو پرتھوی جیت چوان نامی شخص کی جانب سے دھمکی آمیز پیغام موصول ہوا تھا، جس کے بعد چوہان نے اپنی سیکیورٹی بحال کرنے کی درخواست کی تھی۔

درخواست میں کہا گیا ہے کہ ان کے بیٹے ذیشان صدیقی نے، جو اس وقت ایم ایل اے تھے، اس وقت کے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کو بھی خط لکھا تھا، اپنے والد کے لیے اضافی Y+ سیکورٹی کی درخواست کی تھی۔ اس میں مزید کہا گیا ہے کہ موہت کمبوج کے ساتھی اشوک موندرا نے اگست میں بابا صدیقی کے خلاف نازیبا زبان استعمال کی تھی۔ عیاں رہے کہ پولیس نے اس سال جنوری میں چارج شیٹ داخل کی تھی، اور اپریل میں مزید تفتیش کے لیے آگے بڑھنے کی اجازت کے لیے درخواست دائر کی گئی تھی۔

ای سگریٹ کے گوداموں پر پولیس کے چھاپے

ممبئی: ممبئی کے نوجوانوں میں ای سگریٹ کی لت میں اضافہ ہوا ہے۔ بڑھتی ہوئی لت اور ممنوعہ ای سگریٹ اور حقے کی غیر قانونی فروخت کو روکنے کے لیے، ممبئی پولیس نے کریک ڈاؤن شروع کیا ہے اور ان کے استعمال اور فروخت کرنے والوں کو گرفتار کرنا شروع کر دیا ہے۔ کرائم برانچ کی ایک ٹیم نے ڈونگری میں ایک گودام پر چھاپہ مارا اور کروڑوں مالیت کے ای سگریٹ اور فلیورڈ حقوں کا ذخیرہ ضبط کیا۔ ممبئی کے مختلف مقامات سے ای سگریٹ کا ایک بڑا ذخیرہ ضبط کیا گیا اور ان لوگوں کو گرفتار کر لیا گیا جو اسے فروخت کر رہے تھے۔ مرکزی حکومت نے ای سگریٹ کی پیداوار، درآمد، برآمد اور فروخت پر پابندی لگا دی ہے۔ اس کے باوجود مختلف غیر ملکی کمپنیوں کے تیار کردہ ای سگریٹ غیر قانونی طور پر ہندوستان میں درآمد کر کے فروخت کیے جاتے ہیں۔ یونٹ 1 کی ٹیم نے جنوبی ممبئی کے وارڈن روڈ پر تیواری پان والا نامی اسٹال پر چھاپہ مارا اور تقریباً 6 لاکھ روپے کی ای سگریٹ ضبط کی۔

پولس نے اس کے اور انا کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے جب اس نے کہا کہ اس نے یہ ای سگریٹ شیر گیٹ سے انا نامی شخص سے خریدے تھے۔ یہ اطلاع ملنے پر کہ ساکی ناکہ علاقہ میں ایک نوجوان ای سگریٹ بیچنے جا رہا ہے، یونٹ 10 کے انچارج پولس انسپکٹر وشال راجے کی قیادت میں ایک ٹیم نے جال بچھا دیا۔ چاند ادریس نامی نوجوان کو حراست میں لے کر تلاشی لی گئی تو اس کے پاس سے 2 لاکھ روپے مالیت کے ای سگریٹ برآمد ہوئے۔

اساتذہ کی بطور سینٹر ہیڈ تقرری کے امتحان کی تاریخیں ملتوی

ممبئی: ریاست بھر کے ضلع پریشد اسکولوں میں خدمات انجام دینے والے پرائمری اساتذہ کو سینٹر ہیڈ کے عہدے پر ترقی دینے کے لیے مجوزہ محکمہ جاتی امتحان کی تاریخ میں تبدیلی کی گئی ہے۔ پہلے یہ "گروپ ریسورس سینٹر کوآرڈینیٹر (سینٹر ہیڈ) لمیٹڈ ڈپارٹمنٹل مسابقتی امتحان 2025" یکم تا 5 دسمبر 2025 کے درمیان منعقد ہونا تھا، تاہم اب اس کا انعقاد جنوری یا فروری 2026 میں کیا جائے گا۔ امتحان کی نئی تاریخوں سے متعلق تفصیلات مقررہ وقت پر مہاراشٹر اسٹیٹ ایگزامینیشن کونسل کی سرکاری ویب سائٹ پر جاری کی جائیں گی۔ قبل ازیں، آن لائن فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 10 نومبر 2025 مقرر تھی، جسے اب بڑھا کر یکم جنوری 2026 کر دیا گیا ہے۔ کونسل کے کمشنر کے مطابق امیدواروں کے تعلیمی معیار اور تجربے کو یکم جنوری 2026 کے حساب سے حتمی مانا جائے گا۔ لہٰذا تمام امیدواروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ مقررہ مدت کے اندر اپنی مکمل درخواستیں جمع کرائیں تاکہ امتحان میں شرکت ممکن ہو سکے۔

بالی ووڈ اداکارہ سلکھشنا پنڈت کا دل کا دورہ پڑنے سے انتقال

ممبئی (یو این آئی) بالی ووڈ کی سرکردہ اداکارہ اور گلوکارہ سلکھشنا پنڈت کا جمعرات کے روز دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہو گیا۔ وہ 71 برس کی تھیں۔ کل شام 7 بجے کے قریب دل کا دورہ پڑنے پر انہیں ناناوتی ہسپتال لے جایا گیا جہاں انہوں نے آخری سانس لی۔ انہیں سانس لینے میں دشواری کی شکایت کی تھی اور وہ کافی عرصہ سے بیمار بھی تھیں ان کے بھائی اور موسیقار للت پنڈت نے ان کی موت کی تصدیق کی۔ ان کی موت کی خبر کے بعد بالی ووڈ انڈسٹری میں سوگ کی لہر دوڑ گئی۔ سلکھشنا پنڈت نے 1975 میں سنجیو کمار کے ساتھ "الجھن" سے فلم انڈسٹری میں قدم رکھا اور پھر اپنے دور کے تقریباً تمام ٹاپ اسٹارز کے ساتھ کام کیا جن میں راجیش کھنہ، ششی کپور اور ونود کھنہ وغیرہ جیسے ہیرو شامل تھے۔ ان کی دیگر بڑی فلمیں "سنکوچ"، "ہیرا پھیری"، "خاندان" اور "دھرم کانٹا" ہیں۔

وڈالا میں ڈیولپر کے خلاف 100 کروڑ روپے کی ٹھگی کا مقدمہ

102 فلیٹ خریداروں سے رقم وصولنے اور قبضہ نہ دینے کا الزام، تحقیقات جاری

ممبئی: ممبئی پولیس کے اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) نے وڈالا میں ایک زیر تعمیر عمارت کے ڈیولپر کے خلاف 100 کروڑ روپے کے کم سے کم 102 فلیٹ خریداروں کو دھوکہ دینے کے الزام میں مقدمہ درج کیا ہے۔

پولیس کے مطابق ڈیولپر، بی پی گنگر کنسٹرکشنز پرائیویٹ لمیٹڈ، جو لوئر پریل میں واقع ہے، کو دسمبر 2024 تک اسکائی 31 عمارت میں فلیٹوں کا قبضہ سونپنا تھا۔ تاہم ایک فلیٹ خریدار کی طرف سے درج کرائی گئی شکایت کے مطابق عمارت کی تعمیر صرف پلنتھ لیول تک مکمل ہوئی ہے۔ ایک پولیس افسر نے کہا کہ بلڈر 2018 سے پروجیکٹ کے لیے بکنگ قبول کر رہا ہے۔ ای او ڈبلیو نے بی پی گنگر کنسٹرکشن پرائیویٹ لمیٹڈ کے دو ڈائریکٹرس سبرامن آنند ولائینور اور اوما سبرامن اور دیگر نامعلوم اہلکاروں کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ ایف آئی آر کاندیولی کے ایک 62 سالہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ انیل ڈرون کی طرف سے درج شکایت پر مبنی تھی، جس نے 2022 میں اسکائی 31 میں 2 بی ایچ کے فلیٹ خریدا تھا۔

ڈرون نے پولیس کو یہ بھی بتایا کہ ڈیولپر نے ایک ہی فلیٹ کے لیے دو فریقین سے پیسے لیے تھے۔ شکایت کنندہ نے الزام لگایا کہ ڈیولپر نے اب تک عمارت کے 159 فلیٹوں میں سے 102 فروخت کیے ہیں اور رئیل اسٹیٹ (ریگولیشن اینڈ ڈیولپمنٹ) ایکٹ کی دفعات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے رقم کو دوسری کمپنیوں یا ذاتی استعمال کے لیے موڑ دیا ہے۔

پولیس اہلکار نے بتایا کہ ڈرون کی شکایت کی بنیاد پر پولیس نے ڈیولپر کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 406 (مجرمانہ طور پر اعتماد کی خلاف ورزی)، 420 (دھوکہ دہی) اور 34 (مشترکہ نیت) کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ اہلکار نے مزید کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ فلیٹ خریداروں کو مجموعی طور پر 100 کروڑ روپے سے زیادہ کا دھوکہ دیا گیا ہے۔

پانی کی قلت سے پریشان بزرگ شہری کا اقدام خودکشی

بار بار شکایات کے باوجود کوئی ٹھوس حل نہ نکالنے پر ڈومبیولی ایم آئی ڈی سی کے اہلکاروں پر لاپرواہی کا الزام

کلیان: (نامہ نگار) ڈومبیولی ایم آئی ڈی سی علاقے کے رہائشی علاقوں میں پانی کی شدید قلت نے گزشتہ کچھ دنوں سے لوگوں کا جینا مشکل کر دیا ہے۔ کئی عمارتیں گزشتہ ایک ہفتے سے پانی سے محروم ہیں۔ اس کمی سے پریشان ہو کر جئے گرودیو سوسائٹی کے رہنے والے 76 سالہ کاشی ناتھ سوناونے نے اپنی عمارت کی چھت سے چھلانگ لگا کر خودکشی کی کوشش کی۔ سوناونے مبینہ طور پر چل پھر نہیں سکتے اور وہ واکر استعمال کرتے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ پانی نہ ہونے سے مایوس ہو کر وہ چھت پر پہنچا لیکن وہاں موجود کچھ لوگوں نے اسے بروقت نیچے آنے کے لیے منا لیا۔ سوسائٹی کے رہنے والے انیل شندے نے فوراً چھت پر جا کر اسے خودکشی کرنے سے روکا۔

مکینوں کا کہنا ہے کہ ایم آئی ڈی سی حکام کو بارہا شکایات کے باوجود کوئی ٹھوس حل نہیں نکلا ہے۔ سینئر شہری وکیل مکند ویدیا اور دیگر رہائشیوں نے وزیر صنعت ادے سامنت اور ایم آئی ڈی سی کے سینئر حکام کو ای میل بھیج کر پانی کے مسئلے کو فوری حل کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ایم آئی ڈی سی کے اہلکار صرف رسمی جوابات دے رہے ہیں، اور ابھی تک کوئی حقیقی حل نہیں نکلا ہے۔ مکینوں کا کہنا ہے کہ اگر جلد حالات بہتر نہ ہوئے تو حالات مزید خراب ہو سکتے ہیں۔

تفصیلات حاصل کر کے خاتون کو بلیک میل کرنے کا الزام

نوجوان خاتون کے موبائل فون پر فحش تبصرے کرنے والے کیب ڈرائیور کے خلاف مقدمہ

ممبئی: مہاراشٹر میں سرکاری نوکری پر کام کرنے والی ایک نوجوان خاتون کو اچانک اس کے موبائل فون پر متعدد کالز آنے لگیں۔ یہ کالیں دن رات جاری تھیں۔ لوگوں نے اس سے ایک رات کا کرایہ مانگتے ہوئے فحش تبصرے کرنا شروع کر دیے اور اسے آنے کو کہا۔ عورت پریشان تھی کہ اس کے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔ اس نے کالوں کو بلاک کرنا شروع کیا، لیکن یہ بند نہیں ہوا۔ لوگوں نے اسے واٹس ایپ پر فحش تصاویر بھیجنا شروع کر دیں اور فحش کالیں بڑھ گئیں۔ آخر کار مایوس ہو کر اس نے پولیس میں شکایت درج کرائی۔ اس کے بعد ہونے والی تحقیقات چونکا دینے والی تھیں۔ عورت خود بھی پریشان تھی کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے۔

کہانی دراصل چند ماہ پہلے شروع ہوئی تھی۔ خاتون نے جنوبی ممبئی سے دادر کے لیے کیب بک کرائی تھی۔ ٹیکسی ونے کمار یادو چلا رہے تھے۔ سفر کے دوران ونے نے ایک موقع پر اس سے ٹول فیس ادا کرنے کو کہا، لیکن اس نے انکار کر دیا۔ خاتون اور کیب ڈرائیور کے درمیان گرما گرم بحث ہوئی۔ عورت نے واضح طور پر کہا کہ وہ ٹول ادا نہیں کرے گی، کیونکہ اس نے اسے پہلے ایسا کچھ نہیں بتایا تھا۔ ایک بحث کے بعد، ڈرائیور نے آخر کار ٹول ادا کیا، اور وہ چلے گئے۔ وہ دادر پر اتری اور پھر اسے بھول گئی۔

خاتون کو اندازہ نہیں تھا کہ سفر کے دوران ٹول کی ادائیگی پر جھگڑے کے بعد ٹیکسی ڈرائیور کچھ ایسا کرے گا جس سے اس کی زندگی الٹ جائے گی۔ ڈرائیور کے پاس عورت کا موبائل نمبر، اس کا نام اور اس کے گھر کا پتہ تھا، جہاں اس نے اسے سفر کے دن اتارا تھا۔ اس کے پاس عورت کی تصویر بھی تھی۔ ڈرائیور نے ایک خوفناک منصوبہ بنایا۔

خاتون نے دادر پولیس میں شکایت درج کرائی۔ سرکاری ذرائع نے ایف آئی آر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان کی شکایت پر تعزیرات ہند کی دفعات کے تحت ایک مقدمہ درج کیا گیا ہے جس سے متعلق الفاظ، اشاروں یا کسی خاتون کی توہین کے مقصد سے کام کیا گیا ہے اور ہتک عزت کے ساتھ ساتھ انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ بھی شامل ہے۔ پولیس نے ونے کمار یادو کے موبائل نمبر کے ذریعے جھارکھنڈ میں اس کے آبائی مقام کا پتہ لگایا اور اسے پیش ہونے کا نوٹس بھیجا ہے۔

بوریولی کے گورائی میں ملک کا پہلا شہری مینگرو و پارک زیر تعمیر

گورائی مینگروز پارک کی خصوصیات	دہیسر مینگروز پارک کی خصوصیات
لاگت: تقریباً 30 کروڑ روپے	تقریباً 80 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔
800 میٹر لمبا ماحول دوست لکڑی کا راستہ	تقریباً 30 ہیکٹر پر تعمیر کیا جائے گا۔

ممبئی: بوریولی کے گورائی میں ملک کا پہلا شہری مینگروو پارک تیار ہے۔ اسے دسمبر میں عوام کے لیے کھول دیا جائے گا۔ ممبئی کے 50 کلومیٹر کے ساحل پر بڑی تعداد میں مینگروز پائے گئے ہیں۔ ممبئی والوں کو گورائی کے ساتھ دہیسر میں مینگروو پارک کا تحفہ بھی ملے گا۔ مرکزی وزیر پیوش گوئل نے کہا کہ گورائی اور دہیسر مینگروو پارک ممبئی کو ایک نئی شناخت دیں گے۔ تقریباً 110 کروڑ روپے کی لاگت سے تیار کیے جانے والے یہ دونوں پروجیکٹ ماحولیاتی، سیاحت اور روزگار کے مواقع فراہم کریں گے۔

گورائی میں 8 ہیکٹر پر مشتمل مینگروز پارک میں مینگروو ٹریل، برڈ آبزرویٹری اور کیاک ٹریل شامل ہیں۔ مینگروو ٹریل میں 800 میٹر طویل واک وے شامل ہے جو سیاحوں کو مینگروز سے گزارے گا۔ اسے ایکو ٹورازم پروجیکٹ قرار دیا گیا ہے۔

ایک دو منزلہ مینگروو تشریحی مرکز، ڈیجیٹل نمائشیں، اور ساحلی پائیداری کے بارے میں معلومات فراہم کی جائیں گی۔ مقامی لوگوں کو تربیت دے کر روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ دہیسر مینگروز پارک ممبئی کی ماحولیاتی سیاحت کا اگلا بڑا قدم ہوگا۔ یہ مینگروو کے جنگلات کے لیے ون اسٹاپ تجربہ پیش کرے گا۔ اس منصوبے پر 80 کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔ یہ منصوبہ اپریل 2027 تک مکمل ہونے کی امید ہے۔

میرا بھائیندر میں ڈرگس ریکیٹ کا پردہ فاش

نوگھر پولیس کی کارروائی میں 3.54 لاکھ روپے مالیت کی ایم ڈی اور گانجا ضبط

میرا بھائیندر: میرا بھائیندر مشرق میں انسداد منشیات کی ایک بڑی کارروائی میں، نوگھر پولیس نے کل 1706 گرام غیر قانونی منشیات ضبط کیں، جن میں میفیڈرون اور گانجا بھی شامل ہے، جن کی مالیت 3.54 لاکھ روپے بتائی گئی ہے۔ کیس میں تین ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

پولیس حکام کے مطابق 4 نومبر کو نوگھر پولیس اسٹیشن کی ایک ٹیم نے تھانے ضلع کے بھائیندر (مشرق) میں بی پی روڈ پر ونیشا ہوٹل لین کے قریب ایک ٹین شیڈ پر چھاپہ مارا۔ چھاپے کے دوران، تین افراد - جن کی شناخت گلزار مبارک خان (27)، گورو سمبھاجی سوریہ ونشی (27)، اور راشد رحمت اللہ انصاری (26) کے طور پر کی گئی ہے، کے قبضے سے 1640 گرام چرس برآمد ہوئی جس کی قیمت 24 ہزار 600 روپے ہے۔

ملزم نے مبینہ طور پر اعتراف کیا کہ منشیات منا نامی شخص نے فراہم کی تھی جس کی مکمل شناخت اور ٹھکانے کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔ ضبطی کے بعد پولیس نے نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹروپک سبسٹینسز (این ڈی پی ایس) ایکٹ، 1985 کی دفعہ 8(c)، 20(b)(ii) اور 29 کے تحت مقدمہ درج کیا۔

تینوں مشتبہ افراد کو گرفتار کیا گیا اور عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں سے انہیں پولیس کی تحویل میں دے دیا گیا۔ حراست میں پوچھ گچھ کے دوران، تفتیش کاروں نے مرکزی ملزم خان کے گھر کی تلاشی لی اور 3 لاکھ 30 ہزار روپے کی مالیت کا 66 گرام میفیڈرون (ایم ڈی) برآمد کرنے کا دعویٰ کیا۔ منشیات کی سپلائی کا نیٹ ورک قائم کرنے اور مفرور سپلائر کی شناخت کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔

’ملبے تلے دبے ہزاروں فلسطینیوں کی لاشوں کی تلاش کیلئے عالمی ٹیمیں فوری بھیجی جائیں‘

غزہ: غزہ میں قابض اسرائیل کی جانب سے مسلط کردہ نسل کشی کی جنگ کے دوران لاپتہ ہونے والے شہریوں کے معاملے پر قائم قومی کمیٹی نے عالمی برادری سے فوری اور مؤثر مداخلت کی اپیل کی ہے۔ کمیٹی نے مطالبہ کیا ہے کہ بین الاقوامی ماہر ٹیموں کو غزہ میں داخلے کی اجازت دی جائے تاکہ وہ ملبے تلے دبے ہزاروں فلسطینیوں کی لاشیں نکال سکیں جنہیں قابض فوج نے دانستہ طور پر اجتماعی قبروں میں تبدیل شدہ گھروں کے نیچے دفن کر دیا ہے۔

غزہ شہر میں منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران کمیٹی کے ترجمان علاء الدین العکلوک نے بتایا کہ غزہ پٹی عملاً دنیا کا سب سے بڑا اجتماعی قبرستان بن چکی ہے۔ ان کے مطابق تقریباً دس ہزار فلسطینی تاحال ملبے تلے لاپتہ ہیں، جن میں بڑی تعداد خواتین، بچوں اور بزرگوں کی ہے۔

انہوں نے کہا کہ یہ مظلوم شہداء اپنے ہی گھروں کے ملبے تلے دفن ہیں، جہاں انہیں نہ کفن نصیب ہوا نہ دفن کے اسلامی تقاضے پورے ہو سکے۔ ”ہزاروں لاشیں گل سڑ رہی ہیں، جنہیں نکالنے کی کوئی کوشش نہیں کی جا رہی۔ یہ انسانیت کی توہین ہے اور عالمی برادری کی بے حسی کا بدترین مظہر۔“

علاء الدین العکلوک نے عالمی اداروں، خصوصاً اقوام متحدہ، بین الاقوامی ریڈ کراس اور انسانی حقوق کے اداروں پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے غزہ کی بدترین انسانی تباہی کے باوجود کوئی فعال کردار ادا نہیں کیا۔ ”ہمیں دکھ ہے کہ انسانی حقوق کے وہ ادارے جو لاپتہ افراد کے لیے عالمی مہمات چلاتے ہیں، غزہ کے شہداء کے معاملے میں مکمل طور پر خاموش ہیں“۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی برادری کی دوہری پالیسی انتہائی افسوسناک ہے ”جہاں اسرائیلی قیدیوں یا لاشوں کی بازیابی کے لیے غیر معمولی دلچسپی دکھائی جاتی ہے، وہیں ہزاروں فلسطینیوں کی لاشوں کے لیے کوئی قدم نہیں اٹھایا جاتا۔ یہ کھلی جانبداری اور عالمی انصاف کے اصولوں کی توہین ہے۔“

کمیٹی نے فلسطینی اتھارٹی کے صدر محمود عباس سے مطالبہ کیا کہ وہ تمام سیاسی، قانونی اور انتظامی ذرائع بروئے کار لائیں تاکہ لاپتہ افراد کے کیس کی بین الاقوامی سطح پر پیروی کی جا سکے اور متاثرہ خاندانوں کو سہارا فراہم کیا جا سکے۔ العکلوک نے عالمی اداروں سے اپیل کی کہ وہ فوری طور پر بھاری مشینری، خصوصی ماہرین اور جدید تکنیکی آلات کے ساتھ غزہ میں داخل ہوں تاکہ لاشوں کی بازیابی اور DNA ٹیسٹ کے ذریعے شناخت کا عمل شروع کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ”ہزاروں انسانوں کو ملبے تلے گمشدہ چھوڑ دینا انسانیت کے ہر اصول کے منافی ہے۔ یہ شہداء عزت دار تدفین کے حق دار ہیں۔“

انہوں نے تعمیر نو کے عمل کو فوری طور پر شروع کرنے کا بھی مطالبہ کیا جس کا پہلا مرحلہ ملبہ ہٹانے اور لاشوں کی بازیابی ہونا چاہیے۔

سرکاری اطلاعاتی دفتر کے ڈائریکٹر اسماعیل الثوابتہ نے قابض اسرائیل کی جانب سے بھاری مشینری کے داخلے پر پابندی کو ”انسانی قوانین کی کھلی خلاف ورزی“ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی معاہدوں کے مطابق قابض ریاست کو ایسے حالات میں سینکڑوں مشینوں کے داخلے کی اجازت دینی چاہیے تھی، مگر وہ اس پر عمداً رکاوٹ ڈال رہی ہے تاکہ اپنے جرائم کے شواہد چھپائے جا سکیں۔ یہ سب ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب قابض اسرائیل اپنے اسیر فوجیوں کی لاشیں تلاش کرنے کے لیے بھرپور کوششیں کر رہا ہے۔ صہیونی میڈیا کے مطابق قابض نے ایک ہفتہ قبل صرف اپنے فوجیوں کی لاشوں کے لیے محدود پیمانے پر کچھ بھاری مشینری غزہ میں داخل ہونے دی، جبکہ ہزاروں فلسطینیوں کی لاشوں کے لیے کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا۔

دوسری جانب غزہ کی وزارت صحت نے اعلان کیا ہے کہ 11 اکتوبر کے بعد سے اب تک 513 فلسطینیوں کی لاشیں سڑکوں اور عوامی مقامات سے نکالی جا چکی ہیں، جو قابض اسرائیلی بمباری کا نشانہ بنی تھیں۔

قابض اسرائیل نے 8 اکتوبر سنہ 2023ء کو امریکہ کی براہ راست سرپرستی میں غزہ پر اپنی نسل کشی کی جنگ مسلط کی تھی۔ دو سال سے جاری اس وحشیانہ درندگی میں اب تک 68 ہزار سے زائد فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 70 ہزار سے زیادہ زخمی ہو چکے ہیں، جبکہ غزہ کی 90 فیصد بنیادی ڈھانچہ مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے۔ غزہ کی سرزمین پر آج بھی ہزاروں مائیں اپنے بچوں کی لاشوں کی منتظر ہیں، ملبے تلے دبے شہداء انصاف کی پکار ہیں، اور دنیا کی خاموشی قابض اسرائیل کے جرائم کی شراکت دار بن چکی ہے۔

قابض اسرائیل کی وادی اردن میں مزید فلسطینی زمینوں پر قبضہ، اریحا میں کئی خاندان جبراً بے دخل

غزہ: قابض اسرائیلی افواج نے وادی اردن کے شمالی علاقے میں نئی جارحانہ کارروائی کے دوران فلسطینیوں کی مزید زمینوں پر قبضہ کر لیا اور ان کے مالکان کو جبراً بے دخل کرنے کے احکامات جاری کیے۔ مالح دیہہ کی مقامی کونسل کے سربراہ مہدی دراغمہ نے بتایا کہ قابض اسرائیل نے خربہ الحدیدیہ میں فلسطینی شہریوں کی ملکیتی زمینوں پر قبضے کا فیصلہ صادر کیا ہے۔ ان زمینوں کی پیمائش ظاہر نہیں کی گئی تاہم یہ زمینیں باقاعدہ طور پر رجسٹرڈ اور فلسطینیوں کی ملکیت ہیں۔ دراغمہ نے کہا کہ قابض اسرائیل ہمیشہ مختلف بے بنیاد دعوؤں کا سہارا لے کر وادی اردن کی مزید اراضی ہتھیانے کی کوشش کرتا ہے۔

اریحا میں فلسطینی خاندانوں کی جبری بے دخلی: اسی دوران قابض اسرائیلی آبادکاروں کے ایک گروہ نے آج جمعرات کو اریحا کے شمال میں وسطی فصائل کے علاقے میں چھ فلسطینی خاندانوں کو زبردستی اپنی زمینیں چھوڑنے پر مجبور کر دیا۔ یہ اقدام ان کے گھیراؤ اور مسلسل حملوں کے نتیجے میں کیا گیا۔

البیدر تنظیم کے نگران حسن ملیحات نے بتایا کہ فصائل الوسطی میں رہنے والے یہ خاندان مسلسل صہیونی آبادکاروں کی یلغار کا شکار تھے۔ تازہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب آبادکاروں نے علاقے میں باڑ لگانا شروع کی جس کے بعد فلسطینی خاندانوں کے لیے اپنی زمینوں اور چراگاہوں تک پہنچنا ناممکن بنا دیا گیا۔ ملیحات نے بتایا کہ آج ان خاندانوں نے اپنے مویشیوں اور معمولی سامان سمیت علاقے سے کوچ کر لیا ہے۔ ان کے لیے کوئی محفوظ پناہ گاہ نہیں اور وہ سخت خوف و ہراس میں زندگی بسر کر رہے ہیں کیونکہ قابض آبادکار ان پر حملے جاری رکھے ہوئے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ ایسی منظم صہیونی کارروائیاں مقامی بدوی فلسطینی آبادی کے وجود کے لیے براہ راست خطرہ ہیں۔ یہ نہ صرف ان کی روزی روٹی اور سماجی استحکام کو ختم کر رہی ہیں بلکہ انہیں اپنے ہی وطن سے زبردستی بے دخل کرنے کی صہیونی پالیسی کا حصہ ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ قابض اسرائیل کی یہ درندانہ کارروائیاں اس کی منظم حکمت عملی کو ظاہر کرتی ہیں جس کے تحت فلسطینیوں کا گھیرا تنگ کیا جا رہا ہے تاکہ انہیں اپنی زمینوں سے محروم کیا جا سکے اور صہیونی قبضے کو وسعت دی جا سکے۔ قابل ذکر ہے کہ قابض اسرائیلی حکام نے سنہ 2025ء کے آغاز سے اب تک 53 احکامات جاری کیے ہیں جن کے تحت فلسطینی زمینوں پر نام نہاد عسکری مقاصد کے لیے قبضہ کیا جا رہا ہے۔ یہ عمل قابض اسرائیل کی اس بڑھتی ہوئی حکمتِ عملی کا حصہ ہے جس کے ذریعے وہ فلسطینی علاقوں پر مکمل تسلط جمانا چاہتا ہے۔

اگلے ہفتے سے غزہ میں 44 ہزار بچوں کی ویکسینیشن مہم کا آغاز

غزہ: عالمی ادارہ صحت کے ڈائریکٹر جنرل ادھانوم گیبریسوس نے اعلان کیا ہے کہ اگلے ہفتے سے غزہ کی پٹی میں تقریباً 44 ہزار بچوں کے لیے ویکسینیشن، غذائی جانچ، علاج اور نشوونما کی نگرانی کا عمل شروع کیا جائے گا۔

گیبریسوس نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری بیان میں زور دیا کہ غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کا برقرار رہنا ناگزیر ہے تاکہ انسانی و طبی امداد کے پروگرام بغیر رکاوٹ کے جاری رہ سکیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ عالمی ادارہ صحت، اقوام متحدہ کے ادارہ برائے اطفال (یونیسف) اور اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی برائے فلسطینی پناہ گزین (انروا) آئندہ ہفتے سے مشترکہ طور پر ویکسینیشن مہم اور بچوں کی غذائی حالت کے معائنے کے ساتھ ساتھ علاج اور نشوونما کی نگرانی کا عمل شروع کریں گے۔ گیبریسوس کے مطابق یہ وہ بچے ہیں جو تقریباً دو برس سے جاری جنگ اور محاصرے کے باعث زندگی بچانے والی طبی سہولیات سے محروم ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ عالمی ادارہ صحت اس منصوبے کے تحت غزہ کی پٹی میں تباہ شدہ یا جزوی طور پر متاثرہ 20 طبی مراکز کی بحالی پر کام کر رہا ہے، صحت کی بنیادی سہولیات کو دوبارہ فعال کیا جا رہا ہے اور خدمت کے مراکز کی تعداد میں اضافہ کیا جا رہا ہے تاکہ بچوں کو فوری اور محفوظ طبی امداد فراہم کی جا سکے۔ یہ اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ میں مسلسل بمباری اور محاصرے نے نہ صرف ہزاروں بے گناہوں کی جان لی بلکہ صحت عامہ کے نظام کو بھی مفلوج کر دیا ہے۔ غزہ کے بیشتر ہسپتال یا تو مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں یا ایندھن اور ادویات کی شدید قلت کے باعث غیر فعال ہیں۔

لبنان پر قابض اسرائیل کی جارحیت سنگین جنگی جرم: عالم اسلام صہیونی دشمن کے خلاف متحد ہو جائے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس نے کہا ہے کہ قابض اسرائیل کی لبنان کے خلاف جاری جارحیت ایک کھلی جنگی جرم ہے۔ تحریک نے عرب اور اسلامی دنیا سے اپیل کی ہے کہ وہ اتحاد قائم کر کے اس بڑھتے ہوئے صہیونی حملے کا ڈٹ کر مقابلہ کریں۔

حماس کے رہنما علی برکہ نے جمعرات کی شب جاری اپنے بیان میں کہا کہ اقوام متحدہ، عرب ممالک اور اسلامی دنیا پر فوری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اس جارحیت کو روکنے کے لیے عملی قدم اٹھائیں اور قابض اسرائیل کے رہنماؤں کو معصوم شہریوں کے خلاف کیے گئے ان جرائم پر کٹہرے میں لائیں۔

علی برکہ نے لبنان کے عوام، ریاست اور مزاحمتی قوتوں کے ساتھ حماس کے مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دشمن کی جارحیت کے سامنے صفوں کا اتحاد وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ صہیونی دشمن کبھی بھی خطے کی مزاحمتی قوتوں کے عزم و حوصلے کو توڑنے یا اپنی توسیع پسندانہ سازشوں کو مسلط کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔

لبنان کے جنوبی علاقوں پر قابض اسرائیل کی درندانہ بمباری: جمعرات کی شام جنوبی لبنان کے مختلف علاقوں پر قابض اسرائیلی فضائیہ کی شدید بمباری کے نتیجے میں متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ ان حملوں میں خاص طور پر الطیبہ، عیتا الجبل اور طیر دبا کے علاقے نشانہ بنے، جو اس وقت کیے گئے جب قابض فوج نے مقامی آبادی کو زبردستی علاقے خالی کرنے کی دھمکیاں دیں۔

لبنانی ذرائع ابلاغ کے مطابق ایمبولینسوں نے فوری طور پر متاثرہ علاقوں کا رخ کیا تاکہ زخمیوں کو ملبے سے نکال کر قریبی ہسپتالوں تک منتقل کیا جا سکے۔

گذشتہ کئی ہفتوں سے لبنان کی جنوبی سرحدوں پر صورتحال انتہائی کشیدہ ہے۔ قابض اسرائیلی فوج نے تقریباً روزانہ کی بنیاد پر لبنانی علاقوں میں فضائی حملے تیز کر دیے ہیں، حالانکہ جنگ بندی کا معاہدہ اب بھی نافذ العمل ہے۔ یہ خطرناک اضافہ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب امریکہ بیروت پر دباؤ ڈال رہا ہے کہ حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے کے اقدامات کیے جائیں۔

قابض اسرائیل مسلسل جنگ بندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے لبنان کے جنوبی اور مشرقی علاقوں پر حملے کر رہا ہے۔ وہ ان حملوں کو اس جھوٹے دعوے کے تحت انجام دیتا ہے کہ وہ حزب اللہ کے اسلحہ ذخائر اور انفراسٹرکچر کو نشانہ بنا رہا ہے، حالانکہ درحقیقت یہ حملے لبنانی خودمختاری پر کھلا حملہ ہیں۔ قابض اسرائیل اب بھی لبنان کی پانچ اسٹریٹجک پہاڑی چوٹیوں پر قابض ہے جنہیں اس نے آخری جنگ کے دوران قبضے میں لیا تھا۔

یاد رہے کہ لبنان پر قابض اسرائیل کی جارحیت اکتوبر سنہ 2023ء میں شروع ہوئی تھی جو ستمبر سنہ 2024ء میں مکمل جنگ میں تبدیل ہو گئی۔ اس درندگی میں چار ہزار سے زائد لبنانی شہری شہید ہوئے اور سترہ ہزار کے قریب زخمی ہوئے۔ بالآخر نومبر سنہ 2024ء میں ایک کمزور جنگ بندی معاہدے پر عملدرآمد شروع ہوا۔

’میں رحم نہیں کر سکتا، ہمارا کام صرف قتل کرنا ہے‘: سوڈان کا بدنام زمانہ مسلح گروہ، ایک ’بے رحم‘ کمانڈر اور قتل عام پر جشن کی لرزہ خیز ویڈیوز

مرلن تھامس، میٹ مرفی اور پیٹر موائی۔ بی بی سی

انتباہ: اس خبر میں قتل عام کی کچھ تکلیف دہ تفصیلات شامل ہیں

ایک ٹرک کے پیچھے سوار جنگجو نو لاشوں کے قریب سے تیز رفتاری سے گزرتے ہوئے قہقہہ لگاتے ہیں۔ ان میں سے ایک کہتا ہے ’یہاں دیکھو، اس قتل عام کو دیکھو۔‘

وہ کیمرہ کا رخ اپنی جانب کرتا ہے اور ساتھ میں دیگر جنگجو بھی نظر آتے ہیں جن کے یونیفارم پر ’ریپڈ سپورٹ فورسز‘ (آر ایس ایف) کا بیج نمایاں ہے اور کہتا ہے: ’یہ سب اسی طرح مریں گے۔‘

یہ جنگجو گزشتہ ماہ سوڈان کے شہر الفاشر میں ہونے والے اس قتل عام پر جشن منا رہے تھے جس کے بارے میں حکام کو خدشہ ہے کہ اس دوران مجموعی طور پر 2000 افراد ہلاک ہوئے۔ سوموار کے دن انٹرنیشنل کرمنل کورٹ نے کہا کہ وہ اس بات کی تحقیق کر رہی ہے کہ آیا آر ایس ایف نے جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کا ارتکاب کیا یا نہیں۔

الفاشر شہر آر ایس ایف نامی سوڈانی نیم عسکری فورس کا اہم ہدف تھا۔ سوڈان کی باضابطہ فوج کے لیے دارفور میں یہ آخری گڑھ تھا۔ آر ایس ایف 2023 سے سوڈان کی فوج کے خلاف تباہ کن جنگ لڑ رہی ہے۔ گزشتہ دو سال میں ڈیڑھ لاکھ افراد ہلاک ہو چکے ہیں اور دونوں فریقین پر جنگی جرائم کے الزامات لگ چکے ہیں۔

الفاشر: دنیا سے کٹا ہوا شہر

آر ایس ایف نے دو سال سے اس شہر کا محاصرہ کیا ہوا تھا۔ اگست میں آر ایس ایف نے باقی ماندہ شہری آبادی کو بھی گھیرے میں لے لیا تھا۔ سیٹلائیٹ کی مدد سے حاصل شدہ تصاویر بتاتی ہیں کہ الفاشر کے گرد ریت کی مدد سے رکاوٹیں کھڑی کر دی گئیں اور تمام راستے بند کر دیے گئے تھے۔ 19 ستمبر کو آر ایس ایف کے ایک مسجد پر حملے میں 78 افراد ہلاک ہوئے۔ اقوام متحدہ کے مطابق اکتوبر میں ایک کیمپ پر ڈرون اور توپ خانے کی بمباری سے 53 ہلاکتیں ہوئی تھیں۔

بی بی سی نے ایسی ویڈیوز دیکھی ہیں جن سے عندیہ ملتا ہے کہ آر ایس ایف نے خوراک اور روزمرہ ضروریات کی اشیا تک رسائی بھی روک دی تھی۔ اکتوبر کی ایک ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ایک شخص، جس کے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے ہیں، ایک درخت کے ساتھ الٹا لٹکایا گیا ہے اور ویڈیو بنانے والے اس پر الزام لگا رہے ہیں کہ وہ شہر میں سامان سمگل کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

ویڈیو بنانے والا شخص چلاتا ہے ’خدا کی قسم تمھیں اس کی قیمت چکانی پڑے گی۔‘ پھر وہ درخت سے بندھے شخص سے مطالبہ کرتا ہے کہ اپنی جان کی بھیک مانگے۔ اس دوران آر ایس ایف شہر میں داخل ہونے میں کامیاب ہوئی جہاں گلیوں میں شدید لڑائی ہوئی۔

غیر مسلح افراد کا قتل

26 اکتوبر کی صبح کا سورج طلوع ہوا تو آر ایس ایف سوڈان کی فوج کے مرکزی اڈے پر قبضہ کر چکی تھی جو خود پسپا ہونے پر مجبور ہو گئی۔ آر ایس ایف کے جنگجو گرینیڈ لانچر اٹھائے اس اڈے میں قہقہے لگاتے ہوئے گھومتے دکھائی دیے۔ اسی دن آر ایس ایف کمانڈر عبدالرحیم دگالو، جو آر ایس ایف سربراہ محمد ہمدتی دگالو کے بھائی ہیں، اس اڈے کا دورہ کرتے ہوئے نظر آئے۔

آر ایس ایف کا ارتقا جنجاوید نامی ملیشیا سے ہوا تھا جس نے دارفور میں 2003 سے 2005 کے درمیان لاکھوں لوگوں کو قتل کیا تھا اور طویل عرصہ سے اس پر سوڈان میں غیر عرب گروہوں کے خلاف مظالم ڈھانے کے الزامات لگتے رہے ہیں۔ انٹرنیٹ پر پوسٹ ہونے والی ویڈیوز سے ایسا لگتا ہے کہ آر ایس ایف کا ارادہ تھا کہ الفاشر کے عام لوگوں کے خلاف تشدد ہو۔

الفاشر پر قبضے سے قبل کئی ماہ تک اس شہر کے بارے میں کم ہی اطلاعات باہر نکل سکی تھیں۔ تاہم سوڈانی فوج کی شکست کے چند ہی گھنٹوں کے اندر آر ایس ایف کی جانب سے مظالم کی فوٹیج دکھائی دینا شروع ہوئی۔ ان میں سے ایک ویڈیو، جس کا تجزیہ بی بی سی ویریفائی نے کیا ہے، میں شہر کے مغربی حصے میں واقع ایک یونیورسٹی کی عمارت میں قتل عام کے بعد کے مناظر نظر آتے ہیں جہاں درجنوں لاشیں بکھری ہوئی ہیں۔ ایک ادھیڑ عمر شخص سفید لباس میں لاشوں کے بیچ تنہا بیٹھا ہوا ہے۔ ایک مسلح جنگجو بندوق اٹھائے اس کی جانب بڑھتا ہے تو وہ مڑ کر اسے دیکھتا ہے۔ مسلح شخص اپنی بندوق سے ایک گولی چلاتا ہے اور ادھیڑ عمر شخص زمین پر گر جاتا ہے۔ دیگر جنگجو اس دوران فوری طور پر بات کرتے ہیں کہ لاشوں کے بیچ ایک شخص کی ٹانگ ہل رہی ہے۔

ان میں سے ایک چلاتا ہے: ’یہ اب تک کیوں زندہ ہے؟ اسے گولی مارو۔‘ ییل ہیومینیٹیریئن ریسرچ لیب کی ایک رپورٹ کے مطابق 26 اکتوبر کی سیٹلائیٹ تصاویر سے ثابت ہوتا ہے کہ الفاشر کی گلیوں میں بھی قتل عام ہوا۔ لیب کے تجزیہ کاروں نے تصاویر میں انسانی لاشوں کی موجودگی دیکھی اور زمین پر پرانی تصاویر کا بھی جائزہ لیتے ہوئے بتایا کہ اس مقام پر انسانی خون کی وجہ سے رنگ بدل چکا تھا۔ ایک عینی شاہد نے بی بی سی کو بتایا کہ ’ہمارے بہت سے رشتہ دار قتل کر دیے گئے۔ انھیں ایک جگہ اکٹھا کیا گیا اور قتل کر دیا گیا۔‘ ایک اور عینی شاہد نے یاد کیا کہ اس نے ایک عورت کو قتل ہوتے دیکھا جب آر ایس ایف نے اسے چھاتی میں گولی ماری اور اس کی ہر چیز ہتھیانے کے بعد اس کی لاش پھینک دی۔ ایک طرف آر ایس ایف الفاشر کے وسطی علاقے میں گھوم رہی تھی تو جنگجوؤں کا ایک الگ گروہ شہر کے مضافات میں غیر مسلح قیدیوں کو بے دردی سے قتل کر رہا تھا۔

ان میں سے بیشتر واقعات شہر سے آٹھ کلومیٹر دور ایک جگہ پیش آئے۔ تصدیق شدہ ویڈیوز میں عام کپڑوں میں ملبوس درجنوں لاشیں دیکھی جا سکتی ہیں جن میں چند خواتین ہیں۔ یہ ایک گڑھے میں موجود ہیں جس کے قریب سے آر ایس ایف کی ریت سے بنائی رکاوٹیں نظر آ رہی ہیں۔

دیگر ویڈیوز میں تباہی کے مناظر نظر آتے ہیں، آتش زدگی اور جلے ہوئے ٹرک دکھائی دیتے ہیں۔ ان گاڑیوں کے ساتھ لاشیں بکھری ہوئی ہیں۔ بی بی سی ویریفائی نے اس سے پہلے اس قتل عام میں شامل ایک اہم شخصیت کی نشان دہی کی تھی جو ’ابولولو‘ نامی آر ایس ایف کمانڈر ہیں۔ ایک عینی شاہد نے بی بی سی کو بتایا کہ اس کمانڈر نے ’اپنے آدمیوں کو حکم دیا متعدد معصوم لوگوں، بشمول بچوں، کو قتل کرنے کا۔‘ ایک ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ابولولو ایک زخمی شخص کو قتل کرنے والا ہے جو رحم کی اپیل کرتے ہوئے کہتا ہے ’میں تمھیں جانتا ہوں، میں چند دن قبل تم سے ملا تھا۔‘ ابولولو ہاتھ کے اشارے سے اس اپیل کو مسترد کرتے ہوئے کہتا ہے ’میں کبھی رحم نہیں کر سکتا، ہمارا کام بس قتل کرنا ہے۔‘ پھر اپنی بندوق سے نشانہ لے کر وہ گولیوں کی بوچھاڑ کرتا ہے جو اس شخص کو چیر کر رکھ دیتی ہیں۔

ایک اور ویڈیو میں ابولولو کو نو افراد پر مشتمل غیر مسلح قیدیوں کو قتل کرتے دیکھا گیا۔ چند دن بعد سامنے آنے والی ویڈیو سے علم ہوا کہ ان لاشوں کو اسی جگہ چھوڑ دیا گیا تھا۔ ان واقعات میں ملوث اہلکاروں میں سے اکثریت کے بازوؤں پر بھی آر ایس ایف کا بیج نمایاں تھا۔

آر ایس ایف کی وضاحت

آر ایس ایف کے سربراہ جنرل ہمدان نے بعد میں اعتراف کیا کہ ان کے اہلکاروں نے ’خلاف ورزیاں‘ کیں اور یہ کہ ان واقعات کی تفتیش ہوگی۔ اقوام متحدہ کے ایک سینیئر اہلکار نے گزشتہ ہفتے کہا تھا کہ آر ایس ایف نے انھیں بتایا ہے کہ چند افراد کو حراست میں لیا گیا ہے جن میں ابولولو بھی شامل ہیں۔ آر ایس ایف کے ٹیلی گرام اکاؤنٹ پر موجود ویڈیو میں ابولولو کو ایک قید خانے میں بند کرتے ہوئے دکھایا گیا۔ تجزیہ کاروں نے آر ایس ایف پر یہ الزام بھی لگایا ہے کہ ان کی جانب سے ڈھائے جانے والے مظالم کے شواہد مٹانے کی کوشش کی گئی۔ چار نومبر کو جاری ہونے والی ایک رپورٹ میں کہا گیا کہ سیٹلائٹ تصاویر میں نظر آتا ہے کہ انسانی جسموں جیسی چیزیں ہٹائی گئیں اور الفاشر میں بچوں کے ہسپتال کے قریب قبروں کی نشان دہی بھی کی گئی۔

بی بی سی ویریفائی نے 30 اکتوبر کو ہسپتال کے احاطے میں دکھائی دینے والی سفید رنگ کی اشیا کا جائزہ لیا تو یہ ڈیڑھ میٹر سے دو میٹر تک کی تھیں۔ یہ ایک بڑی عمر کے انسان کا سائز ہے اور سوڈان میں سفید رنگ کا کفن عام طور پر لاشوں کو پہنایا جاتا ہے۔ دوسری جانب آر ایس ایف سے وابستہ سوشل میڈیا نے نیا بیانیہ پیش کرنا شروع کیا اور اہلکاروں کی عام شہریوں کو امدادی سامان فراہم کرنے کی ویڈیوز سامنے آئیں جبکہ تنظیم کے اپنے میڈیا آفس نے فوجی قیدیوں کے ساتھ اچھے سلوک کی ویڈیوز شیئر کیں۔

تاہم آر ایس ایف کے خلاف عالمی سطح پر تنقید سامنے آ رہی ہے۔ بی بی سی ویریفائی نے آر ایس ایف سے رابطہ کیا اور ان کو موقع دیا کہ وہ اس تفتیش میں شامل الزامات پر اپنا جواب دے سکیں لیکن ان کی جانب سے جواب نہیں دیا گیا۔

غزہ میں بین الاقوامی فورس کی تفصیلات سامنے آ گئیں، امریکی منصوبے کا انکشاف

غزہ: واشنگٹن کے ایک اعلیٰ امریکی عہدیدار نے انکشاف کیا ہے کہ امریکہ نے غزہ میں تعینات کی جانے والی بین الاقوامی فورس سے متعلق قرارداد کا مسودہ تیار کر لیا ہے جو اس وقت اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں پیش ہے۔ یہ منصوبہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیس نکاتی امن منصوبے کی بنیاد پر تیار کیا گیا ہے جس کا مقصد غزہ پر قابض اسرائیل کی مسلط کردہ جنگ کو روکنا بتایا جا رہا ہے۔ امریکی عہدیدار کے مطابق واشنگٹن ان ممالک کے ساتھ براہ راست رابطے میں ہے جو اس فورس میں شامل ہونے کی خواہش رکھتے ہیں۔ ان کے بقول اس فورس کو دیے جانے والے اختیارات کی تشکیل ان ممالک کی تجاویز اور آراء کی بنیاد پر کی گئی ہے۔ قرارداد کے متن میں فورس کو تمام ضروری اقدامات اٹھانے کا اختیار دیا گیا ہے، جن میں عام شہریوں کا تحفظ اور قابض اسرائیلی فوج کے انخلا کو یقینی بنانا شامل ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ وہ ممالک جو فورس کا حصہ بننے پر آمادہ ہیں، انہوں نے مسودۂ قرارداد پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ امریکی عہدیدار کے مطابق جیسے ہی یہ فورس غزہ میں داخل ہوگی، قابض اسرائیلی فوج بتدریج اپنی واپسی شروع کر دے گی۔ عہدیدار نے یہ بھی واضح کیا کہ اس قرارداد کی منظوری میں تاخیر نہ کی جائے کیونکہ اس سے بین الاقوامی فورس کی تعیناتی جلد ممکن ہوگی۔ ان کے بقول یہ منصوبہ برسوں بعد مشرقِ وسطیٰ میں امن کے قیام کی سب سے بڑی امید بن سکتا ہے۔ تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ اگر اس قرارداد کو روکا گیا تو غزہ کے عوام کے لیے حالات دوبارہ ”جہنم“ بن جائیں گے۔

ایتمار بن گویر کا نقب کا دورہ قابض اسرائیل کی منظم درندگی اور صہیونی تکبر کی عکاس کارروائی ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس نے کہا ہے کہ قابض اسرائیل کے انتہا پسند وزیر ایتمار بن گویر کی جانب سے جنوبی فلسطین کے علاقے نقب میں ذاتی طور پر جا کر بدوی خاندانوں کو گھروں کی مسماری اور بے دخلی کے احکامات دینا منظم ریاستی دہشت گردی اور صہیونی تکبر کی واضح مثال ہے۔ حماس کے مطابق یہ اقدام اس درندگی کی کھلی جھلک ہے جو قابض اسرائیلی حکومت کی سرپرستی میں پورے فلسطین میں جاری ہے۔

جمعرات کے روز مرکز اطلاعات فلسطین کو موصولہ اپنے بیان میں حماس نے کہا کہ قابض اسرائیل کا بدوی برادریوں کے خلاف طاقت کا استعمال، ان کی زمینوں پر قبضے کی کوششیں اور انہیں پناہ سے محروم کرنے کی دھمکیاں ایک منظم اذیت رسانی اور نسلی امتیاز کی نئی کڑی ہیں۔ یہ سب اس بات کا ثبوت ہے کہ قابض ریاست کسی بھی اخلاقی یا قانونی حد کی پابند نہیں اور اشتعال انگیزی و ظلم کے ذریعے اپنے توسیع پسندانہ عزائم کو آگے بڑھا رہی ہے۔ حماس نے خبردار کیا کہ قابض اسرائیلی حکومت کا فسطائی اور جابرانہ طرز عمل خطے میں سنگین نتائج کا باعث بنے گا۔ تحریک نے عالمی برادری اور انسانی حقوق کے اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر مداخلت کر کے نقب میں فلسطینیوں کے خلاف مسماری، جلاوطنی اور جبری بے دخلی کی پالیسیوں کو روکا جائے۔ بیان میں حماس نے فلسطینی عوام، قومی اداروں اور سماجی تنظیموں سے اپیل کی کہ وہ نقب کے بدوی باشندوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا مظاہرہ کریں اور قابض اسرائیل کے جبری انخلا کے منصوبوں کے خلاف عوامی و قانونی مزاحمت کو مزید منظم کریں۔ حماس نے کہا کہ فلسطینی عوام کا عزم و استقامت ہی ان تمام صہیونی سازشوں کے سامنے مضبوط دیوار ہے۔

غزہ کے پانچ اسیران صہیونی زندانوں کی اذیت ناک قید سے رہا

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے غزہ کے پانچ فلسطینی اسیران کو رہائی دے دی جو کئی ماہ تک صہیونی زندانوں میں ظلم، بھوک اور وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنتے رہے۔ اسلامی تحریک مزاحمت ’حماس‘ کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا کہ رہائی پانے والے یہ اسیران صہیونی جیل ”سدی تیمان“ سے آزاد کیے جانے کے بعد وسطی غزہ کے شہر دیر البلح میں شہداء الاقصیٰ ہسپتال پہنچے جہاں ان کا طبی معائنہ جاری ہے۔ رہا کیے گئے اسیران کے نام درج ذیل ہیں۔ کیان عماد محارب (24 سال) شمالی غزہ سے خلیل محمود احمد البریم (54 سال)۔ فادی عبدالقادر زاید قدیح (37 سال)۔ زکریا محمد العبد ابولحیہ (33 سال)۔ عابد احمد محمد الداعور (50 سال)۔ بیان کے مطابق ان میں سے تمام افراد صوبہ خان یونس کے رہائشی ہیں سوائے کیان محارب اور عابد الداعور کے جو شمالی غزہ میں رہتے ہیں۔ حماس نے بتایا کہ رہائی پانے والے اسیران کی صحت کے بارے میں تفصیلی معلومات تاحال سامنے نہیں آئیں تاہم پہلے رہائی پانے والے متعدد اسیران کی حالت نہایت تشویشناک رہی ہے کیونکہ وہ صہیونی قید خانوں میں مسلسل تشدد، بھوک اور دانستہ طبی غفلت کا شکار رہے۔ قابض اسرائیل نے 13 اکتوبر سنہ 2025ء کو قاہرہ، دوحہ اور ترکیہ کی ثالثی میں حماس کے ساتھ طے پانے والے جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے کے تحت تقریباً 1700 فلسطینی اسیران کو رہا کیا تھا۔ یہ معاہدہ 10 اکتوبر کو نافذ ہوا تھا جس کی نگرانی امریکی صدر نے کی۔ فلسطینی اور اسرائیلی انسانی حقوق کی تنظیموں کے مطابق اس وقت بھی 10 ہزار سے زائد فلسطینی قابض اسرائیل کی جیلوں میں پابندِ سلاسل ہیں جن میں بچے اور خواتین بھی شامل ہیں۔ یہ سب سخت قید، تشدد اور مسلسل طبی نظر اندازی کا سامنا کر رہے ہیں جس کے باعث کئی قیدی شہید ہو چکے ہیں۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: ”صحافت“ میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔